بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انجیل۔ اصل میں یونانی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے معنے خوشخبری کے ہیں چونکہ مسیح
گناہوں کی معافی و خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دیا کرتے تھے۔ اس لئے ان کی
کلام انجیل کہلاتی تھی بلکہ ان موجودہ انجیلوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کی صرف زبانی
اور تعلیم دونوں کا نام انجیل تھا جیسا کہ خود انجیل کہتی ہے۔ چنانچہ انجیل متی باب ۲۴ آیت ۱۴
میں لکھا ہے۔ اور بادشاہت کی اس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی۔ تاکہ سب
قوموں پر گواہی ہو تب آخر ہوگا۔ اس جگہ اردو ترجمہ کرنے والے نے لفظ خوشخبری
کا لکھا ہے۔ اسی جگہ فارسی ترجمہ میں انجیل کا لفظ ہے۔ اور انگریزی ترجمہ میں گاسپل
ہے۔ یہ دونوں نام ایک ہی مقصد رکھتے ہیں۔ پھر متی انجیل کے باب ۲۶۔ آیت ۱۳ میں
لکھا ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں اس انجیل کی منادی
ہوگی۔ یہ بھی جو اس نے کیا اس کی یادگاری کے لئے کہا جائیگا۔ اس آیت سے معلوم
ہوتا ہے کہ مسیح کا منشا خوشخبری یا انجیل سے اپنے تمام افعال و اقوال و حالات کی
تاریخ ہے۔ یہاں تک کہ ایک عورت نے اعتقاد سے ان کے بالوں کو تیل بھی لگایا
ان کے خیال کے موافق وہ بھی انجیل میں درج ہونا ضروری ہے۔ اسی لئے معلوم
ہوتا ہے۔ کہ آج کل مسیح کی انجیل جو مشہور اور مسلّم ہے وہ یہی ہے چنانچہ یوحنا کی
انجیل کی آخری آیت میں لکھا ہے۔ پر اور بھی بہت سے کام ہیں۔ جو یسوع نے کئے۔

اور اگر وے جدا جدا لکھے جاتے تو میں گمان کرتا ہوں [illegible] کتابیں [illegible] بھی باتیں دنیا میں نہ سما سکتیں ۔ اگرچہ اس آیت میں بڑا مبالغہ ہے تاہم [illegible] عبارت [illegible] عہد جدید جیسی چھوٹی [illegible] اون کے سب حالات لکھنے کے واسطے کافی نہیں ہے ؀

[illegible] پہلے باب کی آیت [illegible] میں لکھا ہے [illegible] اور خدا کی بادشاہت نزدیک آئی توبہ کرو اور انجیل پر ایمان لاؤ ۔ یہاں [illegible] انجیل سے مراد مسیح کے افعال و اقوال [illegible] آسمانی بادشاہت کی خبر معلوم ہوتی ہے ؀

[illegible] زمانہ [illegible] انجیل کا لکھا جانا کسی تاریخ سے یا کسی شہادت سے ثابت [illegible] بعضی انجیلیں لکھی گئی ہیں مسیح کے بعد لکھی گئی ہیں ۔ اور مسیح کے بعد یقیناً [illegible] لکھی گئی ہیں [illegible] میں سے کچھ مسیح کے رسولوں کے نام سے مشہور ہیں کچھ [illegible] موسوم ہیں بعض کے مصنف کے نام کا بالکل پتہ نہیں [illegible] ؀

[illegible] تھیوفلس نامی کو مخاطب کر کے کہتے [illegible] کا جو فی الواقع ہمارے درمیان تمام ہوئے [illegible] دیکھنے والے اور کلام کے خادم [illegible] سب جانا کہ سب کو [illegible] ترتیب سے لکھوں [ان آیات [illegible] انجیلیں لکھی گئی تھیں [illegible] ان کاموں کا جو فی الواقع ہمارے درمیان [illegible] او پھر ان میں سے کسی مناسب حال [illegible] ایسے الفاظ [illegible] لوقا کی انجیل سے پہلے [illegible] انجیلیں نا لائق ہو چکی تھیں اور اُن کے اعتقاد میں وہ سب صحیح تھیں ؀

[illegible] عیسوی [illegible] کر یوحنا کی انجیل ان چاروں میں سے سب کے بعد لکھی [illegible] لوقا [illegible] سے پہلے لکھی ہوئی [illegible] اس سے پہلے [illegible] انشا [illegible] کی انجیلیں سے پہلے لکھی ہو تو لوقا کا [illegible] طرح سے صحیح نہیں ہو سکتا [illegible]

[illegible] سے [illegible] لکھی [illegible] اگر [illegible] تو [illegible] انجیل [illegible]
[illegible] لفظ [illegible] تو مبالغہ [illegible]
معلوم [illegible] بیان [illegible]
[illegible] بیان [illegible]
[illegible] چاہیے کہ [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] مقدس [illegible] جو [illegible]
مقدس کی [illegible] ایک [illegible] خاص [illegible]
لکھی ہے کہ داؤد نبی [illegible] میں [illegible]
[illegible] کے [illegible] مانند [illegible]
ہے جلوہ [illegible] آیت [illegible]
کی [illegible] ان چاروں کا ایک چہرہ [illegible]
داہنی طرف اور [illegible] کا [illegible] طرف [illegible]
چہرہ [illegible] کا تھا اور [illegible] مکاشفات یوحنا کے [illegible]
[illegible] لکھی ہے [illegible] پہلا جاندار [illegible] تھا اور دوسرا جاندار [illegible]
جاندار کا چہرہ [illegible] تھا اور چوتھا جاندار [illegible]

[illegible]
[illegible] مشہور کتاب [illegible]
[illegible]

کی چار شکلیں ہیں۔ اور داؤد [illegible] والے کلام و جو کو [illegible] مشابہ ہے [illegible]

سیر مسیح کی شاہی پیدائش کا نشان ہے جو یوحنا کی انجیل سے ظاہر ہوتا ہے۔ وسیلہ [illegible]

دینی [illegible] کی پیدائش کا نشان ہے [illegible] والے لکھا ہے اور انسان مسیح کی انسانی

پیدائش کا نشان ہے جو متی نے [illegible] کیا ہے اور [illegible] ہوا [illegible] ہوئی تو [illegible]

ہے۔ جو وقس نے اپنی انجیل [illegible] بیان کر [illegible]

لکھتے میں [illegible] کے عہد میں چار [illegible] جو [illegible] سمجھے [illegible] فلاسفے

زمانہ تک [illegible] معرفت [illegible] کی معرفت

اور چوتھا [illegible] خلاصہ [illegible] کو [illegible]

[illegible] بادشاہت [illegible]

[illegible] انجیلوں [illegible]

[illegible] انسان کی [illegible]

[illegible]

[illegible] انجیلوں کے ساتھ [illegible] مناسبت [illegible]

---

[1] علاوہ [illegible] لکھا ہے کہ انجیل [illegible] مسیحی کا ستون ہے [illegible]

[illegible] میں پھیلا ہے اور [illegible] سے اکیس ہی چار ہونی چاہئیں۔ [illegible] انجیل

[illegible] حیات کا [illegible] مسیحی [illegible] انجیلیں [illegible] ہی ہونی چاہئیں [illegible]

[illegible] میلان کا [illegible] ۳۴۰ء میں پیدا ہوا تھا اور ۳۹۷ء

[illegible] اس نے مخالفان [illegible] مقابلہ میں بہت [illegible] اور یہاں جو مسئلہ مذکور ہے

[illegible] لوقا کے [illegible] میں بحث کی ہے ؛

[2] [illegible] مقدس [illegible] مسیحی عالم ہے [illegible] ۳۴۰ء میں پیدا ہوا تھا

اور ۴۲۰ء میں وفات پائی تھی [illegible] نے یہ مضمون لکھا ہے ؛

[3] Augustine [illegible] ۳۵۴ء میں پیدا ہوا تھا [illegible] اسکو ۳۹۵ء میں

[illegible] مسیحی [illegible] میں انتقال [illegible]

[4] [illegible] ۴۲۰ء [illegible] انتقال [illegible]

یوحنا کی انجیل سے مناسبت بتاتے ہیں۔ اور بیل کو لوقا سے شیر کو مرقس سے اور انسان کو متی سے اور فلجنتیس[1] اور یوشیہ اور سیدولیس[2] اور تھیوفلس[3] اور پیٹر[4] اور بہت سے لاطینی اور یونانی متاخر بزرگوں نے اور متقدمین میں جرمین[5] رومی نے اور بہتوں نے مقدس جیروم کے تتبع سے اُن کی پیروی کی ہے ۔

یہ چار انجیلیں مستند کہلانے لگ گئیں۔ اور [illegible] کے مقابلہ میں غیر مستند یا نقلیہ جن کی صحت کا پتہ ثبوت نہیں ملا کہلانے لگیں۔ [illegible] کی کونسل کی فہرست میں یہ دو اصطلاحیں پہلے درج ہوئی ہیں۔ اور اُس میں یہ بات بھی لکھی ہے کہ سب کتابیں مستند اور غیر مستند ملا کر ایک جگہ صندوق میں رکھ کر بزرگوں نے بڑی خشوع کے ساتھ دعا مانگی کہ مستند کتابیں جو روح القدس سے الہام کی گئی تھیں اوپر رکھی رہیں اور غیر مستند نیچے گر پڑیں اسیوقت اُن کی دعا قبول ہوئی اور غیر مستند کتابیں نیچے گر گئیں اور مستند اوپر رہ گئیں ۔

[illegible] اور [illegible] اور [illegible] لکھتے ہیں کہ اُس کونسل سے [illegible]

ﻠﻪ Fulgentius [illegible] Ruspin [illegible]
[illegible] میں پیدا ہوا تھا [illegible] لکھی اور [illegible] وفات پائی ۔

(1) Eucherius Lyon, (2) Sedulius (3) Theodulphe -de-orleans (4) Pierre-de-Riga (5) Germain

ﻠﻪ نیقیہ کی [illegible] کونسل ۳۲۵ء میں ہوئی تھی [illegible] انجیلیں بھی [illegible]

ﻠﻪ [illegible] Neophanes [illegible] کا [illegible] میں پیدا ہوا تھا اور [illegible] میں وفات پائی ۔

ﻠﻪ [illegible] Buonius [illegible] میں پیدا ہوا [illegible] میں وفات پائی ۔

ﻠﻪ Ammianus Mar [illegible] جو چوتھی صدی عیسوی کا بڑا لاطینی مورخ ہوا ہے ۔

میں سے دو بشپ دوران کونسل کے زمانہ میں مر گئے تھے۔ ان میں سے ایک کا نام کریسنٹ اور دوسرے کا نام [illegible] تھا۔ چونکہ کونسل کی کارروائی پر مستند ہونے کے لیے ان دونوں کے دستخط بھی [illegible] [illegible] نے اپنے کونسل کے ہر ایک سیشن کی شیں ان کی قبروں پر [illegible] رکھ دیں اور [illegible] مقرر کر دیا جیسے مسیح کی قبر پر مقرر کیا تھا۔ وہ تمام رات [illegible] جاگتے رہے اور صبح کو جو دیکھا تو دونوں مردوں کے مثلوں پر دستخط ثبت تھے (خدا کی پناہ یہی [illegible] [illegible])۔

اس کے بعد لیون اول نے جو [illegible] سنہ ۴۶۱ء تک پوپ کے عہدہ پر رہا ہے تمام غیر مستند کتابیں جو رسولوں کے ناموں سے [illegible] تعین آگ میں جلا دیں۔ ان میں سے [illegible] تھوڑی بہت زمانہ تک بچ رہی ہونگی۔ باقی کے تو صرف نام یا تھوڑی تھوڑی عبارتیں مذہبی مقدسوں کی تحریروں میں ملتی ہیں۔ اب ان کتابوں کا پتہ نہیں لگتا چنانچہ مقدس جیروم متی کی انجیل کے مقدمہ میں [illegible] انجیل تھامس کی انجیل۔ متیاس کی انجیل [illegible] انجیل [illegible] کی انجیل۔ ہنیری لیس کی انجیل۔ اپیلس کی انجیل کا تذکرہ [illegible] ہیں۔ اور بعض [illegible] کا ذکر کرنے سے ناحق کا طول ہوگا۔

[illegible] ایک مما [illegible] ہوا ہے کہ جو بعضے قلمی نسخوں سے پوپ [illegible] [illegible] سے منسوب [illegible] غیر مستند انجیلوں کے نام حسب تفصیل ذیل [illegible] [illegible] [illegible] اعمال [illegible]

اعمال [illegible] [illegible] تھامس [illegible]

انجیل [illegible] [illegible] انجیل

[illegible] انجیل [illegible] کتاب [illegible]

[illegible] پیدائش [illegible] کتاب۔ [illegible] اعمال [illegible] پولوس رسولان۔ مکاشفات رسول تھامس۔ مکاشفات پولوس رسول۔ مکاشفات [illegible] رسول۔ کتاب وفات مریم۔ کتاب تعدد رسولان۔ [illegible] رسولان۔ کتب قانون [illegible] [illegible] مسیح۔ نام شاہ ابگار۔

[illegible] اور انجیل پطرس او کتب [illegible]۔ انجیل جیمس اصغر۔ انجیل [illegible] کے نام

اُس مجالے کے بعضے قلمی نسخوں میں نہیں پائے جاتے ۔ عالم فیبریشیس[١] نے پچاس غیر مستند
انجیلوں کی کیفیت لکھ کر شائع کی ہے ۔ جس کا خلاصہ ہم آگے چل کر اسکے بعد اُن انجیلوں کا
ترجمہ لکھینگے ۔ جو ہمکو مکمل ملی ہیں ٭

اتنی تحریرات جو کہ مذہبی جوش کے باعث سے لکھی گئی ہیں لیکن علمی خوبی اُن میں کوئی
نہیں پائی جاتی ہے ۔ اُن کے تدبر پر مسیحی مذہب کے دشمنوں نے اور کتابیں لکھکر
اُنہیں ناموں سے مشہور کیں ۔ مثلاً مقدس آئی رینس نے لکھا ہے ۔ کہ والنٹین کے شاگرد
یہاں تک گستاخ ہوگئے تھے کہ انہوں نے ایک ۔ انجیل صداقت کے نام سے لکھی تھی ۔ جو
رسولوں کی انجیلوں سے کسی بات میں موافقت نہیں رکھتی ہے ۔ اور وہ بزرگ لکھتا ہے ۔
کہ یہ لوگ انجیل کی بھی بے ادبی کرنے سے باز نہ رہے ۔ مقدس ٹرٹولین[٢] لکھتا ہے ۔ کہ یہ
بدنامی کی باتیں یہودیوں سے شروع ہوئی تھیں تو اُنہوں کے ہی باعث سر دار مسیح کا نام
قوموں میں بدنام ہوا ۔ واقع میں سینٹ جسٹین[٣] ۔ یوسیبس[٤] اور نسیفورس لکھتے ہیں کہ بیت المقدس
کے یہودیوں نے تمام جہان میں خشکی اور سمندر کے رستہ سے مسیح کی خلاف بے ادبی کی
بھری ہوئی کتابیں لکھکر بھیجی تھیں ۔ تا کہ تمام جہان میں ان باتوں کی شہرت ہو ۔ اور شہروں
اور دیہاتوں کے اسکولوں میں یہ کتابیں پڑھائی جاویں ٭

اگرچہ شہنشاہ قسطنطین[٥] اور تھیوڈوز[٦] ہر ایک نے حکم دیا تھا ۔ کہ عیسائی مذہب کے خلاف
جو تحریر پائی جائے جلادی جاوے ۔ جو کوئی ایسا نہ کرے ۔ وہ قتل کیا جائیگا لیکن ابھی تک

١؎ Fabricius عالم فبریسیس ایک جرمنی عالم فاضل تیرھویں صدی میں گذرا ہے ٭

٢؎ Tertullian مقدس ٹرٹولین بڑا مسیحی فاضل بزرگ سنہ ١٦٠ء میں پیدا ہوا
تھا سنہ ٢٤٠ء میں وفات پائی ٭

٣؎ Justin سینٹ جسٹن ایک مسیحی مصنف ہے جو دوسری صدی عیسوی میں گذرا ہے ٭

٤؎ Eusebius یوسیبس قیصریہ کا بشپ سنہ ٢٦٠ء میں قیصریہ میں پیدا ہوا سنہ ٣٣٠ء میں
انتقال ہوا اسی نے مسیحی مذہب کی تاریخ لکھی ہے ٭

٥؎ Konstantin یہ بزرگ پہلا مسیحی شاہنشاہ روم میں چوتھی صدی میں گذرا ہے ٭

٦؎ Theodose چوتھی صدی میں روم کا شاہنشاہ تھا ٭

ہوئی ... [illegible] ... نام سے

مشہور ... [illegible] ...

بات ... [illegible] ... پیدا ہوا ... [illegible]

... [illegible] ... مستند ... [illegible] ... انجیل

سے واقف نہ تھے۔ جس کا نام ... [illegible] ... ایک کتاب ... [illegible]

... [illegible] ... کہ یہودی یسوع کو اس بات کا الزام دیتے ... [illegible] ...

کنواری کا بیٹا ... [illegible] ... تھا جو یہودا کے ضلع میں ایک چھوٹے سے گاؤں کی ... [illegible]

تھا او جس کی ماں ایک غریب گنواری تھی۔ جو محنت کر کے اپنی گذران کرتی تھی۔ اور جو
ایک سپاہی پنتھر نامی کے ساتھ بدکاری کا الزام دی گئی تھی جس کو اس کے منگیتر
نے جس کا پیشہ نجاری کا تھا نکال دیا تھا۔ اس جرم کے بعد ذلت سے جا بجا پھرتے ہوئے
اس نے پوشیدہ یسوع کو جنا۔ اور پھر ضرورت سے مجبور ہو کر مصر میں جا کر ناجائز وسائل
سے زندگی بسر کرنے لگی۔ اور اس ملک میں کچھ طلسم سیکھ کر جو کہ مصریوں میں مشہور تھے یہ شخص
اپنے ملک کو واپس آیا اور ان کرامتوں سے جو ... کرنی جانتا تھا مغرور ہو کر اس نے اپنے
آپ کو خدا مشہور کیا +

یہ نابکار قصہ گو اس کو اوریجین نے خوب رد کیا ہے۔ اُس کا اثر اتنا لوگوں پر ہوا تھا۔
اور بزرگ سنجیدگی سے لکھتے ہیں۔ کہ یسوع واقع میں پنتھر کے بیٹے کہلاتے تھے۔ اور
مقدس ایپی فان لکھتے ہیں۔ کہ یہ شہرت اس لئے ہوئی تھی۔ کہ یوسف کلیوپاس کا بھائی تھا
جو جیمز معروف پنتھر کا بیٹا تھا جو دونوں ایک ہی پنتھر سے پیدا ہوئے تھے۔ اور مقدس

---

۱ Origene مقدس اوریجین سکندریہ کے چرچ کا بڑا فاضل سردار تھا
۱۸۵ء میں پیدا ہوا تھا اور ۲۵۴ء میں وفات پائی +

۲ Celsus سیلسس دوسری صدی میں بڑا فاضل گذرا ہے جس نے مذہب
مسیحی پر ... [illegible] ... کیے تھے +

۳ Epiphanius مقدس ایپی فان یونانی چرچ کا بڑا فاضل سردار گذرا ہے ۳۱۰ء میں
فلسطین میں پیدا ہوا تھا ۴۰۳ء میں وفات پائی +

... [illegible] نے لکھا ہے۔ کہ چونکہ مریم جو شیم یا پنتھر ولد پنتھر کی بیٹی تھی اس لیے مسیح پنتھر کے بیٹے کہلائے ✦

چونکہ یہ عرف دونوں نسب ناموں میں جو متی اور لوقا نے [illegible] طور پر لکھے ہیں نہیں پائے جاتے اس لیے چرچ نے مقدس پولوس کی [illegible] پر عمل کیا جو طیمطاؤس کے پہلے خط کے پہلے باب کی چوتھی آیت میں [illegible] اور کہانیوں اور بے انتہا نسب ناموں پر دھیان نہ کریں یہ سب کچھ تکرار کا باعث ہوتی ہیں [illegible] الٰہی کا جو ایمان سے ہے - مسٹر لیکٹانس[2] لکھتے ہیں کہ ہیروکلیس[3] نے دو کتابیں لکھ کر [illegible] کو بھیجی تھیں۔ اور ان کا نام محب صداقت لکھا تھا اس نے سلیس کی بے ادبی سے بڑھکر اور زیادہ بے ادبی کے کلمات یسوع کی نسبت لکھے تھے۔ کہ جب یہودیوں نے [illegible] کو نکال دیا تو اس نے نو سو آدمیوں کا گروہ اپنے ساتھ لیا قزاقی کا پیشہ اختیار کیا تھا۔ ان ہی تہمتوں کی بھی یوسیبس قیصریہ[illegible] نے [illegible] لکھی تھی جس [illegible] سے سلیس کی بے ادبی کا جواب شافی اور [illegible] سے لکھا تھا ✦

میں اور تصنیفوں کے حالات کے لکھنے سے [illegible] شرماتا ہوں۔ مثلاً آریتین[4] نے مریم کو لیڈا[5] سے مقابلہ کیا ہے۔ جو [illegible] ہنس بنی تھی جو ہنس کی شکل میں ہوکر آیا تھا۔ جیسے روح القدس کبوتر کی شکل میں اتری تھی۔ [illegible] جیسوئٹ[6] ایمانداری کے ساتھ اس سوال کی بحث میں کہ مریم کا تخم بھی مسیح کے بسر کے آنے میں شریک ہوا تھا سوادی [illegible] کی تقلید سے کہتے ہیں۔ کہ ہاں ہوا تھا لیکن یہ فقیہ اس بات سے

---

[1] Dama Deune مقدس دماسین آٹھویں صدی میں ایک بڑا مشہور مسیحی مصنف گذرا ہے ✦

[2] Lactance مسٹر لیکٹانس بڑا لاطینی مصنف جو چوتھی صدی میں گذرا ہے ✦

[3] Hierocles ہیروکلیس [illegible] میں جج تھا جو شاہنشاہ diocletian ڈیوکلیسین کے عہد میں مسیحیوں کو بہت ستایا کرتا تھا۔ تیسری صدی کے اخیر میں گذرا ہے ✦

[4] Aretin آریتین ۱۴۹۲ء میں اٹلی میں پیدا ہوا ۱۵۵۶ء میں انتقال کیا ✦

[5] Leda لیڈا ✦

[6] Dochez. Jesuite - سانشی جیسوئٹ ✦ Suarez Jesuite.

ناواقف تھے۔ کہ یہ دقائق انسانی عقل سے باہر ہیں۔ جیسا کہ خدا نے پطرس[1] اور پولوس[2] پر اپنے بیٹے کو ظاہر کیا۔ پیشتر اسکے کہ پہلے کو مختونوں کی انجیل اور پچھلے کو غیر مختونوں[3] کی انجیل سپرد کی۔

اور انجیلوں کی مانند بہت سے اعمال رسولاں بھی موجود تھے۔ شریروں کی دغابازی اور سیدھے بیان داروں کی سادگی نے دونوں کو بہت ترقی دی تھی۔ علاوہ اعمال غیر مستندہ کے جو مقدس جی لاز[4] کے فیصلہ میں لکھی ہیں۔ مقدس ایپی فان نے لکھا ہے کہ ایبونائٹ فرقہ والوں نے ایک کتاب اعمال کی تسلیم کی تھی جس میں لکھا ہے کہ مقدس پولوس غیر قوم کے ماں باپ سے پیدا ہوئے تھے۔ اور یروشلم میں آکر یہودی مذہب اختیار کیا تھا۔ اور ایک یہودی عالم کی بیٹی کے ساتھ شادی کرنے کی اُمید میں ختنہ بھی کرالی تھیں۔ لیکن یا تو یہ عورت باکرہ ان کو نہ ملی۔ اور یا جب ملی تو باکرہ نہ تھی اسلئے ان کو بہت غصہ آیا اور ختنوں اور سبت اور شریعت کے مخالف لکھنے لگ گئے۔ یہ قصہ اس بیان پر مبنی ہے جو اعمال کے باب ۲۲۔ آیت ۳ میں وہ خود اقرار کرتے ہیں کہ سلیسی کے ضلع میں شہر طارس کا باشندہ ہوں۔ لیکن فیبرسیس نے ایک یونانی قلمی نسخہ لوقا کے اعمال کا نقل کیا ہے جسمیں پولوس اپنے آپ کو طارس میں پیدا ہوا نہیں بتلاتے لیکن کہتے ہیں۔ کہ بعد میں طارس میں بود و باش اختیار کی تھی اور مقدس جیروم خود جو زبانوں کا بڑا عالم تھا اسی خیال کا معاون ہے۔ اور اپنی تصنیفات میں سے دو میں لکھتا ہے کہ پولوس جلیل کے شہر جس کالا میں پیدا ہوئے تھے۔

مقدس پولوس اپنے دوسرے تمطاؤس کے خط کے پہلے باب ۱۵۔ آیت میں لکھتے ہیں۔ کہ ہرم جینیس اور فوسبس مجھ سے پھر گئے اور پھر اُسی خط کے تیسرے باب کی گیارھویں آیت میں اُن ظلم اور تکلیفوں کا بیان کرتے ہیں جو انطاکیہ اور اقونیوم میں برداشت کیئے۔ پولوس کے شاگردوں میں سے ایک نے اعمال رسولاں کی تکمیل کرنے

---

[1] متی باب ۱۶۔ آیت ۱۰

[2] گلیتون کا خط باب اوّل آیت ۱۶ [3] گلیتون کا خط باب دوسرا۔ آیت ۷

[4] Gelasius جی لاز سنہ ۴۹۲ء سے سنہ ۴۹۶ء تک پوپ کے عہدہ پر رہا ہے

کے بعد اعمال پولس و تھیکل تصنیف کئے۔ چونکہ یہ کتاب پہلے زمانہ میں بہت مشہور رہی ہے تو بھی اُس کا خلاصہ اس لئے اِس جگہ لکھنے کو بیجا نہیں سمجھتے۔ اور پھر اُس بزرگ کا نام بھی [illegible] جس نے اسکو نقل کیا ہے ◆

مصنف کہتا ہے کہ جب پولس انطاکیہ سے بھاگ کر اقونیوم کو جا رہے تھے تو دو منافق ایک کا نام ڈیمس[۱] اور دوسرے کا نام ہرمجینیس[۲] ان کے ساتھ آ شامل ہوئے۔ لیکن ایک شخص آنسفور[۳] نامی معہ اپنی عورت لیکتر[۴] اور لڑکیوں سمّی[۵] اور زینن[۶] کے ان کے استقبال کرنے کے لئے اُس رستہ پر آ کھڑا ہوا جو لسطرہ کو جاتا تھا تاکہ اُن کو گھر پر لا کر اتارے۔ چونکہ اُس نے کبھی پولس کو دیکھا نہیں تھا۔ تو اُس نے اسکو اُسکے چھوٹے قد گنجے سر خمدار رانوں اور موٹی ساقوں اور ملی ہوئی ابروؤں اور نکیلی ناک سے پہچان لیا یہ اُن کا حلیہ تھا جو ٹیٹس نے بتلایا ہوا تھا ◆

جبکہ پولس اقونیوم میں منادی کر رہے تھے۔ تو ایک کنواری لڑکی تھیکل نامی جو ایک شہر کے سردار تھامرس نامی سے منگی ہوئی تھی۔ [illegible] ان کے وعظ کو سنتی تھی اس لڑکی کا مکان آنسفور کے مکان کے [illegible] یہ لوگ جمع ہوا کرتے تھے۔ [illegible] پولس [illegible] نہیں دیکھی تھی۔ بلکہ وہ اُس کے سامنے آنا چاہتی تھی۔ [illegible] عورتوں اور لڑکیوں میں داخل ہو جاؤں جو وہاں وعظ سننے آتے ہیں۔ اُسکی ماں سن کر اپنے داماد کو خبر کی کہ تھیکل اس اجنبی کی لغو باتوں سے گمراہ ہو کر تین دن سے کھانا پینا چھوڑ بیٹھی ہے ◆

تھامرس کی محبت کی فہمائش اور ماں اور نوکروں کے آنسوؤں نے اسکو پولس کی طرف سے برگشتہ کرنے کے لئے کچھ اثر نہ کیا۔ تب تھامرس نے دیکھا کہ دو آدمی پولس کے پاس سے نکلے ہیں۔ وہ آپس میں کچھ جھگڑ رہے ہیں۔ کوچہ میں اُن سے جا کر ملا اور دونوں کی ضیافت کی جو انہوں نے منظور کی یہ دونو منافق ڈیمس اور ہرمجینیس عمدہ کھانا کھا کر اور بڑے تحفے لے کر

---

[۱] ڈیمس	Demas	[۲] ہرموجینیس	Hermogenes
[۳] آنسفور	Onesiphore	[۴] لیکتر	Lectra
[۵] سمّی	Simme	[۶] زینن	Zenon

تھامرس کے طرفدار ہو گئے۔ اور اُس سے کہا کہ پولوس جوان لڑکیوں کو شادی کرنے سے روکتا ہے۔ اور ان کو سکھاتا ہے کہ حشر تو انہیں لوگوں کا ہوگا جو اپنی عفت کو محفوظ رکھینگے۔ اور انہوں نے کہا کہ تم اسکو پکڑ کر حاکم کے پاس لے چلو۔ دیکھو کہ یہ نیا عیسائی مسئلہ سکھاتا ہے۔ اور تم ہمارے قانون کے موافق وہ اسکو قتل کرادیگا۔ تب تمہاری منگیتر تمکو ملجائیگی۔ ہم اس لڑکی کو سمجھا دینگے کہ مردوں کے جی اٹھنے والے حشر کی منادی پولوس کرتا ہے وہ حشر تو ہماری اولاد میں ظہور میں آگیا۔ اور یہ کہ ہم نے خدا کو جان لیا تو ہم بھی زندہ ہو گئے ۔

تھامرس غصّہ اور محبت کے جوش سے بے خود ہو کر اگلی صبح کو بہت سے مسلح سپاہی ساتھ لیکر پولوس کے پکڑنے کو آپہنچا۔ اور اُسے گھسیٹتا ہوا حاکم کے سامنے لایا۔ اور اسکو الزام دیا کہ یہ نوجوان لڑکیوں کو شادی کرنے سے روکتا ہے۔ اور سب لوگ چلّا کر بولے کہ یہ جادوگر ہے۔ اس نے ہماری عورتوں کو خراب کر دیا ہے ۔

پولوس قیدخانہ میں بھیجا گیا لیکن سیکل نے رات میں اپنی بالیاں اتار کر قیدخانہ کے دربانوں کو دیکر کہا کہ دروازہ کھول دو اور اندر جاکر اپنا چاندی کا آئینہ داروغہ جیل کو دے کر کہا کہ مجھکو پولوس کے پاس جانے دو۔ تب اسکو جانے دیا اور جاکر اس کی بیڑیوں کو بوسہ دیا اور اس کے قدموں کے پاس کھڑی ہو گئی ۔

جب حاکم کو اس بات کی خبر ہوئی تب اُسنے سیکل کو مع پولوس کے اپنی عدالت میں بلوایا اور اُس سے پوچھا کہ تو تھامرس سے شادی کیوں نہیں کرتی جب سیکل اس بات کا جواب دینے کی بجائے پولوس کی طرف دیکھنے لگی تو اُس کی ماں نے پکار کر حاکم سے کہا اس کمبخت کو تماشاگاہ کے درمیان کھڑا کرکے جلاؤ تاکہ سب عورتیں جو اس جادوگر کی باتوں کو سنتی ہیں ڈر جائیں۔ تب حاکم نے بہت خفا ہو کر حکم دیا کہ پولوس کو کوڑے لگاکر شہر سے نکال دو اور سیکل کو جلادو۔ جبکہ سیکل تماشبینوں کی طرف نگاہ کر رہی تھی تو اُس نے مسیح کو پولوس کی شکل میں بیٹھے ہوئے دیکھا اور اپنے دل میں سمجھی کہ پولوس مجھکو دیکھنے کے لئے آیا ہے۔ کہ کیا میں حوصلہ کے ساتھ اس عذاب کی برداشت نہ کروں گی۔ اور ابھی وہ اس کو دیکھ ہی رہی تھی۔ کہ وہ اسکے سامنے آسمان کو اُڑ کر چلا گیا۔ جب حاکم نے اس عورت کو جلانے کے وقت برہنہ دیکھا تو اپنے آنسو نہ روک سکا اور اُس کی نایاب خوبصورتی کو دیکھکر حیران ہوا ۔

سیکل صلیب کا نشان کرکے چتا پر چڑھ گئی۔ اور جب لوگوں نے لکڑیوں میں آگ لگائی تو وہ چاروں طرف سے جلنے لگیں۔ لیکن سیکل کو چھوا بھی نہیں۔ کیونکہ خدا نے سیکل پر رحم کرکے زمین کے اندر سے ایک بڑی آواز سنوائی اور ایک بادل بارش اور اولوں سے بھرا ہوا اُسکے گرد چھا گیا اور زمین نے پھٹ کر بہت سے تماشبینوں کو نگل لیا۔ تمام آگ بجھ گئی اور سیکل بے ضرر اُس میں سے نکل آئی +

لیکن پولوس معہ آنسفورس اور اُسکی عورت اور بچوں کے جو دنیاوی دولت کو چھوڑکر اُس کے پیچھے ہو لئے تھے [illegible] کہ قریب جو انتیوخ سے [illegible] ایک قبر میں چھپے [illegible] رکھتے تھے۔ ایک اُن بچوں میں [illegible] پولوس کا کرتہ لیکر بیچنے کے لئے [illegible] کہ روٹی خرید لاوے۔ تو اُس نے سیکل کو [illegible] پاس دیکھا اور وہ اُسکو پولوس کے پاس لے آیا تب سیکل [illegible] تیرے پیچھے چلونگی۔ جہاں کہیں تم جاؤگے۔ پولوس نے اُسکو جواب دیا [illegible] کی خاطر [illegible] اور تم خوبصورت ہو خبردار رہنا کہ تم پر کوئی دوسری آفت [illegible] آجائے +

تب پولوس نے آنسفورس [illegible] واپس بھیجدیا اور سیکل کو ساتھ لیکر انطاکیہ کو روانہ ہوا۔ [illegible] نگذرے تھے کہ ایک شخص سکندر نامی [illegible] سیکل [illegible] اُس پر مفتون ہو گیا اور پولوس کو بہت سا مال [illegible] پولوس نے [illegible] بہت گفتگو کرتا [illegible] واقف [illegible] اور وہ میری نہیں ہے۔ تب سکندر نے [illegible] اور [illegible] بیٹھ گیا۔ تب وہ ایک غم [illegible] آواز سے چلاتی ہوئی [illegible] کی طرف دوڑی کہ ایک اجنبیہ عورت کو خوار نہ کر اور خدا کی لونڈی پر ظلم نہ کر۔ میں اقونیوم کے بڑے خاندان میں سے ہوں اور مجھ کو وہ شہر اسی مجبوری سے چھوڑنا پڑا ہے کہ میں تھامرس سے شادی کرنے سے انکار کرتی تھی۔ اور پھر اُس نے سکندر کو پکڑکر اُس کا کرتہ پھاڑ ڈالا۔ اور تاج گرادیا اور سب کے سامنے [illegible] زمین پر [illegible] پہنچا۔ سکندر محبت اور خجالت سے مجبور ہوکر اُسکو حاکم وقت کے پاس لیگیا جسکو کچھ تحفہ دیکر اپنا طرفدار بناکر سیکل کو درندوں کے سامنے ڈلوانے کا حکم دلوادیا +

سیکل نے اپنی سزا کا حکم سُن کر حاکم سے درخواست کی کہ جب تک میری سزا کا دن آئے میری عصمت محفوظ رکھی جائے۔ تب وہ ایک بیوہ عورت [illegible] کے حوالہ کیگئی جس کی

[illegible] تھوڑا سا [illegible] اٹھا لے گئی تھی۔ اور سلو اپنی بیٹی کی [illegible] تصور کرنے لگی ۔

[illegible] پہلے تو بڑی ظالم شیرنی کے ساتھ چھوڑ دی گئی۔ وہ شیرنی اگر اس سے [illegible] تب [illegible] خوش ہوئی [illegible] اس کو اپنے گھر لے گئی اور [illegible] تھا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس کے بعد [illegible] جب [illegible] تھی [illegible] سمندر کا پالا ہوا تھا [illegible] آپس میں لڑ کر مر گئے۔ [illegible] اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کے دعا مانگتی تھی۔ جب اس کی دعا ختم ہوئی تو [illegible] ایک [illegible] دیکھ [illegible] جلدی سے [illegible] حاکم بھی اس بات کو دیکھ کر رونے سے رک سکا۔ [illegible] خیال [illegible] کیسے [illegible] ایسی [illegible] کو نکل جائینگے۔ [illegible] پرندوں پر [illegible] اور [illegible] پانی [illegible] سطح پر [illegible] لگ گئے اور [illegible] احاطہ کر لیا [illegible] چھوڑے [illegible] انہوں نے اور [illegible] خون [illegible] جانور چھوڑ [illegible] دیکھ کر عورتیں چلا کر [illegible] رونے لگیں۔ اور [illegible] خوش [illegible] سب سے [illegible] کی حالت میں [illegible] گئے اور [illegible] بھی نہیں۔ تب [illegible] رہنے [illegible] کہ [illegible] خوفناک [illegible] حاکم نے [illegible] جواب دیا کہ

جیسی تمہاری مرضی ہو کرو۔ تب اُنھوں نے دو بیلوں کے بیچ میں اس کے پاؤں باندھکر ڈالدیا۔ اور لوہے کی سیخیں گرم کرکے اُن کے جنگاسوں میں چبھوئیں۔ لیکن جبکہ بیل اچھلتے تھے اور ڈکارتے تھے تو ایک آگ کے شعلے نے ان رسیوں کو جلادیا جن سے سیکل بندھی ہوئی تھی۔ اور سیکل میدان میں کھلی ہوئی پڑی رہی +

تب حاکم نے اُس کے کپڑے اسکو دیدیئے اور سیکل نے جو سنا کہ پولوس لائسی کے ضلع میں شہر مائرا میں ہے تو وہ مردانہ بھیس کرکے اُس سے ملنے گئی۔ اس کے بعد پولوس نے اسکو اقونیوم کو واپس بھیجدیا جہاں اُس نے پہنچکر سنا کہ تھامرس کا انتقال ہوگیا تھا اور اپنی ماں کو راہ راست پر نہ لاسکی اور اپنے جسم پر جبر کرکے [illegible] ڈافنی کو روانہ ہوئی اور وہاں [illegible] قبر [illegible] اور اسفوریسنے تھے اُس نے زمین پر گرکر خدا کے آگے گریہ وزاری شروع کی۔ اسکے بعد سے لیوشن میں جاکر سچی باتوں کا اظہار کرکے تمام دامن میں واصل ہوگئی +

یہ اعمال سیکل و پولوس کا [illegible] سب سے [illegible] [illegible] بہت پرانا قصہ ہے [illegible] کے اعتقاد و محبت کی غرض سے یہ قصہ لکھا تھا۔ مقدس جیروم [illegible] انطاکیہ [illegible] کی تاریخ لکھی ہے۔ سی لیوسی کے باشندہ باسیل[2] نے فوٹیس[3] کی تحریر کے موافق اسکا نظم کیا ہے اور مقدس اکشائین نے لکھا ہے کہ مانچین فرقہ والے اس سیکل کے قصہ کو [illegible] یہ تاریخ اختراعی نہیں ہے۔ اگرچہ [illegible] دوسری تاریخوں کو [illegible] سمجھا +

تین مسیحی شاگردوں نے پولوس اور پطرس کی موت کا قصہ علیحدہ علیحدہ لکھا ہے۔ ان میں سے مارسل[4] کی تاریخ کا ترجمہ ہم انجیلوں کے بعد کرینگے۔ اور کہیں کہیں نوٹ بھی کرینگے

---

[1] Cyprian سیپرینین کارتھج کا بشپ تھا اور ۲۵۸ء میں شہید ہوا +

[2] Basil باسیل تھیوڈورا بشپ ۴۳۰ء میں ہوتا اور ۴۵۹ء میں انتقال کیا +

[3] Photius فوٹیس قسطنطنیہ کا بشپ ۸۹۱ء میں انتقال کیا +

[4] Marcel مارسل پولوس کا شاگرد تھا +

جہاں پر وہ قصہ آیا ہے وہ بھی سب سے مختلف طور پر منقول ہوا ہے ۔

اب ہم اُن پچاس انجیلوں کا پتہ لکھتے ہیں جن میں سے چند کے نام پہلے مذکور ہو چکے ہیں یہ انجیلیں دوسری صدی تک معتبر سمجھی جاتی تھیں ۔ لیکن بعد میں رفتہ رفتہ اُن کا رواج موقوف ہوا ۔ اس بات کا عیسائی علما بھی انکار نہیں کرسکتے کہ مقدس جسٹن کے زمانہ تک جس دینی بزرگ نے اپنی تحریر میں کسی انجیل کا حوالہ دیا ہے وہ ان چار مستند انجیلوں سے الگ ہے یعنی متی اور مرقس اور لوقا اور یوحنا ان انجیلوں کا نام اس زمانہ کی تحریروں میں نہیں پایا جاتا اگر کوئی شخص یہ کہے کہ ان بزرگوں نے ان انجیلوں کی آیات بھی نقل کی تھیں لیکن اُن کے مصنفوں کے نام نہیں لکھے تھے تو اس سے دو باتیں معلوم ہوتی ہیں ۔ ایک تو یہ کہ جو مذکور ہوا ان کی بعد میں ہونی سے اس زمانہ میں نہ تھیں ۔ دوسری یہ کہ جو انجیلیں آجکل مروج ہیں اُن میں ... اس شکل میں نہ تھیں ۔ مثلاً مقدس کلیمنٹ جو پہلی صدی کے آخر میں پوپ تھا اس نے اپنی تحریر میں ایک عبارت لکھی ہے کہ خداوند یسوع نے اس طرح سے فرمایا "تم بچوں کی طرح سے بھیڑیوں کے درمیان ہوگے ۔ اس پر پطرس نے جواب دیا کہ اگر بھیڑیئے بچوں کو پھاڑ ڈالیں تو یسوع نے پطرس کو جواب دیا کہ بچوں کو مرنے کے بعد بھیڑیوں سے کچھ بھیڑیوں کا ڈر نہیں اور تم کو اُن کا اندیشہ نہ رہیگا جو تم کو قتل کرینگے اور بعد میں وہ تمہارا کچھ نہ کرسکینگے لیکن اس سے ڈرو جو تمہاری موت کے بعد تمہاری روح اور جسم پر قدرت رکھتا ہے اور ان کو دوزخ میں بھیج سکتا ہے" یہ عبارت متی اور لوقا کی انجیل میں بعینہ اور ایک جگہ کہیں نہیں پائی جاتی البتہ متی کے باب ۱۰ آیت ۱۶ میں اس طرح سے لکھا ہے "دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں" اور پھر اسی باب کی ۲۸ آیت میں لکھا ہے "اور اُن سے جو بدن کو قتل کرتے پر جان کو قتل نہیں کرسکتے مت ڈرو بلکہ اس سے ڈرو جو جان اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کرسکتا ہے" اور مقدس لوقا کے باب ۱۰ آیت ۳ میں لکھا ہے "تم جاؤ دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ہوں" اور پھر اسی انجیل کے باب ۱۲ آیت ۴ و ۵ میں لکھا ہے "مگر میں تم سے جو میرے دوست ہو کہتا ہوں کہ اُن سے جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور بعد اس کے کچھ اور کر نہیں سکتے مت ڈرو لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کس سے ڈرو اس سے ڈرو جس کو قتل کرنے کے بعد اختیار ہے کہ جہنم میں ڈالے ہاں میں تمہیں کہتا ہوں کہ اسی سے ڈرو"

اِن عبارتوں کے مقابلہ کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اُس زمانہ کے بزرگوں کو زمانہ حال کی انجیلیں بالکل معلوم نہیں تھیں۔ اور یا اگر ان کو معلوم تھیں اور اُنھوں نے اُن کو اپنی تحریروں میں بغیر حوالہ دینے کے نقل بھی کیا ہے تو وہ انجیلیں اِن سے بہت مختلف تھیں علاوہ اس کے بہت آیات اُس زمانہ میں لوگوں کی زبانوں پر بھی مشہور تھیں اور کئی کئی انجیلوں میں پائی جاتی تھیں۔ تو ایسی نقل سے یہ بات ہرگز نہیں ثابت ہوتی کہ متی اور لوقا وغیرہ سے اُن بزرگوں نے سند پیش کی تھی۔

پچاس غیر معتبر انجیلوں کا پتہ

اوّل

رسول اندریو کی انجیل

مقدس جیلاز جو ۴۹۲ – ۴۹۶ تک پوپ کے عہدہ پر رہے ہیں اُنھوں نے ایک بیاجہ میں اس انجیل کا تذکرہ کیا ہے مگر اور کہیں اِس کا پتہ نہیں لگتا۔

دوم

انجیل آپیلس

مقدس جیروم اور بیڈ نے اس انجیل کا اپنی تحریروں میں ذکر کیا ہے اور مقدس ایپی فان نے اس انجیل کی عبارت ذیل ایک اپنی تحریر میں نقل کی ہے کہ مسیح نے انجیل میں فرمایا ہے "ایماندار ساہوکار بنجاؤ ہر ایک شے اپنے کام میں لاؤ ہر ایک کتاب سے وہ شے منتخب کرلو جو تمہارے لئے مفید ہو"۔

سوم

انجیل مولفہ دوازدہ رسولان

مقدس جیروم۔ اوری جین مقدس آمبراز اور تھیوفی لاکٹ نے اپنی تحریروں میں اس انجیل کا نام لیا ہے۔

چهارم

انجیل [illegible]

[illegible] سال [illegible] ہوا ہے +

پنجم

[illegible]

[illegible] رسول [illegible]

پوپ [illegible] [illegible]

ششم

انجیل بسلید

اسکا نام بھی سینٹ [illegible] اوری جین اور آمبروز نے اپنی تحریروں میں لکھا ہے +

ہفتم

انجیل [illegible]

[illegible] بھی فان خیال [illegible] انجیل [illegible] جن کا ذکر مقدس لوقا نے اپنی [illegible] شروع میں کیا ہے۔ لیکن اُس سے پہلے اپنی تحریر میں اشارتاً لکھا تھا کہ [illegible] نکالکر [illegible] آیا تھا +

ہشتم

تاریخ خاندان مسیح

(جو شاہ [illegible] [illegible])

[illegible] جسکا ذکر سوبٹ [illegible] کی تحریرات میں ہے وہ [illegible] پوپ پولوس چہارم [illegible] شمارکیا تھا جس کا پڑھنا منع کیا گیا تھا +

نہم

تاریخ ڈیسپوزینی مسیح کے نسب کی

جولیس افریقی اپنے ایک خط میں جو ارسٹیدیس کے نام اُس نے لکھا تھا بیان کرتا ہے کہ
ہیروڈس نے اپنے ذلیل نسب نامہ سے شرمندہ ہوکر تمام عبرانی بلکہ پرانے نسب نامے
جلوا دیے تھے لیکن تھوڑے لوگ جو اپنی پورانی شرافت کو قائم رکھنا چاہتے تھے انہوں
نے خواہ اپنی یادداشت یا کچھ اور خاص تحریروں سے لیکر ایک نیا نسب نامہ لکھا لیا تھا ان
نسب ناموں میں ایک ڈیسپوزنی کہلاتا تھا جو کہ یونانی زبان میں تھا ✦

دہم

ایبونائٹ کی انجیل

مقدس اپیفانی لکھتے ہیں۔ ایبونائٹ فرقہ والوں نے مقدس متی کی انجیل کو ترمیم
کرکے ایک نئی انجیل بنالی تھی وہ انجیل اس طرح پر شروع ہوتی ہے کہ ہیروڈس یہودا کے
بادشاہ کے عہد میں یوحنا آیا اور الیشبع کا بیٹا جسکو کاہن ہارون کی اولاد میں سے
بتلاتے ہیں بیابان میں توبہ کا بپتسمہ دینے آیا اور سب لوگ اُس کے پاس گئے
جب سب لوگوں نے بپتسمہ پایا تو یسوع بھی وہاں آ پہنچا اور پایا اور جب مسیح پانی سے باہر
نکلا تو آسمان کھل گیا اور اس نے خدا کی پاک روح کبوتر کی شکل میں اُترتی ہوئی اپنے اوپر
داخل ہوتی دیکھی اور ایک آواز آسمان سے نکلتے ہوئے سنائی دی کہ تم میرے پیارے
بیٹے ہو میں تم سے خوش ہوں اور پھر ایک آواز آئی کہ میں نے آج تجھ کو جنا ہے اور
اُسی وقت اُس جگہ ایک بڑی روشنی پیدا ہوئی جسکو دیکھ کر یوحنا نے پوچھا اے سردار تو کون
ہو آسمان سے ایک آواز نے جواب دیا یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں تب یوحنا
اس بات کو سنکر یسوع کے پاؤں پر گر پڑا اور کہا کہ میں آپ سے التماس کرتا ہوں
کہ تم مجھکو بپتسمہ دو لیکن اس نے اس کو ہٹا کر کہا اسی طرح رہنے دو مناسب یہی ہے کہ
سب باتیں اسی طرح سے پوری ہوں۔ دوسری جگہ یہ لکھا ہے کہ مسیح کا قول اس طرح سے نقل
کرتے ہیں میں قربانیوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں اگر تم قربانی کرنے سے باز نہ آؤ گے تو

[illegible] کا ختنہ ہوا [illegible] ۔ پھر اسکے بعد ایک جگہ لکھتے ہیں کیا میں گوشت کھانے کے لئے اس [illegible] کے ساتھ آیا ہوں؟ لیکن لوقانے اسکو سوال کی شکل پر نہیں بیان کیا ۔ [illegible] نام لیا مسٹی کی مصنوعہ انجیل کے سوا وہ بھی ایبونیٹ اور انجیلیں بھی رکھتے تھے جن کو جیمس او دوسرے شاگردوں کے نام سے مشہور کرتے تھے ۔

یازدہم

انجیل مصری

مقدس جیروم اس انجیل کا ذکر کرتے ہیں اور مقدس ایپی فان کہتے ہیں کہ سابلین فرقہ والے اپنی غلط رائیں اسی انجیل سے نکالتے تھے کیونکہ اس انجیل میں لکھا ہے کہ مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ باپ اور بیٹا اور روح القدس ایک ہی چیز ہیں ۔

مقدس کلیمنٹ رومی و مقدس کلیمنٹ اسکندریہ کے باشندہ اس انجیل میں سے آیات ذیل نقل کرتے ہیں ۔ کہ مسیح سے ایک عورت سالومی نامی نے دریافت کیا کہ تمہاری بادشاہت کب آویگی تو مسیح نے جواب دیا کہ جب تم شرم کی پوشش کو پامال کروگے اور جبکہ دو ایک ہو جاوینگے اور جبکہ باہر اندر ہو جاوینگے اور نہ مرد رہینگے اور نہ عورتیں عورتیں رہینگی ۔ پھر سالومی نے دریافت کیا کہ لوگ کب تک مرتے جاوینگے مسیح نے جواب دیا کہ جب تک عورتیں بچے جنتی جاوینگی تب اُس نے کہا کہ تو میں نے اچھا کیا کہ میں نے کبھی بچہ نہیں جنا تب مسیح نے کہا کہ سب میوہ جات کھاؤ لیکن تکلیف کے میوہ جات نہ کھانا ۔ اس کے بعد پھر لکھا ہے کہ مسیح نے کہا کہ میں عورت کے کاموں کو تباہ کرنے کے واسطے آیا ہوں یعنی حرص عورت کے کام ۔ کیونکہ اُس کے کام جننا اور مرنا ہیں ۔

دوازدہم

انجیل انکراٹائیس

مقدس ایپی فان خیال کرتے ہیں کہ انکراٹائیس کے پاس وہ انجیل تھی جو کہ ٹاشین نے ان چار انجیلوں کو جمع کر کے ایک نئی انجیل بنالی تھی ۔ لیکن یہ بات غلط معلوم ہوتی ہے کیونکہ وہ خود لکھتا ہے کہ بعض لوگ اسکو عبرانی انجیل کہتے تھے ۔ واقع میں جیروم جنہوں نے

عبرانی انجیل کا یونانی اور لاطینی زبان میں ترجمہ کیا ہے وہ ناشین انجیل کا کہیں بھی ذکر نہیں کرتے جو کہ صرف اکرامائیٹس کے استعمال میں تھی بلکہ ملک سوریا اور دریائے فرات کے کنارہ پر رہنے والے کیتھولک بھی اس انجیل کو استعمال کرتے تھے۔ چنانچہ تھیوڈورٹ بھی اس بات کی شہادت اپنی کتاب میں دیتے ہیں ؎

سیزدہم

انجیل طفولیت مسیح

یہ کتاب تو کامل نہ ملا ہے۔ اور دو ٹکڑے بھی ملے ہیں۔ جن کا ترجمہ ہم آگے چل کر کرینگے ؎

چہاردہم

انجیل ابدی

چونکہ انجیل ابدی کا ذکر مکاشفات یوحنا کے باب ۱۴ آیت ۶ میں آیا ہے اس لئے فقیر جماعت کے وقوہ والوں نے تیرھویں صدی کے وسط میں ایک انجیل اس نام کی تالیف کی تھی جس سے انھوں نے انجیل مسیح منسوخ کیا تھا تب اس انجیل کو پوپ [illegible] نے پوشیدہ جلوا دیا تاکہ فقیر بھائیوں کو رنج نہ پہونچے ؎

پانزدہم

انجیل حوا

[illegible] اپنی کتاب میں اس انجیل کی چند آیتیں اس طرح نقل [illegible] ہے میں ایک بلند پہاڑ پر کھڑا ہوا تھا جس سے ایک آدمی بڑے بلند قد کا اور ایک اور بہت چھوٹے قد کا دیکھا اس کے بعد میں نے ایک گرج کی آواز سنی میں [illegible] کے سننے کے لئے زیادہ قریب ہوا تب اس آواز نے مجھ سے اس طرح سے کہا کہ میں وہی ہوں جو تم ہو اور تم وہی ہو جو میں ہوں اور جہاں کہیں تم ہوگے میں ہونگا۔ اور میں نے ہر ایک چیز میں حلول کیا ہوا ہے۔ اور تم جہاں چاہو گے مجھکو پاؤ گے اور میرے پانے میں تم اپنے آپ کو پاؤ گے۔ اسکے بعد

[illegible] [illegible] کہ

[illegible] [illegible] ناموں جنہوں [illegible] [illegible] کیا کہتے ہیں کہ

[illegible] پہچلی [illegible] تفسیر عورت [illegible] ۔

شانزدہم

انجیل ناسٹک

[illegible] اپنی اسی کتاب میں لکھتے ہیں [illegible] والے سوالات مریم کے

[illegible] انجیل [illegible] رکھتے ہیں جن کو [illegible] [illegible] ہو گئے تھے ۔

ہفدہم

انجیل عبرانی

[illegible] کی انجیل کی شرح میں لکھا ہے کہ عبرانی انجیل کو غیر معتبر انجیلوں میں

[illegible] ملاحتی مذہب کی تاریخ میں شمار کرنا چاہیئے کیونکہ مقدس جیروم کتب [illegible]

[illegible] سے [illegible] شہادت [illegible] نقل کرتے ہیں ۔

ہشدہم

اناجیل ہیرک

[illegible] جیلار [illegible] ان کا نام اپنی کتاب فصل [illegible] لکھا ہے [illegible]

[illegible] شروع میں لکھا ہے کہ [illegible] معصری ۔ لوطیس [illegible] کی طرح سے ہمیشہ

[illegible] کرتا تھا [illegible] جیروم [illegible] بھی اپنی [illegible] انجیلوں

[illegible] لکھا ہے کہ ایسے قیاسات کرتے ہیں

[illegible] شائع [illegible] ۔

نوزدہم

انجیل مقدم مولفہ جیمس اصغر

مقدس جیلاز نے اپنی کتاب فیصل میں اسکا بھی ذکر لکھا ہے پوسٹل نے اس کا یونانی سے لاطینی میں ترجمہ کیا اور پھر فرنچ میں بھی اس کا ترجمہ ہوا سنہ ۱۵۵۲ء میں جو ایک انجیل جیمس اصغر کی ملک سپین میں ملی تھی تو اس کو پوپ انوسینٹ بادشاہ نے سنہ ۱۶۰۵ء میں جلوا دیا تھا ۔ پھر مسٹر کوٹلیر اور لبی ایک انجیل کے قلمی نسخہ کی بابت لکھتے ہیں جو فرانس کے شاہی کتب خانہ میں رکھا ہے اور جسپر کتب خانہ کا نمبر ۲۱۶۷ لکھا ہے اس کتاب کا لقب شروع میں اس طرح سے لکھا ہے کہ یوسیم اور حنہ کی تاریخ کا شروع اور مبارک مریم خدا کی ما اور باکرہ دایمہ کی پیدایش اور مسیح کی طفولیت میں جس میں یوسف کا بیٹا وغیرہ ۔

بستم

انجیل وفات مقدسہ مریم

اس انجیل کا نام بھی مقدس جیلاز کی کتاب فیصل میں لکھا ہے ۔ اس کے بعضے یونانی نسخے بھی اس کے نسبت کئے ہیں ۔

بست و یکم

انجیل یہودا اسکریوطی

اس انجیل کا حال اس کے سوا اور کچھ معلوم نہیں ہے کہ مقدس ایرینیس اور مقدس ایپیفانیس اور مقدس تھیوڈوریٹ نے اس کا ذکر اپنی تحریروں میں کیا ہے ۔

بست و دویم

انجیل یہودا تھدی

اس انجیل کا نام بھی صرف مقدس جیلاز کی کتاب فیصل میں ہے ۔

بست و سویم

انجیل لوسیئس

اسکے نام مخالف دونوا سے سینٹ جیلاز نے اپنی کتاب فیصل میں لکھے ہیں ۔ اور

[illegible] شین نے پہلے تو اس کا نام [illegible] لکھا ہے مسٹر [illegible] سے ایک قلمی نسخہ کا [illegible] واقعوں سے آکسفورڈ کے کتب [illegible] تھا [illegible] سے نقل [illegible] تھی [illegible] کے تھپڑ مارا [illegible] دیا۔

[illegible] چہارم

[illegible]

[illegible] ملا تحیہ

[illegible] فلسفہ کی [illegible]

[illegible] کے [illegible] مشہور ہے [illegible]

[illegible] پی فان [illegible] کیا ہے اس انجیل [illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible] ہمارے [illegible]

[illegible]

۲۸

[illegible]

[illegible] قدس [illegible] پی فان نے ایسا ہی

لکھا ہے ٭

۲۹ و ۳۰ و ۳۱

تاریخ ابن مریم کی پیدائش کی

ان میں سے [illegible] کا ذکر مقدس اپی فانس و مقدس گریگوری اور مقدس آگسٹین نے اپنی تحریرات میں کیا ہے اور ان میں سے تیسری کتاب کا عبرانی سے لاطینی میں ترجمہ جیروم نے کیا ہے اور مقدس متی کی طرف منسوب ہے ہم اس کا [illegible] سے اردو میں لکھینگے ٭

۳۲

کتاب مقدسہ مریم اور اس کی دایہ کی

اس کتاب کا نام مقدس جیلاسی کی کتاب فیصل میں لکھا ہے اور مقدس جیروم نے اس کی تردید کی ہے ٭

۳۳ و ۳۴

رسائل مریم صغیرہ و رسائل مریم کبیرہ

[illegible] مقدس اپی فانس [illegible] اور لکھا ہے کہ ان کتابوں کو [illegible]

۳۵

وفات مریم

یہ وہی کتاب ہے [illegible] میں مذکور ہے ٭

۳۶

مقدس متی کی عبرانی انجیل

جسکو ناصری لوگ استعمال کرتے تھے مقدس [illegible] میں ذکر [illegible] اور قریباً کل

[illegible] نازل کیئے [illegible] بنیامین کو جوزی [illegible] کا بیٹا لکھا ہے اور متی میں اُن کو
[illegible] کا بیٹا لکھا ہے ۔

۳۷

انجیل متھیاس

اس انجیل کا ذکر [illegible] رسالہ مقدس جیلاسیس و مقدس [illegible] نے ۔ اور اوری جین نے
یوسیبیس نے بیڈی نے اور مقدس امبروز نے اپنی تحریروں میں لکھا ہے ۔

۳۸

انجیل نقودیموس

اس انجیل کے متعلق [illegible] کے [illegible] اور بعض لوگوں کے نزدیک میں لکھا ہے کہ شاہنشاہ
تھیوڈوسیس [illegible] کے [illegible] وقت [illegible] پایا تھا اور یہ انجیل نقودیموس نے
[illegible] سال [illegible] کو [illegible] ریتیس فرانکے
[illegible] ثابت [illegible] ہوئے ۔

اگرچہ [illegible] یہی [illegible] کرتی ہے اور مسیح کے [illegible] میں [illegible] کا بھی
[illegible] مسئلہ کو [illegible] اپنے ایک خط میں لیا ہے اسکا
ماخذ یہی انجیل [illegible] ہے۔ لہٰذا اس [illegible] نے لکھا ہے کہ مجھ کو بخشش کا بھید الہام سے معلوم
ہوا ہے لیکن [illegible] طرح تو تمام مسائل جو [illegible] میں ظاہر طور پر مذکور نہیں جعلی ہیں الہامی
ہونے کا دعوے کیئے جا سکتے ہیں ۔

۳۹

انجیل پولوس

[illegible] میں [illegible] پولس نے رومیوں کے دوسرے باب کی سولھویں
آیت میں و گلیتیوں [illegible] پہلے باب کی آٹھویں آیت میں اور تھسلنیکیوں کے دوسرے خط کی
[illegible] آیت میں اپنی انجیل کی طرف اشارہ کیا ہے اس سے یہی انجیل مراد ہے ۔

۴۰ عدد

انجیل ہدایت

مقدس اپی فان نے اس انجیل کا ذکر کیا ہے اور مقدس یوسف اسکندریہ والے نے ایک تاشیر ... کا ذکر کیا ہے جسکا نام مسیح نجات دینے والے کی ہدایت رکھا ہے ۔

۴۱ عدد

انجیل فلپ

مقدس اپی فان اور قسطنطیہ کے پادری تھاؤ ... اور لیونس نے ... جس کی انجیل کا ذکر کیا ہے لیکن معلوم نہیں کہ انجیل ... ... کی طرف منسوب ہے ... اس بزرگ فیلبوس کی طرف ... جسکا ذکر اعمال کے ... اور ... حکایت میں ہوا ہے ۔

۴۲ عدد

انجیل رسول پطرس

مقدس ... اور یہی ... یوسیبیس ... اور ... کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ ... مقدس ... اور ... ہے ... کی طرف منسوب کیا ہے ۔

۴۳

کتاب پیدایش مسیح

اس کتاب کا ذکر صرف ... پایا جاتا ہے ۔

۴۴ عدد

انجیل شمعونی

اس کتاب کا ذکر قوانین رسل میں اور اثناسیس اور نسل کے عربی دیباچہ میں پایا جاتا ہے ۔

۴۵ ع

انجیل سوریا

اس انجیل کا ذکر یوسیبیس اور مقدس جیروم کی تحریروں میں پایا جاتا ہے اور فیبریسس نے بھی انجیل نصوبیوں کے سوریانی ترجمہ کا ذکر کیا ہے ۔

۴۶ ع

انجیل تاشین

یہ وہی انجیل ہے جو نمبر ۱۲ میں انکراٹائیٹس کے نام سے لکھی گئی ہے ۔

۴۷ ع

انجیل ثدی

اس کا ذکر مقدس جیلاز اور یوسیبیس نے اپنی کتابوں میں کیا ہے ۔

۴۸ ع

انجیل ٹامس

یہ مانیشین فرقہ والوں کی پہلی انجیل ہے جو نمبر ۲۲ میں مذکور ہوئی ہے ۔

۴۹ ع

انجیل والنٹین

اس انجیل کا تذکرہ مقدس امبروسیس نے کیا ہے ۔

باب ۵

زندہ انجیل

"یہ فرقہ مانیشین کی دوسری انجیل ہے۔ جس کا ذکر صفحہ ٢٦ میں ہوا ہے" ◆

ایک عجیب امر قابل غور کے یہ ہے کہ پہلی اور دوسری صدی[ل] کے بزرگوں نے جو انجیلوں کے نام لیے ہیں یا جو حوالے دیئے ہیں اُن کو دیکھا جائے تو ان چاروں اناجیل مروجہ میں سے کسی بزرگ نے ایک کا نام بھی نہیں لیا۔ بلکہ انہیں انجیلوں کے حوالے دیئے ہیں اور ان سے ہی آیتیں نقل کی ہیں جن کو بعد کے زمانہ کے مسیحیوں نے غیر معتبر سمجھا ہے۔ یہ بات تسلیم کی ہوئی ہے کہ مقدس جسٹن کے زمانہ سے پہلے جو سنہ ۱۶۶ء میں شہید ہوئے ہیں کسی نے بھی ان چاروں انجیلوں میں سے کسی انجیل کا بھی نام نہیں لیا۔ اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ ابتدائی زمانہ مسیحی میں وہی غیر معتبر انجیلیں معتبر سمجھی جاتی تھیں ◆

انجیل پیدائش مریم

باب اوّل

مریم متبرکہ و معظمہ جو کہ خاندان داؤد کی شاہی نسل سے تھیں ناصرہ کے شہر میں پیدا ہوئی تھی اور یروشلم میں خدا کے بیت المقدس میں پرورش پائی تھی۔ اسکے باپ کا نام یوآخم تھا اور ماں کا نام حنّا تھا اور اُس کے باپ کا خاندان قصبہ ناصرہ ضلع گلیلی سے تھا اور اسکی ماں کا خاندان بیت لحم سے تھی۔ اُن کی زندگی خدا کی نظر میں سیدھی اور نیک تھی اور آدمیوں کی نظر میں بھی وہ غیر ملامت اور راستباز تھے کیونکہ وہ اپنی آمدنی کے تین حصّے کیا کرتے تھے۔ ایک حصّہ بیت المقدس اور اسکے خادموں کی نذر کیا کرتے تھے۔ اور دوسرا حصّہ زائرین و مساکین پر صرف کیا کرتے تھے اور تیسرا حصّہ اُن کے اپنے ذاتی اور خاندان کے گذران میں صرف ہوتا تھا اس طرح سے خدا کے

ل دوسری صدی سنہ ۱۶۲ء تک مراد ہے اسکے بعد کے بزرگوں نے کہیں کہیں ان انجیلوں کے نام لکھے ہیں ◆

[illegible] ایک شوہر و زوجہ عفت کے ساتھ رہتے اور ان کے کوئی اولاد لڑکا پیدا نہ ہوا تب انہوں نے ایک منت مانی کہ اگر خدا اُن کو بچہ عطا کرے تو وہ اُس کو خدا کی منت کر [illegible] وہ ہر سال عید پر بیت المقدس جایا کرتے تھے ۔

باب دوم

[illegible] اتفاق ہوا کہ عید [illegible] اور جوشیم معہ اپنی قوم کے چند اشخاص کے یروشلم کو گیا [illegible] اُس وقت بیت المقدس کا امام تھا اور جب اُس نے جوشیم کو اپنی نذر ساتھ لیئے [illegible] دیکھا تو [illegible] نے جوشیم کو [illegible] اس کی نذر کی حقارت کی اور کہا کہ لاولد [illegible] کیونکہ جب تجھکو خدا نے [illegible] لائق نہیں سمجھا تو تجھے سمجھنا چاہیئے کہ تیری نذر بھی خدا کے لائق نہیں [illegible] اسرائیل جس کی اولاد نرینہ نہیں ہے وہ ملعون [illegible] تجھکو چاہیئے [illegible] لڑکا جنا کر اس بدبختی کا داغ دور کر تب نذر [illegible] سامنے [illegible] جوشیم اس سخت ملامت سے گھبرا کر وہاں سے واپس [illegible] اپنے [illegible] کیونکہ اُس نے گھر واپس [illegible] جو ان کی قوم [illegible] ساتھ گئے تھے وہی سخت [illegible] ملامت [illegible] تھی ۔

باب سوم

[illegible] جب تنہا تھا [illegible] خدا کا فرشتہ بڑی روشنی کے ساتھ [illegible] آیا [illegible] سے جوشیم کو گھبراہٹ پیدا ہوا تو فرشتہ نے یہ بات کہکر اُس کو تسلی [illegible] اندیشہ مت کر اور مجھکو دیکھکر مت گھبرا کیونکہ میں خدا کا فرشتہ ہوں اُس نے [illegible] بھیجا ہے تجھکو اطلاع دینے کے لیئے کہ تیری دعا سُنی گئی اور تیرے صدقات [illegible] پہنچ گئے کیونکہ اُس نے تیری ندامت پر نظر کی اور لاولد ہونے کی بیجا ملامت جو [illegible] برداشت کی وہ اُس نے سُنی ۔ خدا گناہوں کی سزا دیتا ہے خلقی نقص کی سزا

[illegible] کے بعد اپنی عجیب قدرت
دکھلائے اور [illegible] خدا کی بخشش ہے اور [illegible] کے
جوش کا [illegible] یا اسی برس کی مدت تک عقیم رہیں تھیں
[illegible] تمام قوموں کی برکت کا وعدہ دیا گیا
[illegible] یعقوب کی بیوی بڑی مدت تک عقیمہ
[illegible] ان نوجوانوں سے قریب المرگ
[illegible] کیوں قوی ہوا ہے اور سموئیل ہے۔
[illegible] عقیم تھیں - اگر یہ باتیں سے
[illegible] کا ہونا اور عقیمہ کا [illegible] ہو جانا لطف
[illegible] تمہاری بیوی حنہ تمہارے لیے ایک لڑکی جنیگی
[illegible] معنویت سے خدا کی نذر چڑھے گی جیسی تم نے منت مانی
ہوئی [illegible] پیٹ ہی سے روح القدس سے بھر جاینگی وہ کوئی ناپاک چیز نہ کھائے گی
[illegible] سے کچھ تعلق نہ رکھیگی تا خدا کے بیت المقدس میں
[illegible] اس خوف سے کہ کوئی اُس کی [illegible] کا شک نہ کر سکے - اور اُسکے حق میں
[illegible] اس لیے ہے کہ جوان ہو کر جیسی وہ عقیمہ ماں سے پیدا ہوگی ایسے ہی
[illegible] ایک بیٹا جنیگی جس کا نام یسوع ہوگا [illegible] کا نجات دینے والا
[illegible] کے معنی ہیں [illegible] ان کا نشان یہ ہے
[illegible] اپنی بیوی حنہ کو پاؤگے جو تم سے ملنے کو
[illegible] تمہارے [illegible] میں دیر ہو [illegible] سے
[illegible] میں کمرہ سے [illegible] پالالیا +

باب چہارم

[illegible] فرشتہ جو [illegible] پر ظاہر ہوا او [illegible] اندیشہ مت کر حنہ اور خیال نکر
[illegible] وہی [illegible] فرشتہ ہوں جو تیری دعائیں اور خیرات خدا کے
پاس لے گیا اور اب تمکو اطلاع دینے کے واسطے بھیجا گیا ہوں کہ تمہارے ایک لڑکی

پیدا ہوئی [illegible] برکت بچا لیلی وہ خدا کے فضل سے
[illegible] بعد تین سال تک [illegible] کے گھر میں خدمت کئے جانے
[illegible] کے بعد وہ بیت المقدس [illegible] کہ جہاں پر
[illegible] روزہ اور دعا سے
[illegible] پاکی سے [illegible] تنہا [illegible]
[illegible] جوجہان
[illegible] اپنے [illegible] بچا [illegible] تنو کو
[illegible] کے [illegible] کھلاتا تھا
[illegible] دیکھنے لگے [illegible] تعجب
[illegible] ہوگی ۔

باب پنجم

[illegible] جب وہ جگہ
پہونچے [illegible] وہاں ایک [illegible] سے ملے [illegible] اپنے طرفین
[illegible] وہ خدا کا
[illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible] انتظار [illegible] لگے [illegible]
[illegible] الدین [illegible] ۔

باب ششم

جب [illegible] آگیا تب وہ خدا کی بیت المقدس
[illegible] زبور کے موافق
[illegible] بیت المقدس ایک پہاڑی پر بنایا
تھا [illegible] کے واسطے جو بیت المقدس [illegible] بنا ہوا تھا سیڑھیوں کی
[illegible] مبارکہ [illegible] کو پہلے سیڑھی پر بٹھا دیا اور جو [illegible]

پہنا رکھی تھی اُن کو اُتار کر اور نئے صاف کپڑے دستور کے موافق پہننے لگی تھی۔ خدا کی بندی بغیر دوسرے ہاتھ کی رہنمائی اور مدد کے ایک ایک کر کے سب سیڑھیوں پر چڑھ گئی ایسی طرح سے کہ اس بات کو دیکھکر لوگوں نے سمجھا کہ یہ پختہ عمر کی ہے کیونکہ خدا نے اپنی بندی کی طفولیت سے کئی کام بڑے بڑے دکھلائے [illegible] ذریعہ پہلے سے دکھلایا کہ [illegible] بڑے بڑے معجزے ہونگے تب شریعت کے [illegible] قربانی کر کے اور منت پوری کر کے لڑکی کو اُنہوں نے بیت المقدس کے اندر دوسری [illegible] لڑکیوں کے ساتھ پرورش پانے کے واسطے داخل کیا اور وہ گھر کو واپس چلے آئے ❖

باب ہفتم

اب یہ خدا کی بندی عمر میں اور نیکی میں بڑھتی گئی [illegible] اُسکے ماں باپ اور [illegible] نے اُسکو چھوڑ دیا تھا لیکن خدا نے اُس کی خبر [illegible] اُسکے پاس فرشتے آتے تھے اور روز اُسکو عالم غیب سے [illegible] جسکے باعث وہ [illegible] رہی [illegible] اُسکو [illegible] پاس [illegible] سُنانی [illegible] کو نہایت [illegible] بیت المقدس میں پرورش پاتی تھیں [illegible] اپنی [illegible] شریعت کے موافق بلوغت پر [illegible] کی خوشی سے تعمیل کی مگر خدا کی بندی [illegible] میں [illegible] کہ میرے والدین نے مجھ کو خدا کی خدمت کے لئے نذر کر دیا ہے [illegible] رہنے کا خدا سے عہد کر لیا ہے جس [illegible] ساتھ رہنا میں توڑنا نہیں چاہتی۔ [illegible] بہت حیران ہوکر یہ تو نہ چاہا کہ وہ اپنا عہد توڑے جو کہ [illegible] کے خلاف تھا جیسا لکھا ہے منت مانو اور پوری کرو۔ اور نہ یہ چاہا کہ قوم کے دستور کے خلاف نیا کام جاری کرے اس لئے حکم دیا کہ یروشلم کے اور گرد و نواح کے

[illegible] اس وقت امام بیت المقدس زکریا تھے ❖

بیکل کے قریب آ کر اپنی اقربا میں جمع ہوں تاکہ ... یہ کے علاوہ ... کہ ان مشتبہ حالت میں
کیا کرنا چاہیئے - جب یہ تدبیر کی گئی تو سب ... راستہ ... اس معاملے میں سب حاضرین
کا اتفاق ہوا تو سب نے دعا مانگی ... وقت ... دستور کے موافق خدا کا منشاء
معلوم کرنے کے واسطے کھڑا ہوا اسی وقت ... نے ایک آواز سنی جو مقفل تھی اور
تمام ... نے نکلی تھی کہ یسعیاہ نبی کی پیشین گوئی ... چاہیئے کہ شخص ... ڈھونڈو جسکو یہ بالکرہ
سپارت ... میں ... جائے ... یسعیاہ نبی نے کہا ہے کہ یسّی
کی جڑ ... ایک ... شاخ نکلیگی ... ایک پھول نکلیگا جس پر خدا کی روح دانائی
اور ... کی ... مشورہ ... کی روح ہوگی اور اتفاق ... جو مرد ... کے
خوشنما طرح سے ... اس ... پیشین گوئی ... کہا اور ... کے
گھرانے اور خاندان کے ... جو ... ہیں ... لائق عمر ... رکھتے ہوں اور بیاہے ہوئے
نہیں اپنی اپنی چھڑیاں ... لاویں اور ... اس شخص کے ... جس کی
چھڑی ... پھول ... اور ... چوٹی پر ... روح القدس ... میں
بیٹھ جائیگی ؟

باب ہشتم

یوسف ... تھا ... ہوا ... نوے برس ... عمر کا تھا اور ... اپنی
چھڑی ... بیاہ ... یوسف نے اپنی چھڑی ... اس لیئے ... ایک
... تب ... خیال کیا کہ ... خدا کا منشاء دریافت
کرنا چاہیئے ... جواب ... اس کنواری سے شادی کرنی چاہیئے ... میں
سے ... چھڑی ... نہیں ... اس طرح سے یوسف کا پتہ
لگ گیا ... جب ... اپنی چھڑی لایا اور ... آسمان سے اتر کر اسکی چوٹی پر بیٹھی
... کنواری ... بیاہ ... تب دستور کے موافق
... اپنے گھر واپس ... گھر کو درست کرے اور بیاہ
... پیچھے ... مریم ... سات کنواریوں کے ساتھ ... دودھ
... انکو دیا تھا ... اپنے باپ

کے گھر واپس آئی ۔

باب نہم

اُسی روز جب وہ اکیلی تھی خدا نے ایک فرشتہ اُسکے پاس بھیجا اُسکو اطلاع دینے
کے لیے کہ [illegible] اور یہ کس طرح سے ہوگا ۔ فرشتہ مریم کے پاس
آیا اور [illegible] میں [illegible] روشنی [illegible] مریم [illegible]
سلام [illegible] ہوں [illegible] انکو [illegible] فضل سے
معمور خدا تمہارے ساتھ ہے [illegible] عورتوں میں [illegible] مبارک [illegible] بھی ہو
لیکن یہ کنواری جو فرشتوں کی [illegible] روشنی [illegible] دیکھنے کی
عادی تھی فرشتہ کو دیکھ کر خوف نہیں کیا [illegible] اسکی گفتگو
نے اُسکو گھبرا دیا اور خیال کرنے لگی کہ یہ عجیب [illegible] اسکا
انجام کیا ہوگا ۔ فرشتہ کو [illegible] مریم کے خیالات معلوم ہو گئے اور کہنے لگا مریم
اندیشہ نہ کر اس [illegible] عفت کے خلاف ہے [illegible] خدا کا فضل
ہوا ہے اس لیے کہ تم نے عفت کو [illegible] کیا ہے [illegible] باکرہ حالت میں [illegible]
کے حاملہ ہوگی اور ایک بیٹا جنوگی جو بڑے مرتبہ والا ہوگا اور ایک سمندر سے [illegible]
تک اور دنیا کے زمین کے کنارے تک حکومت کرے گا اور اللہ تعالیٰ کا بیٹا کہلائیگا
کیونکہ زمین پر مسکینی کی حالت میں پیدا ہوکر وہ آسمان میں بلند ہوکر حکومت کریگا اور اللہ تعالیٰ
اُسکو اسکے باپ داؤد کا تخت بخشیگا اور وہ داؤد کے خاندان میں ابد الآباد تک حکومت
کریگا اور اُسکی حکومت کا کبھی انجام نہ ہوگا یہی بادشاہوں کا بادشاہ اور سرداروں کا سردار
ہوگا اور اُسی کا تخت ہر ایک قرن میں موجود ہوگا ۔ باکرہ نے فرشتہ کی اس خبر پر یقین
کیا لیکن اس کا طریقہ دریافت کرنے کے لیے جواب دیا کہ یہ کس طرح سے ہوگا کیونکہ اپنے
عہد کے موافق میں کبھی مرد کی واقف نہیں ہوئی بغیر اسکے [illegible] میں بچہ کس طرح
جنونگی ؟ اسپر فرشتہ نے اُسکو جواب دیا کہ مریم یہ خیال کرو کہ تم انسانی طریقہ پر حاملہ ہوگی
کیونکہ بغیر آدمی کے دخل کیے تم باکرہ ہی حاملہ ہو جاؤگی تم باکرہ ہی بچہ جنوگی اور باکرہ ہی دودھ
پلاؤگی کیونکہ روح القدس تم میں آئیگا اور خدا کی طاقت تم کو اپنے سایہ سے بلا ناپاکی کے

جو شخص ... بھی اسی ... سے پیدا ہوگا اکیلا مقدس ہوگا کیونکہ بلا مداخلت ...
... ہاتھ پھیلاکر اور آنکھیں آسمان کی ...
... نام کے ... [illegible]
... بیان کرنا جو ... [illegible]
... جاتا ہے ... [illegible] ... جو ...
... جو ... [illegible]
... لیا جاتا ہے ۔

باب دہم

تب یوسف ... [illegible] ... جب ...
... بنانے کے واسطے ... [illegible] ... بھی تھی
... [illegible] ... کا شکر ...
... معلوم ... پوشیدہ ... [illegible]
... باتیں کرنے لگا
... معلوم ... تھی ... ایک ... اور حیوان کی حالت میں
... نہیں سمجھتا ... اس کو ... کرنا چاہا
... عفت ... اور ... کا ... لیکن وہ ...
... اس نے ... [illegible] ... کردوں
... بات ... [illegible] ... کے جیسے
... صاف کوئی بات ... سوچ اور
... کیونکہ ... پیدا ہوا ہے اور ...
... کیونکہ ساری انسانیوں
... نجات دینے والا کیونکہ
... گناہوں سے نجات دیگا ۔ تب یوسف نے فرشتہ
کے کہنے کے موافق ... اپنی عورت بنالیا تاہم وہ اسکے قریب نہیں گیا لیکن عفت

کے ساتھ اُس کی [illegible] بی بی کی [illegible] جب [illegible] تب
یوسف اپنی عورت [illegible] بیت لحم [illegible] ہوا
جہاں کا رہنے والا [illegible] جب وہ وہاں پہنچے تو [illegible] کا وقت آ گیا تھا اور اُس نے پہلا
پلوٹھا جنا۔ جیسے کہ [illegible] جو خدا ہو کر [illegible]
روح القدس کے ساتھ [illegible] ہے [illegible] نہیں علامت [illegible] ہے ۔

انجیل مقدم

مولفہ سینٹ جیمس

باب اول

بنی اسرائیل کی بارہ قوموں کی [illegible] بڑا دولتمند تھا [illegible]
نام [illegible] اپنی [illegible] تھا [illegible]
سے لیے خدا کی [illegible] قوم کی [illegible]
دن قریب [illegible] اپنے صدقات دیتے تھے ۔ [illegible]
[illegible] نہیں ہے [illegible] اسرائیلیوں میں [illegible] اولاد [illegible]
[illegible] دیکھنے لگا کہ دیکھو
کہ اسرائیل کی قوموں میں میں ہی اکیلا ہوں جس کے [illegible] اُس نے تحقیق کر کے
معلوم کیا کہ سب نیکوکار [illegible] نبی کا حال یاد کیا جس کو
خدا نے بڑھاپے میں اسحاق دیا تھا [illegible] عورت کے پاس نہ آیا
اور جنگل میں جا کر خیمہ [illegible] دن [illegible] رات روزہ رکھا اور اپنے دل میں کہنے لگا کہ جب
اللہ تعالے نے مجھ پر نظر [illegible] نہ کرے [illegible] میری نماز [illegible] میرے لیے
غذا ہو گی ۔

---

۱ [illegible] بیت المقدس [illegible] کسی بزرگ کا نام ہے جو [illegible] زمانہ میں [illegible] تھا ۔

باب دوم

[illegible] رنجیدہ تھی اور اُسکو دو چند توڑتا تھا اور [illegible] اپنی بیوی [illegible] عقیمہ
[illegible] خدا کا بندہ آیا تو اسکی لونڈی [illegible] نے اُس سے کہا کہ تم کب تک
اپنی جان کو دکھ میں ڈالے رہوگی کیونکہ آج خدا کا بڑا دن ہے تمکو رونا جائز نہیں ہے لو یہ
سنو جو اُمید [illegible] اس بی بی نے دیا ہے [illegible] گھر میں ان کو کام کرنے [illegible] اس سے
اپنے سر کو زیب دو [illegible] تمہاری لونڈی [illegible] تم میرے واسطے شہزادی کی صورت [illegible]
[illegible] مجھسے پیچھے مت پڑ [illegible] یہ کام نہ کروں گی خدا نے مجھکو بہت [illegible] لیا
[illegible] تجھکو [illegible] نہ دیا ہو اور خدا مجھکو [illegible] میں نہ پڑے لونڈی
جو [illegible] یا کہوں [illegible] تمہاری بڑائی چاہتی ہوں جو تم میری بات
[illegible] خدا نے تمکو عقیمہ کیا ہے اور اسرائیلیوں میں ہم تمکو اولاد
[illegible] بانجھ ہو اور اُنکی [illegible] اُس نے اپنے
[illegible] کپڑے پہنے اور دل [illegible] کے لیئے اپنے
[illegible] درخت کے نیچے بیٹھ گئی اور صدق [illegible] دعا مانگنے
[illegible] مجھے برکت دے اور میرا عجز و انکسار سن جیسے تو نے
سارہ کو [illegible] بیٹا اسحاق بخشا تھا ۔

باب سوم

اور آسمان کی طرف [illegible] اُس نے ڈال میں ایک چڑیوں کا گھونسلا دیکھا اور
غمگین ہو کر کہنے لگی [illegible] کیسی بدبخت ہوں میں کس سے اپنا مقابلہ کروں؟ مجھکو کیوں
بنایا ہے؟ یا کونسی [illegible] مجھکو جننا ہے؟ جس لیئے میں ایسی کمبخت [illegible] اسرائیلیوں کی نظر میں
[illegible] ہوئی ہوں کیونکہ وہ [illegible] ملامت کرتے ہیں اور حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں
اُنہوں نے مجھکو [illegible] سے نکال دیا ہے افسوس [illegible] کہ میں کیسی بدبخت ہوں؟
[illegible] آسمان کی چڑیوں سے بھی برابر نہیں کرتی کیونکہ چڑیاں بھی
تیری نظر میں [illegible] میری حالت ہے میں تجھپر چھوڑتی ہوں ۔ افسوس؟

میں کیسی کمبخت ہوں! میں کس سے اپنا منہ چھپاؤں! میں زمین کے حیوانوں کے برابر بھی نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ بھی تیری [illegible] میں بارآور ہیں [illegible] افسوس! میں کیسی بدبخت ہوں! میں کس کی برابری کروں؟ میں پانی کی بھی برابری نہیں کر سکتی کیونکہ وہ بھی تیری نظر میں بارآور ہے [illegible] پانی بھی [illegible] صاف [illegible] تیری حمد کرتا ہے۔ لیکن افسوس! میں کیسی کمبخت ہوں! [illegible] میں زمین کی برابری بھی نہیں کر سکتی کیونکہ زمین بھی اپنے موسم میں پھل لاتی ہے اور تیری [illegible] کرتی ہے [illegible] اے خدا ◆

باب چہارم

اس وقت [illegible] فرشتہ [illegible] کہنے لگا [illegible] حنہ خدا نے تیری دعا سن لی تو حاملہ ہوگی اور بچہ جنے گی [illegible] جس کا [illegible] تمام جہان میں [illegible] تب حنہ نے کہا کہ اے رب [illegible] لڑکا ہو یا لڑکی [illegible] خداوند [illegible] چڑھاؤں گی۔ اور وہ [illegible] تمام عمر [illegible] اور [illegible] دو فرشتے [illegible] کہنے لگے [illegible] یوآقیم [illegible] کہا جو [illegible] خدا نے تیری دعا [illegible] اپنے گڈریوں کو بلا کر کہا [illegible] دس برے [illegible] بے عیب [illegible] خدا [illegible] بارہ بچھڑے [illegible] اور [illegible] بکریاں [illegible] لوگوں کے لیے ہونگے [illegible] یوآقیم [illegible] اور حنہ [illegible] دروازہ پر کھڑی ہے [illegible] حنہ نے جب یوآقیم کو اپنے گلے کے ساتھ آتے دیکھا تو دوڑ کر [illegible] لپٹ گئی اور کہا کہ اب میں نے جانا کہ خدا نے مجھ کو بڑی برکت دی [illegible] بیوہ [illegible] اب [illegible] میں [illegible] بانجھ تھی اب حاملہ ہو گئی ہوں اور یوآقیم پہلے دن اپنے گھر رہا ◆

باب پنجم

اگلے دن جبکہ اس نے اپنی نذریں چڑھائیں اور دل میں کہا اگر [illegible] خدا نے مجھ پر رحمت کی ہے تو [illegible] کے [illegible] سے مجھ پر ظاہر ہو جائے گا اور یوآقیم نے اپنی نذریں پیش کیں اور [illegible] کے [illegible] کی طرف دیکھا جبکہ وہ خدا کی قربانگاہ پر گیا اور اس نے

* [illegible] یہاں امام بیت المقدس کی خاص پوشاک ہے کہ جس پر نظر کرنے سے نذر ادا کرنے والے کو معلوم ہو جاتا تھا کہ میں گنہگار ہوں یا بے گناہ ہوں ◆

اپنے [illegible] کو معلوم ہوا [illegible] مجھ پہ تم [illegible] خدمت [illegible] اور [illegible] ہو گئے لیکن [illegible] نے جواب دیا [illegible] لڑکی [illegible] تو پالینگی [illegible] اپنی لڑکی کو دودھ پلاتی تھی [illegible] اُس کا نام مریم رکھا ۔

باب ششم

اب [illegible] مہینے کی ہوئی تو اُسکی [illegible] ہو سکتی ہے [illegible] اور [illegible] چلوں [illegible] پاکیزہ کیا [illegible] اس بات کا [illegible] آپ سے [illegible] اُس [illegible] ایک بڑی [illegible] تمام [illegible] سردار کاہنوں اور فقیہوں [illegible] اور تمام اسرائیل کے لوگوں کو بلایا اور سردار کاہنوں کے سامنے [illegible] پیش [illegible] انہوں نے [illegible] طرح سے کہکر برکت دی۔ اے خدا [illegible] بزرگوں کے اس چھوٹی لڑکی کو برکت دے اور اسکو تمام نسلوں میں نام [illegible] سب لوگوں نے کہا [illegible] آمین آمین ۔ اور [illegible] لڑکی کو کاہنوں کے سامنے پیش [illegible] انہوں نے بھی اس طرح سے کہکر اُسکو برکت دی ۔ اے خدا تعالےٰ اس چھوٹی لڑکی پر [illegible] ایسی برکت [illegible] انجام [illegible] تب اُسکی ماں نے گود میں لیکر اُسکو دودھ دیا [illegible] طرح رب العالمین کی مدح کی [illegible] اپنے رب العالمین [illegible] کی تعریف کا [illegible] کیونکہ اُس نے مجھپر فضل کیا اور مجھکو میرے دشمنوں [illegible] رب العالمین نے اپنی بڑی مہربانی کا پھل اپنے سامنے مجھکو دیا [illegible] دودھ پلاتی ہے [illegible] بارہ قوموں [illegible]

دودھ پلاتی تھی اور تب اس نے پاکیزہ جگہ میں لڑکی کو لٹایا اور باہر نکلی اور مہمانوں کی خدمت کرنے لگی جب ضیافت ختم ہوئی سب لوگ خوش ہو کر واپس ہو نکلے اور انھوں نے لڑکی کا نام مریم رکھا اور خدا کی حمد کرنے لگے ۔

باب ہفتم

اب [illegible] بڑھتی جاتی تھی جب وہ دو سال کی ہوئی تو یوآقیم نے اپنی زوجہ حنہ سے کہا کہ اب [illegible] خدا کے معبد میں داخل [illegible] تاکہ وہ منت [illegible] جو ہم نے مانی ہے [illegible] ایسا نہ ہو [illegible] ناراض ہو [illegible] کہا ابھی تیسرے سال تک [illegible] چھوٹی لڑکی باپ کو [illegible] تب یوآقیم نے کہا کہ اچھا اور [illegible] تیسرے سال کی ہوئی تو یوآقیم نے کہا کہ عبرانیوں کی چھوٹی بے داغ لڑکیوں کو بلاؤ اور وہ سب چراغ [illegible] روشن رکھیں تاکہ چھوٹی لڑکی پیچھے کو واپس نہ آوے اور [illegible] تب [illegible] یہاں تک کہ وہ معبد میں داخل ہوئے اور [illegible] کاہن نے اسکو لیا اور بوسہ دیکر کہا [illegible] رب العالمین نے تمہارا نام تمام نسلوں [illegible] ہے اور آخری دنوں میں اللہ تعالیٰ [illegible] بنی اسرائیل [illegible] کا انعام [illegible] تب [illegible] لڑکی کو [illegible] اپنا [illegible] خوشی سے اپنے پاؤں [illegible] لگی ۔

باب ہشتم

اب [illegible] خدا کی تعریف و تسبیح کرتے ہوئے [illegible] لڑکی [illegible] کی طرف [illegible] اور مریم فاختہ کی طرح خدا کے معبد میں پرورش پاتی تھی اور [illegible] فرشتہ کے ہاتھ سے خوراک ملتی تھی جب وہ بارہ سال کی ہوئی تو [illegible] نے ایک مجلس کی اور کہا کہ دیکھو مریم خدا کے معبد میں بارہ سال کی ہو چکی ہے اب [illegible] ایسا نہ ہو خدا کی پاکیزگی میں داغ لگے اور کاہنوں [illegible] کہا [illegible] اور جو کچھ خداوند تجھ پر ظاہر کرے [illegible] تب [illegible] کاہن اپنا جبہ [illegible] پہنکر قدس القدس میں داخل ہوا اور اس کے لیے دعا کی دیکھو اسی وقت خدا کا فرشتہ

آیا اور اُس سے کہا [illegible] باہر نکلو اور لوگوں میں سے جن کی نو برس کی لڑکیاں ہیں اُنکو جمع کرو اور ہر ایک اُن میں سے ایک چھڑی اپنے ساتھ لاوے اور مریم اُسکے نکاح کی حفاظت میں جاویگی جسکو اللہ تعالیٰ نشانی دکھلاویگا اس لیے شادی کرنیوالوں نے جو دیہ کے تمام ضلع میں اعلان دیا [illegible] نرسنگہ بجا اور سب لوگ دوڑتے آئے ۔

باب نہم

جب یوسف اپنی [illegible] پھینک کر سب لوگوں کے آگے آیا اور جب لوگ جمع ہو کر اپنی اپنی چھڑیاں لیکر بڑے کاہن کے پاس گئے تب اُس نے سب کی چھڑیاں لیں اور سب [illegible] کر [illegible] اور اپنی دعا ختم کر کے چھڑیاں لیکر باہر نکلا اور ہر ایک کو اُسکی چھڑی دیدی کسی پر نشان ظاہر نہ ہوا لیکن یوسف کو چھڑی سب سے پیچھے ملی اور دیکھو کہ ایک قمری چھڑی میں سے نکلی اور یوسف کے سر پر [illegible] تب بڑے کاہن نے یوسف سے کہا تم خدا کی قرعہ اندازی سے [illegible] خدا کی باکرہ کو اپنی حفاظت میں لینے کے لیئے منتخب ہوئے ہو اور یوسف نے یہ بات کہہ [illegible] کیا میرے کئی بیٹے ہیں اور میں بوڑھا ہوں اور یہ لڑکی [illegible] میں ڈرتا ہوں [illegible] مجھکو ٹھٹھہ کریں لیکن [illegible] کاہن نے یوسف سے کہا رب العالمین سے ڈر اور یاد کر [illegible] اور [illegible] پر کیسا غضب بھیجا تھا اور کس طرح سے زمین پھٹ کر اُن [illegible] کو نگل گئی تھی اب تم [illegible] یوسف کہیں ایسا [illegible] تب یوسف نے ڈر کر اسکو لے لیا اور اُس سے کہا مریم دیکھو میں تمکو خدا کے معبد سے لیا ہوں [illegible] اور میں اپنا تجارتی کا کام کرنے کے لیئے جاؤنگا [illegible] اللہ تعالیٰ ہر روز تمہاری حفاظت کرے ۔

باب دہم

[illegible] کاہنوں نے جمع ہو کر مشورہ کیا کہ خدا کے معبد کا ایک پردہ [illegible] اور سردار کاہن نے [illegible] کنواری لڑکیاں [illegible] سب لڑکیوں کو میرے پاس لاؤ تب اُنہوں نے [illegible] لڑکیاں لائے اور سردار کاہن نے مریم کو یاد کیا کہ وہ بھی [illegible] کے

خاندان کی ہے اور خدا کی نظر میں بے عیب ہے اور اُس نے کہا کہ قرعہ ڈالو کہ کون سنہری تار بناوے اور ریشمی سوت کاتے اور سنہری اور گلنار اور سرخ سوت کا قرعہ [illegible] نے مریم کو یاد کیا جو کہ داؤد کے خاندان کی تھی اور خالص یاقوتی رنگ قرعہ [illegible] اُس کے حصہ میں آیا تب وہ لیکر اپنے گھر گئی اور اُسی وقت زکریا [illegible] اُس کے گونگے رہنے کے دنوں میں اُس کی جگہ کام کرنے لگا [illegible] سوت کاتنے لگی۔

باب یازدہم

ایک روز وہ گھڑا لیکر پانی بھرنے کو باہر نکلی اور دیکھو کہ ایک آواز آئی جس نے اُس سے کہا میں تمکو سلام کرتا ہوں برکت والی خدا تمہارے ساتھ ہے تو عورتوں میں برکت والی ہو تب مریم دہنے بائیں دیکھنے لگی کہ یہ آواز کہاں سے آتی ہے اور لرزتی ہوئی وہ اپنے گھر آئی اور گھڑا رکھکر اپنا سامان لیکر [illegible] پر بیٹھ گئی اور کام کرنے لگی اب دیکھو کہ خدا کا فرشتہ اُس کے سامنے آیا اور کہا خوف نہ کر اے مریم تم پر خدا کا فضل ہوا ہے یہ بات سنکر وہ اپنے دل میں کہنے لگی کہ کیا میں زندہ خدا سے حاملہ ہونگی اور جس طرح سے اور عورتیں بچہ جنتی ہیں اِس طرح سے جنونگی۔ اور خدا کے فرشتہ نے اُس سے کہا مریم یہ بات اس طرح سے نہ ہوگی کیونکہ روح القدس تجھ پر آئیگا اور خدا کی طاقت اپنے سایہ سے تمکو ڈھک دیگی سو بچہ جو تم سے پیدا ہوگا زندہ خدا کا بیٹا کہلائیگا اور تم اُس کا نام یسوع رکھوگی کیونکہ یہ [illegible] اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچائیگا [illegible] الیشبع کو بڑھاپے میں حمل ہوا ہے [illegible] بانجھ کہلاتی تھی اس لیے [illegible] تب مریم نے کہا خدا کی لونڈی حاضر ہے تیرے کلام کے [illegible] مجھکو ہووے۔

باب دوازدہم

اب وہ [illegible] سوت کات کر [illegible] اور کہا اے مریم [illegible] نام [illegible] اور سارے [illegible] دیکھیگی [illegible] بڑی خوش ہو کر

نے زور دیا کہ مجھ پر [illegible] وہ دکھتا تھا۔ ایسا جواب سنکر مریم دوسری طرف دیکھ کر کہنے لگی یہ خوشی [illegible] کہاں سے ہے۔ کیونکہ میرے مرد [illegible] میرے پاس آیا ہے [illegible] چھپاتا ہے اور تمکو بتاتا ہے۔ اس وقت مریم خود اس بھید سے [illegible] جسکی بابت مرد [illegible] جبرائیل نے اسکو دی تھی [illegible] آسمان طرف دیکھ کر [illegible] کہنے لگی [illegible] مجھکو ایسی مبارک [illegible] جیتے ہیں [illegible] جاتا تھا [illegible] خوف زدہ ہوا [illegible] لوگ بھی ہیں۔ اور [illegible] سے [illegible] پوچھنے لگی [illegible]

باب سیزدہم

سات سولہ سال بعد ایک دن یوسف اپنے نجاری کے کام سے واپس آیا اور گھر میں [illegible] مریم کو [illegible] پایا اور غمگین ہو کر زمین پر گر پڑا اور بہت رو کر کہنے لگا اب میں کونسا منہ خدا کو دکھاؤں گا۔ اس چھوٹی لڑکی کے لیے کیا عذر دوں گا جو [illegible] خدا کے معبد سے [illegible] دیا گیا تھا اور میں نے اسکی حفاظت نہ کی کس نے مجھکو فریب دیا؟ [illegible] اس لڑکی کو فریب دیکر بہکایا؟ کیا میرے ساتھ بھی آدم کا واقعہ پیش آیا؟ جبکہ اسکی [illegible] کے وقت میں سانپ نے آکر حوا کو بہکایا اور اسکو [illegible] بے شک ایسا ہی واقعہ مجھکو پیش آیا۔ یوسف زمین سے اٹھکر مریم کا ہاتھ پکڑ کر اس سے کہنے لگا [illegible] تم جو [illegible] ایسی پسندیدہ تھیں تم نے ایسا کام کیوں کیا؟ اور رب العالمین کو بھلا گئیں؟ تم جس نے قدس الاقداس میں پرورش پائی تھی اپنی روح کو یوں بدی میں ڈالا؟ تم فرشتوں کے ہاتھ سے خوراک پاتی تھیں؟ تم نے ایسا کیوں کیا۔ لیکن وہ بہت روتی تھی اور کہتی تھی کہ میں پاک ہوں اور مرد سے بالکل واقف نہیں ہوں لیکن یوسف نے اس سے کہا تو پھر یہ جو تمہارے پیٹ میں ہے یہ کہاں سے آیا۔ مریم نے جواب دیا کہ رب العالمین میرا زندہ خدا ہے مجھکو نہیں معلوم کہ کہاں سے آیا۔

باب چہاردہم

یوسف بہت ہراساں تھا اور اپنے خیال کا اظہار کرتا جاتا تھا۔ کہ میں اسکا کیا کروں اور یوسف نے

ظاہر نہیں کیا اور تم نے اپنا سر خدا کے حضور سے نہیں جھکایا تاکہ تمہاری نسل برکت دیجاتی یوسف یہ باتیں سنکر خاموش ہو رہا ۔

باب شانزدہم

کاہن نے اس سے ایک دفعہ پھر کہا واپس دو باکرہ کو جسکو تم خدا کے معبد سے لیگئے تھے یہ باتیں سنکر یوسف رونے لگا اور کاہن نے کہا میں تمکو لعنت کا پانی پلاؤں گا اور تمہارے گناہ تمہاری آنکھوں کے سامنے ظاہر ہو جائینگے اور کاہن نے یہ پانی لیکر یوسف کو پلایا اور اُسکو پہاڑ کی طرف بھیجدیا اور وہ وہاں سے صحیح و تندرست واپس آیا پھر اُس نے اسیطرح مریم کو پلایا اور اُسکو بھی بیابان میں بھیجدیا اور وہ بھی صحیح و سلامت واپس آئی ۔ اور لوگوں کو تعجب ہوا کہ اُن کے گناہ ظاہر نہ ہوئے اور کاہن نے کہا خدا نے تمہارے گناہ ظاہر نہیں کیے ہیں میں بھی تمکو سزا نہیں دیتا اور اُس نے اُن کو بری کرکے بھیجدیا اور یوسف مریم کو لیکر خوش ہو کر اپنے گھر چلا آیا اور اسرائیل کے خدا کی تعریف کرنے لگا ۔

باب ہفتدہم

اب قیصر اگسطس کیطرف سے حکم کا اعلان دیا گیا کہ جو لوگ بیت لحم میں ہیں ان کے نام درج رجسٹر کیے جائیں ۔ یوسف نے کہا کہ میں اپنی اولاد کے نام تو لکھا دوں گا لیکن میں اس چھوٹی لڑکی کو کیا کروں اسکو کس طرح سے لکھاؤں کیا اسکو اپنی جورو کہکے لکھاؤں ۔ وہ میری زوجہ تو نہیں ہے ؟ کیونکہ میں نے اُسکو خدا کے معبد سے حفاظت کرنے کے لیے لیا ہے ۔ کیا میں اسکو اپنی لڑکی کہکے لکھاؤں لیکن سب اسرائیلی جانتے ہیں کہ وہ میری لڑکی نہیں ہے ۔ پھر میں کیا کروں ؟ بیشک خدا کسی نہ کسی طرح سے وہ چاہیگا مجھکو کرنا چاہیے اور یوسف نے گدھے پر زین ڈالی اور مریم کو اُسپر سوار کیا اور یوسف اور سائمن تین میل تک چلے اور یوسف نے پیچھے پھر کر دیکھا تو اسکو رنجیدہ دیکھا اور اُس نے اپنے دل میں کہا شاید اسکو رنج اُسکے باعث سے ہے جو کچھ اُسکے پیٹ میں ہے اور دوبارہ جو یوسف نے پھر کر دیکھا تو مریم ہنستی تھی یوسف نے اُس سے کہا اے مریم کیا سبب ہے کہ کبھی میں تمہارا چہرہ بشاش دیکھتا ہوں کبھی آزردہ دیکھتا ہوں ۔ اُس نے یوسف سے کہا کہ اسکا باعث یہ ہے کہ میں اپنی آنکھ کے سامنے دو

تو میں کہتی ہوں ایک تو روتا ہے اور فرشتہ ہنستا ہے اور دوسری عورت سے اچھلتی ہے اور ہنستی ہے اب وہ یوسف راہ تک نہ گئے ورنہ اس نے کہا کہ مجھ کو گدھے سے اُتار دو کیونکہ یہ بچہ بدن میں سے وہ باہر نکلنے سے مجھکو ... تب اس نے اُسکو گدھے سے اتارا اور دیا ... تین سو برس ... کیونکہ یہ ... اب یوسف ... یوسف سے کہا ہمکو بچاؤ کیونکہ کچھ نہیں ... وہ مجھ کو بہت ... کرتا ہے - اسی وقت ... مرگئے ۔

باب ہشتدہم

اور ... یوسف ... اُسکو ... اپنے بیٹے کی حفاظت میں چھوڑا اور ایک بیت ... ایک کی تلاش تب کیا اب یوسف جو جارہا تھا اسنے قصبے ... دیکھا ... اور ... مکان کی چنے پر وار میں ... اور ... نظر آئی اور ... جوان ... تھے اور موقعہ ... اپنے منہ میں ... جو ... تھا اور جو ... میں ... طرف ... تھے اور ... جنگل ... ایک ... تھیں - اور ... اُس کا ہاتھ اوپر ہی جاتا تھا اور ... دریا کی طرف نظر کی ... تھیں مگر ... ہر چیز اسوقت اپنے معمولی حالت سے بدل رہی تھی ۔

باب نوزدہم

اب دیکھو کہ ایک عورت نے پہاڑ ... یوسف سے کہا اے ... تم سے پوچھتی ہوں ... تم جاتے ہو - اُس نے کہا کہ ایک یہودی ... کو تلاش کرتا ہوں ... پوچھا کہ ... ہو؟ تو اُس نے جواب دیا ہاں تب اسنے کہا وہ کون عورت ہے جو ... جنتی ہے اُس نے کہا ... میری ... ہے - تب اُس نے کہا کہ کیا وہ تمہاری ... نہیں؟

یوسف نے کہا [illegible] بات [illegible] ہے لیکن [illegible] ہے جس نے [illegible]
[illegible] پاس پانی ہے اور [illegible] سے [illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] نے اُس سے کہا کیا یہ سچ ہے [illegible] پلکو دیکھو [illegible]
[illegible] ساتھ چلی گئی [illegible] غار کے سامنے کھڑی ہو گئی [illegible] دیکھو روشنی کے بادل نے غار پر
[illegible] تھا [illegible] نے کہا [illegible] آج خوش ہوئی کیونکہ [illegible] آنکھوں نے عجیب [illegible]
اور [illegible] میں پیدا ہوئی [illegible] وہ بادل [illegible] اور ایک [illegible]
جسکو آنکھیں برداشت نہیں کر سکتی تھیں غار میں نظر آئی [illegible] یہ سچ روشنی [illegible] ہوگئی
[illegible] نظر آنے لگا اور وہ اپنی ماں [illegible] دودھ پیتا تھا [illegible] دن [illegible]
[illegible] میں نے بڑا تماشا دیکھا اور [illegible] غار سے نکل آئی [illegible] ایک عورت سالمی
نامی [illegible] نے سالمی سے کہا میں [illegible] تماشے کا قصہ [illegible] ایک
[illegible] قدرتی حالت میں واقف [illegible]
[illegible]
[illegible]

بابِ ہفتم

اب [illegible] نے کہا [illegible] کیونکہ تمہاری نسبت [illegible]
[illegible] تمام کو [illegible] کر دیکھا اور یہ بات کہتی [illegible] افسوس [illegible]
[illegible] ایمان پر کیونکہ [illegible] خدا کا امتحان لیا اور دیکھو [illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے [illegible] گھنٹوں [illegible]
[illegible] کے خدا مجھکو یاد کر کیونکہ میں بھی ابراہیم [illegible] اسحاق اور یعقوب [illegible]
[illegible] کی نظر میں [illegible] یہ [illegible] پہنچا لوکہ
[illegible] خداوند [illegible] سے [illegible] نام [illegible] خیالات اور اپنے [illegible]
[illegible] اور خدا کا فرشتہ اسکے سامنے آیا اور کہا سالمی [illegible] خدا [illegible]
[illegible] کے سامنے [illegible] اسکو اٹھا لو [illegible] تمہارے [illegible]
[illegible] قریب گئی اور اسکو اٹھا لیا [illegible] اسکی تعظیم [illegible]

یہ بڑا [illegible] بیسیوں [illegible] پیدا ہوا ہے اور جس نے سب کو اٹھایا اس کا ہاتھ چھپا ہے اور [illegible] ہمارے [illegible] اور دیکھو ایک [illegible] اسکو [illegible] جو تم نے دیکھا ہے [illegible] سب [illegible] اور سادی اچھی ہو کر چلی گئی ۔

باب بست ویکم

اور جب یسوع یہودیہ کے بیت لحم میں پیدا ہوا تو بیت لحم میں ایک بڑا شور مچا کہ مجوسی مشرق سے آئے اور کہنے لگے کہ یہودیوں کا بادشاہ کہاں ہے جو پیدا ہوا ہے کیونکہ ہم نے اس کا ستارہ مشرق میں دیکھا ہے اور ہم اسکی تعظیم کرنے کو آئے ہیں ۔ ہیرودیس بادشاہ یہ بات کو سنکر بہت گھبرایا اور اس نے اپنے [illegible] سب [illegible] کو اپنے پاس بلایا اور [illegible] کاہنوں کو بلایا اور ان سے [illegible] کہ [illegible] طرح سے [illegible] ہے اور وہ کہاں پیدا ہوتا ہے اور [illegible] یہودیہ کے بیت لحم میں کیونکہ اس طرح [illegible] لکھا ہوا ہے [illegible] بیت لحم [illegible] سب سے چھوٹی نہیں ہے [illegible] جہاں سے ایک سردار [illegible] کریگا ۔ تب ہیرودیس نے ان مجوسیوں کو [illegible] کی [illegible] حاجت تھی پائی ہے اس بادشاہ کی جو پیدا ہوا ہے مجھکو [illegible] مجوسیوں نے اس سے کہا [illegible] کا بادشاہ پیدا ہوا ہے اور آسمان سے سارے ستاروں نے [illegible] یہاں تک [illegible] ایسے [illegible] ہوئے نظر آتے تھے [illegible] معلوم ہوا کہ [illegible] کا بڑا بادشاہ پیدا ہوا ہے [illegible] تب ہیرودیس نے کہا کہ جاؤ اور اسکی اچھی طرح سے تلاش کرو [illegible] تو مجھکو [illegible] تاکہ میں خود بھی [illegible] عبادت کروں ۔ مجوسی [illegible] اور دیکھو [illegible] مشرق میں دیکھا تھا ان کی رہنمائی کرتا [illegible] یہاں تک کہ وہ [illegible] میں داخل ہوئے اور وہ ستارہ [illegible] اور مجوسیوں نے بچہ کو اپنی ماں مریم کے ساتھ دیکھا [illegible] اسکی عبادت کی اور اپنی تھیلیوں [illegible] نذرانہ [illegible] انہوں نے [illegible] سونا اور لبان [illegible] فرشتہ [illegible] ہیرودیس [illegible] نہ جاویں وہ دوسری راہ سے اپنے ملک کو واپس ہوئے ۔

باب بست و دوم

لیکن ہیروڈیس نے یہ بات سنی کہ یعنی مجوسیوں نے اسکو دھوکا دیا قاتلوں کو بھیجا
بیت لحم کے سب بچوں کو جو دو سال کے اور اس سے کم عمر کے تھے ان کو قتل کریں۔ مریم
اپنے لڑکے کو سنکر کہ بچے قتل کیے جاتے ہیں ڈر گئی اور بچہ کو لیکر چوپایوں کی ناند میں لپیٹ کر رکھدیا
اور ... کہ ... اس کے لیے جگہ نہیں تھی۔ اب الیسابات نے معلوم
کیا کہ اس کے بیٹے یوحنا کو ڈھونڈتے ہیں تب وہ پہاڑوں پر چلی گئی اور ہر طرف دیکھنے لگی کہ کہاں
چھپاوے وہاں کوئی جگہ نہیں تھی۔ تب الیسابات نے ... کہا اے خدا کے
پہاڑ ماں اور بیٹے کو لے لے کیونکہ الیسابات پہاڑ پر نہیں چڑھ سکتی تھی۔ پس یکایک پہاڑ
پھٹ گیا اور الیسابات کو بیچ میں لے لیا اور ایک فرشتہ ان پر ظاہر ہوا ... فرشتہ ان کی حفاظت
کرتا تھا جو ان کے ساتھ تھا۔

باب بست و سوم

اور ہیروڈیس یوحنا کو ڈھونڈتا تھا اور اپنے نوکروں کو اسکے باپ زکریا کے پاس بھیجکر کہا
... تو خدا کی خدمت کرتا تھا تو نے اپنے بیٹے کو کہاں چھپایا ہے۔ لیکن اس نے یہ بات کہکر
جواب دیا کہ میں خدا کی خدمت کرنیوالا کاہن ہوں اور خدا کے مندر میں حاضر رہتا ہوں میں نہیں
جانتا کہ میرا بیٹا کہاں ہے۔ نوکروں نے یہی بات جاکر ہیروڈیس سے کہدی۔ تب اس نے
ناراض ہوکر کہا اس کا بیٹا اسرائیل پر بادشاہی کریگا ... پھر اس نے زکریا
کو کہلا بھیجا کہ سچ بتاؤ کہ تمہارا بیٹا کہاں ہے ... کیا تم نہیں جانتے ہو کہ تمہاری زندگی
میرے ہاتھ میں ہے اور نوکروں نے جاکر یہ بات زکریا سے کہی لیکن اس نے یہ جواب دیا کہ
خدا گواہ ہے کہ میں نہیں جانتا ہوں ... بیٹا کہاں ہے اگر تمہاری خوشی ہو تو میرا خون بہاؤ کیونکہ
خداوند میری روح لے لیگا اس لیے کہ تم بے گناہ خون بہاتے ہو۔ تب زکریا معبد اور قربانگاہ
کے درمیان ... قتل کیے گئے اور اسرائیلیوں کو معلوم نہیں تھا کہ وہ کس وقت
قتل کیا گیا تھا۔

باب بست و چہارم

اور کاہن بلیم اُس وقت سنتو ستے سو نہ گئے [illegible] وہ سامان اُن کو نہ پہنچا و یکا مر لوگ [illegible] سکو
سلام نہ کیا [illegible] خدا کی مدد کا انتظار کر رہے تھے [illegible] جو [illegible] وہ [illegible] چلے گئے تھے
تھے لیکن [illegible] ایک [illegible] چلا گیا جہاں [illegible] گا [illegible]
جا [illegible] اور دیکھوا [illegible] قتل ہو گیا ہے اور اُسکے خون [illegible]
جب تک [illegible] تمام [illegible] والا [illegible] یہ بات [illegible] وہ شخص [illegible] بھگوا [illegible]
[illegible] کو اطلاع [illegible] قتل کیا [illegible] اندر داخل ہوئے اور
[illegible] نے [illegible] تھے اور اوپر سے [illegible] گئے تھے [illegible]
جس [illegible] کا خون معبد کے دالان پر [illegible] کی مانند ہو گیا تھا [illegible] کا پیتے ہوئے
[illegible] لوگوں کو اطلاع دی [illegible] اور وہ [illegible] سے مطلع
ہوئے [illegible] اور [illegible] دن [illegible] کا ہنوں سے جمع ہوا
مشورہ کیا [illegible] اور [illegible] روح القدس نے
یقین [illegible] تھا [illegible] میں [illegible] نہ دیکھے ۔

باب بست و پنجم

اور میں [illegible] یروشلم میں [illegible] تھا [illegible]
جنگل [illegible] اور [illegible] شہر [illegible] اور [illegible] ہاتھ [illegible] جس نے
مجھکو [illegible] کا [illegible] میں [illegible] کا [illegible]
عیسے مسیح سے [illegible] عظمت اور قوت [illegible]
[illegible] لیے [illegible] ہمیشہ [illegible] آمین ۔

انجیلِ طفولیت

بسم الاب والابن والروح القدس [illegible] ایک خدا واحد

خدا تعالیٰ [illegible] [illegible] [illegible] والے [illegible] [illegible] مسیح [illegible] [illegible] کی [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] کا [illegible] انجیل [illegible] [illegible] آمین ۰

باب اوّل

ہم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] میں [illegible] [illegible] یوسف [illegible] [illegible] کلام کرنے
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] میں [illegible] ابن خدا [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ۰

باب دوم

[illegible] سو نو سال [illegible] [illegible] [illegible] نے [illegible] دیا کہ ہر ایک شخص [illegible] [illegible] [illegible] نام [illegible] [illegible] کرا لیوے
[illegible] یوسف اٹھا اور اپنی منگیتر [illegible] کو ساتھ لیکر یروشلم کو چلا اور بیت لحم میں آیا تاکہ اپنا نام اپنے
خاندان کے ساتھ اپنے باپ کے شہر میں لکھاوے [illegible] [illegible] [illegible] غار کے پاس پہنچے تو مریم نے
[illegible] [illegible] [illegible] جننے کا وقت نزدیک آ گیا ہے [illegible] [illegible] [illegible] نہیں جا سکتی۔ اور اس
[illegible] [illegible] وقت [illegible] [illegible] [illegible] کسی عورت [illegible] [illegible] [illegible] گیا کہ [illegible] جننے کے وقت
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] میری [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جو جننے کو تیار ہے ۰

باب سوم

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] عورت اور یوسف اسکے ساتھ غار پر پہنچے اور دونو اس میں
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہوا ہوا تھا ایسی روشنیوں سے کہ جو موم بتی چراغ اور [illegible] کی روشنی کو

مانند کیا ہوا تھا اور آفتاب کی روشنی سے بھی بڑھکر تھی وہ بچہ پوتڑوں میں لپٹا ہوا مقدسہ مریم اپنی ماں کی چھاتی سے لگا ہوا پی رہا تھا جبکہ یہ دونوں اس روشنی کو دیکھکر تعجب کر رہے تھے تو بڑھیا نے مقدسہ مریم سے پوچھا کیا تو اس بچہ کی ماں ہو۔ مقدسہ مریم نے شہادت دی کہ ہاں تب اُس نے کہا کہ تم حوا کی بیٹیوں کی مانند نہیں ہو۔ مقدسہ مریم نے جواب دیکر کہا جیسے تمام بچوں میں کوئی میرے بیٹے کی مانند نہیں ہے اسی طرح سے اُس کی ماں کی مانند کوئی عورت نہیں ہے۔ بڑھیا نے جواب دیا۔ اے میری خداوند میں یک خادمہ ہوں اجر حاصل کرنے کے لئے آئی ہوں اور ہمیشہ سے بیمار ہوں۔ ہماری مقدس مریم نے اُس سے کہا اپنے ہاتھ بچہ پر رکھو جب بڑھیا نے اس طرح کیا اسیوقت وہ بحال ہو گئی اسکے پیچھے وہ غار سے نکلکر چلی گئی آج کے دن سے تمام عمر تک وہ اس بچہ کی خادمہ رہی ۔

باب چہارم

اسکے بعد جب گڈریئے آئے اور آگ جلا کر بڑی خوشیاں کرنے لگے اُن کو معلوم ہوا کہ آسمانی فوجیں خدا تعالیٰ کی حمد وثنا کر رہی تھیں گڈریئے بھی اس طرح کرنے لگے۔ اس وقت یہ غار بڑے عبادتخانہ کی مانند معلوم ہوتا تھا کیونکہ آسمانی آوازیں اور نیز زمین کے خداوند مسیح کے پیدا ہونے پر حمد وثنا کرتی تھیں تب بڑھیا یہودیہ نے یہ ظاہر معجزہ دیکھکر خدا کا شکر کیا اور کہا میں تیرا شکر کرتی ہوں اے اسرائیل کے خدا کیونکہ میری آنکھوں نے دنیا کی نجات دینے والے کی پیدایش کو دیکھا ۔

باب پنجم

جب ختنہ کرنے کا وقت آیا یعنے آٹھویں دن جو ایسا دن تھا جس میں شریعت نے بچہ کے ختنہ کرنے کا حکم دیا ہے اُنہوں نے غار ہی میں اُسکی ختنہ کی اور بڑھیا یہودیہ نے وہ جھلّی یعنی (لیکن بعضے کہتے ہیں کہ اُس نے آنول کا ٹکڑا لے لیا) اور اُس نے اُسکو ایک سنگ مرمر کے برتن میں جو سنبل الطیب کے تیل سے بھرا ہوا تھا رکھدیا اب بڑھیا کا ایک بیٹا عطر فروش تھا بڑھیا نے اُسکو کہا اس سنبل الطیب کے خوشبو کے عطر سے بھرے ہوئے سنگ مرمر کے برتن کو محفوظ رکھنا خواہ کوئی تمکو اسکے تین سو دینار دیوے تو بھی یہ وہی سنگ مرمر کا برتن ہے جو کہ مریم بدکار نے خریدا تھا اور جسکو ہمارے سردار عیسیٰ مسیح کے سر پر اور پاؤں پر بکھیرا تھا اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھا تھا۔ اب دس دن گذرنے کے بعد وہ مسیح کو یروشلم میں لیگئے۔ اور اُسکی پیدایش کے چالیسویں دن خداوند کے سامنے اُسکو مسجد میں پیش کیا اور موسیٰ کے

قانون میں جو کچھ لکھا ہے اُسکے مطابق نذر چڑھائیں یعنی یہ کہ ہر ایک پہلوٹھا خدا کا مقدس کہلائیگا ۔

باب ششم

اور بوڑھے شمعون نے بچے کو ایک نور کے ستون کی طرح چمکتا ہوا دیکھا جبکہ مقدس کنواری مریم اُسکو اپنی گود میں لیئے ہوئے تھی اور بڑی خوش تھی اور فرشتے اُسکے گرد حلقہ باندھا ہوا تھا اور اُسکی تعریف کرتے تھے جیسے کہ بادشاہ کے گرد محافظ ہوتے ہیں کھڑے تھے اسی لیئے شمعون جلدی سے مقدس مریم کے پاس گیا اور اپنا ہاتھ اُسکی طرف پھیلا کر عیسیٰ مسیح سے کہا اے میرے سردار اب تو اپنے بندے کو اپنے قول کے موافق آرام سے رخصت کریگا کیونکہ میری آنکھوں نے تمہارے رحم کو دیکھا جو تو نے تمام قوموں کی نجات کے لیئے طیار کیا ہے۔ روشنی سب قوموں کی اور عظمت تمہاری قوم اسرائیل کی۔ حنّہ نبیہ بھی اس جگہ موجود تھی اور قریب آکر خدا کا شکر کرنے لگی۔ اور بی بی مریم کی خوش قسمتی کی تعریف کرنے لگی ۔

باب ہفتم

جبکہ خداوند یسوع یہودیہ کے شہر بیت لحم میں شاہ ہیرودیس کے زمانہ میں پیدا ہوئے تو دیکھو کئی مجوسی مشرق سے یروشلم میں آئے جیسا کہ زردشت نے پیشینگوئی کی تھی اور وہ اپنے ساتھ نذرانے سونا لبان اور مر لائے تھے اور انہوں نے اُسکی تعظیم کی اور اپنے نذرانے پیش کیئے تب بی بی مریم نے ایک پوتڑا اُن میں سے جن میں بچہ لپٹا ہوا تھا بطور محبت کے اُن کو دیا اور انہوں نے اُسکو انعام سمجھ لیا اسی وقت اُنکو ایک فرشتہ ستارہ کی شکل میں ظاہر ہوا جو اُنکو پہلے رہنمائی کرتا ہوا اُن کے رستہ میں آیا تھا اور وہ اُسی روشنی کے چلتے میں دیکھتے گئے یہاں تک کہ وہ اپنے ملک میں پہنچ گئے ۔

باب ہشتم

اُن کے ملک میں کے بادشاہ اور شہزادے تھے جنہوں نے اُن مجوسیوں سے پوچھا کہ تم نے کیا دیکھا یا تم نے کیا کیا اور کس طرح سے گئے اور واپس آئے اور تمہارے رفیق کون تھے لیکن اُنہوں نے اُنکو وہ پوتڑا دکھلایا جو مقدس مریم نے اُن کو دیا تھا اس لیئے اُنہوں نے ایک دعوت کی

اور اپنے دستور کے موافق آگ جلائی اور اُسکی پرستش کی اور اُسمیں یہ پوتڑا ڈالدیا آگ اُس کو
لگ گئی اور چاروں طرف سے اُسکو گھیر لیا جب آگ بجھی تو اُنھوں نے اُسمیں سے ثابت پوتڑا
نکال لیا کیونکہ آگ نے اُسکو چھوا بھی نہیں تھا اسلئے وہ اُسکو چومنے لگے اور سر اور آنکھوں پر
رکھکر کہنے لگے یقیناً یہ سچائی شک کرنے کے قابل نہیں ہے بیشک یہ بڑی بات ہے کہ اسکو
نہ آگ جلا سکی نہ تباہ کر سکی اسکے بعد اُنہوں نے اُسکو اپنے خزانوں میں تعظیم کے ساتھ رکھا ۔

باب نہم

لیکن ہیرودیس نے جب دیکھا کہ مجوسیوں نے دیر کی اور اُسکی طرف نہ آئے تو کاہنوں اور فقیہوں کو
بلایا اور اُن سے کہا کہ مجھے بتلاؤ کہ مسیح کہاں پیدا ہوتا ہے اور جب اُنھوں نے جواب دیا کہ
بیت لحم یہودیہ کے شہر میں تو وہ اپنے دل میں یسوع مسیح کے قتل کرنے کا منصوبہ سوچنے لگا تب
خدا کا فرشتہ یوسف کو خواب میں دکھائی دیا اور اُس سے کہا اُٹھ بچہ اور اُسکی ماں کو ساتھ لو اور مرغ کے بولنے
پر مصر کو روانہ ہو جاؤ اسلیئے وہ اُٹھا اور روانہ ہوا ۔

باب دہم

اور جبکہ وہ اپنے دل میں سوچ رہا تھا کہ میں کہاں کو جاؤں اُسی وقت صبح ہو گئی اور اُسنے تکان
سے زین کا تنگ ٹوٹ گیا اور وہ اب ایک بڑے شہر کے قریب آئے جسمیں ایک بت تھا جس کو
تمام مصر کے بت اور دیوتے نذریں اور منتیں چڑھاتے تھے اور اس بت کے پاس ایک
کاہن رہتا تھا جو اُس کا خادم تھا اور جس وقت کہ شیطان بت کے مونہہ میں سے بولتا تھا تو وہ خادم
مصر اور اُسکے ملک کے باشندوں کو بتلاتا تھا اس کاہن کا ایک بیٹا تین برس کی عمر کا تھا جسپر بہت سے
شیطان چڑھے ہوئے تھے اور وہ بہت سی باتیں کرتا تھا اور جس وقت کہ شیطان اُسپر قبضہ
کرتے تھے تو وہ اپنے کپڑے پھاڑ ڈالتا تھا اور ننگا دوڑتا ہوا راہ چلنے والوں پر پتھر پھینکتا
تھا اور اُس بت کے قریب اس شہر کی ایک سرا تھی جسمیں یوسف اور مقدسہ مریم داخل ہوئی ہی تھی
اور اس راستے میں ان کے پہنچنے کے سبب بڑے شہر کے لوگ خوف زدہ ہو گئے اور تمام رئیس اور اس
بت کے کاہن بت کے پاس آئے اور اُس سے پوچھا کہ یہ خوف اور اندیشہ کیسا ہے کہ جو
ہمارے ملک پر چھا گیا ہے بت نے اُن کو جواب دیا کہ اس جگہ ایک نامعلوم خدا پہنچا ہے اور جبکہ

حقیقت میں [illegible] ہے جو [illegible] مصر سے [illegible] بھی [illegible] کیونکہ [illegible]
خدا کا بیٹا ہے [illegible] کا پتلا ہے اور اسکا [illegible]
[illegible] اسکی سلطنت کی عظمت سے بت [illegible] میں [illegible]
[illegible] اور تمام باشندے مصر کے اسکی تباہی پہ [illegible] ۔

باب یازدہم

لیکن کاہن کا بیٹا اپنی معمولی بیماری میں مبتلا ہو کر [illegible] جہاں اس نے یوسف اور مقدسہ مریم کو تکلیف دی اور سب لوگ بھاگ کر چلے گئے تھے اور جب مقدسہ مریم نے [illegible] مسیح کے [illegible] دھو کر ایک [illegible] پہنے تھے [illegible] اپنے سر پر [illegible] کے منہ میں سے نکلنے لگے اور [illegible] کی شکل میں ہو کر بھاگ گئے [illegible] مسیح کی طاقت سے [illegible] اور [illegible] کرنے لگا [illegible] جو [illegible] اسکے [illegible] بیٹے [illegible] ماجرا گذرا اور [illegible] اچھے ہو گئے [illegible] شیطان مجھکو تکلیف دیتے تھے [illegible] دیکھ [illegible] شیطان [illegible] بات [illegible] خدا کا بیٹا [illegible] طرف آیا [illegible] لوٹ گیا [illegible] ۔

باب [illegible]

[illegible] خدا [illegible] معلوم [illegible] اس طرح سے کہنے لگے کہ جب ہم اسرائیلیوں کی زمین میں تھے تو [illegible] قتل [illegible] چاہا اس لیے اس نے بیت لحم [illegible] کے تمام بچے مروا دیے اور [illegible] مصریوں کو معلوم ہوگا [illegible] تو [illegible] ۔

باب سیزدہم

تب [illegible] ہوا جو [illegible] کی [illegible] ہنگامے [illegible] مسافروں کو لوٹ کر ان کا اسباب [illegible] لیا اور ان [illegible] تھے اسوقت چوروں نے ایک بڑا شور [illegible] جیسا کہ کبھی [illegible] کے وقت جو [illegible] ساتھ بہت سی فوجیں [illegible] ہوئی [illegible] مصیبت چھوڑ کر بھاگ گئے تب قیدی اٹھے [illegible] یا اب [illegible] یوسف اور [illegible] نے دیکھا [illegible] سے ہم بچا [illegible] کے آنے کا شور سنکر [illegible] بھاگ [illegible] بجوائے [illegible] وہ بہت [illegible]

باب چہاردہم

اس کے بعد وہ ایک [illegible] عورت سب زندہ تھی جب [illegible] پریشان چڑھا ہوا تھا ایک رات وہ پار [illegible] جا رہی تھی [illegible] باہر نکلی تھی اور وہ گھر میں رہا کرتی تھی اور جب کبھی [illegible] تو وہ ان کو [illegible] بہت بھاری [illegible] میں بجلی پھرتی تھی اور چور [illegible] آتی تھی اور لوگوں [illegible] طرف [illegible] پھینکتی تھی [illegible] اپنے قریب [illegible] اتفاق [illegible] دیکھکر [illegible] کیا اور [illegible] ایک سپاہی [illegible] کو چھوڑ دیا اور [illegible] بھاگتا ہوا [illegible] سبب میری شامت آئی ہے مریم [illegible] سے [illegible] اپنی تکلیف سے [illegible] بچا [illegible] اپنے [illegible] کی [illegible] انہوں نے مقدس مریم اور [illegible] عورت [illegible] ساتھ [illegible] ہوا ۔

باب پانزدہم

دوسرے [illegible] سپاہیوں کے گھر سے روانہ ہوئی [illegible] ان کی شام کے قریب ایک [illegible] پہنچی جہاں [illegible] بھی [illegible] ایک [illegible] سپاہی [illegible] سے

اور جادو کے باعث سے گونگی ہو گئی تھی یہاں تک کہ وہ اپنا منہ نہیں کھول سکتی تھی اس گونگی دولہن نے خداوند یسوع کو اپنی گود میں مریم کو لیے ہوئے شہر میں داخل ہوتے دیکھکر اپنے ہاتھ خداوند مسیح کی طرف پھیلائے اور اسکو لیکر اپنی گود میں اٹھا لیا اور اسکو خوب چپٹایا اور محبت سے بوسے دئے اور اپنے بدن سے لگا رکھا اسی وقت اسکی زبان کی گرہ کھل گئی اور اسکے کان بھی کھل گئے اور وہ خدا کی اس بھلائی کی شکرگذار ہوئی جس نے اسکو تندرست کر دیا تھا اور اسی واسطے اس رات میں شہر کے باشندے بہت خوش ہوئے اور خیال کرتے تھے کہ خدا اور اسکے فرشتے ان کی طرف نازل ہوئے ہیں۔

باب شانزدہم

یوسف اور مریم وہاں تین دن ان کے ساتھ رہے اور انکی بڑی تعظیم و تکریم ہوتی تھی اور اچھی طرح سے خاطرداری کیجاتی تھی پھر جب سفر کا سامان لیا وہ ان سے رخصت ہوئے اور ایک اور شہر میں آئے جہاں وہ ٹھہرنا چاہتے تھے کیونکہ وہ شہر لوگوں کی نامآوری سے بہت اچھی حالت میں تھا۔ اس شہر میں ایک شریف عورت تھی وہ ایک روز دریا کی طرف نہانے گئی دیکھو کہ ایک بدبخت شیطان سانپ کی شکل میں اسپر آ پڑا اور اسکے پیٹ کے گرد لپٹ گیا اور ہر رات وہ اسی پر آیا کرتا۔ اس عورت نے بی بی مریم اور خداوند مسیح بچہ کو اسکی گود میں دیکھا اور بی بی مریم سے التجا کی کہ یہ بچہ مجھے دیجئے کہ میں اٹھاؤں اور پیار کروں جب مریم اس بات پر راضی ہوئیں اور اس عورت نے بچہ کو اٹھایا ہی تھا کہ شیطان اس سے دور ہو گیا اور اسے چھوڑ کر بھاگ گیا۔ اور پھر اسکے بعد اس عورت نے اسے کبھی نہ دیکھا۔ سب ہمسایوں نے خدا تعالیٰ کی تعریف کی۔ اور اس عورت نے یوسف و مریم کو عمدہ ہدیہ دیا۔

باب ہفدہم

دوسرے دن اسی عورت نے خوشبودار پانی مسیح کے نہلانے کے لیے لیا اور اسکو نہلا کر یہ پانی اپنے گھر میں محفوظ رکھ چھوڑا اور وہاں ایک جوان لڑکی تھی جس کا جسم برص سے سفید ہوا ہوا تھا جو نہی اس پانی سے نہائی وہ برص سے تندرست ہو گئی لوگوں نے تب کہا کہ اس میں شک نہیں ہے کہ یوسف اور مریم اور یہ بچہ دیوتا ہیں کیونکہ یہ فانی نہیں معلوم ہوتے اب جو مریم اور یوسف کوچ کرنے کی طیاری کرنے لگے اس جوان لڑکی نے جسکو برص ہو چکا تھا قریب آ کر ان سے التجا کی کہ مجھکو اپنا رفیق سفر

جا کہ ساتھ لے چلیں ۔

باب ہشتدہم

اُنھوں نے منظور کیا اور جوان لڑکی اُن کے ساتھ چلی یہاں تک کہ وہ ایک شہر میں پہنچے جسمیں ایک بڑے سردار کا قلعہ تھا اور اُس کا محل بھی پاس تھا [illegible] میں چلے گئے اور جوان لڑکی اُن کو چھوڑ کر اُس سردار کی بیوی کے پاس گئی [illegible] روتی ہوئی دیکھکر اُسنے اُس کے رونے کا سبب پوچھا اُس نے جواب دیا [illegible] رونے سے تعجب مت کر [illegible] مجھپر ایک بڑی مصیبت آئی ہے کہ میں جس کا ذکر کسی سے نہیں کر سکتی تب اُس جوان لڑکی نے کہا اگر تم مجھکو اپنا بھید دو تو شاید اُسکی تدبیر میرے پاس ہو [illegible] بھید کو پوشیدہ رکھنا اور کسی پر ظاہر نہ کرنا میں اِس سردار سے بیاہی گئی [illegible] بادشاہوں کی طرح اپنے قبضہ میں بہت سا ملک رکھتا ہے اور میں بہت مدت تک اُس کے ساتھ رہی مگر مجھ سے کوئی لڑکا پیدا نہ ہوا آخر کار میں اُس سے حاملہ ہوئی لیکن افسوس کہ مجھ سے [illegible] پیدا ہوا [illegible] نہیں [illegible] مجھ سے کہا کہ یا تو اسے مار ڈال یا کسی دائی [illegible] ایسی جگہ اُس کو پرورش [illegible] کہ میں کبھی اُس کا حال نہ سنوں [illegible] کبھی نہ ملونگا اِس وقت سے میں غم اور مصیبت کی حالت میں مبتلا ہوں افسوس میرے بیٹے [illegible] میرے خاوند تب اُس جوان لڑکی نے کہا کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا کہ تمہاری بیماری کا میرے پاس علاج ہے [illegible] بی بی مریم کا بیٹا اُس نے مجھکو اچھا کیا ہے تب اُس نے دریافت [illegible] ہے اُس نے جواب دیا [illegible] اُس طرح سے کر سکتا ہے [illegible] جواب دیا [illegible] یوسف [illegible] کے ساتھ جس کا نام یسوع ہے [illegible] مصیبت کو [illegible] کہا کہ اُس نے کس طرح سے تمہارے [illegible] مجھکو نہ بتلاؤ گی جوان لڑکی نے کہا [illegible] بتلاؤں گی جس پانی سے وہ لڑکا نہلایا گیا تھا میں نے [illegible] اپنے اوپر [illegible] لیا اس لئے سردار کی عورت نے [illegible] یوسف کے [illegible] ایک بڑی ضیافت [illegible] جس میں [illegible] محبت سے [illegible] کو مدعو کیا [illegible] خوشبودار پانی [illegible] یسوع کو

نہلایا اور وہ پانی سے لپٹنے ہی کو تھا کہ جسکو وہ اپنے ساتھ لے گئی تھی اور خود اُس کا بیٹا بیس سے
اچھا ہو گیا تب وہ ... پانی کے کام اور خدا کی تعریف کرنے لگی اس طرح کہا کہ مبارک ہے وہ پانی
جس نے ... بلکہ ... اسی طرح کیا اسلئے ... وہ پانی ... تمہارا جسم ... ہو گیا ہے
... اچھا کرتے ہو جو تمہاری تندرستی کا ... میں تکے ... اُنسے ...
... بڑی ... کے ساتھ رخصت کیا ۔

باب نوزدہم

... بعد ایک دوسرے شہر میں ... اُنھوں نے وہاں ... چاہی اس لیئے وہ ایک
شخص کے گھر میں داخل ہوئے جس ... شادی ہوئی تھی لیکن اُسپر جادو ہو جانے کے سبب وہ اپنی عورت سے
... تھا اور ... ایک ... کہ گذاری تو اُس کا جادو دور
ہو گیا اور ... ہو کر ... تیاری کرتے تھے تو دولہے نے اُن کو روکا اور اُن کے لیئے
ایک بڑی ضیافت ... کی ۔

باب بستم

... وہاں سے روانہ ہو کر ایک دوسرے شہر کے ... اُنھوں نے تین
عورتیں ... کی طرف ... اور ... بت ... مقدس ... اُن کو
... جاؤ اور ان سے پوچھو کہ تمہاری کیا حالت ہے
اور ... اُن سے دریافت کیا تو اُنھوں نے اس بات کا
... اور اُس نے ... کہا کہ تم کہاں سے ... ہو اور کہاں کو جاتے ہو کیونکہ
اب شام ہو گئی ہے ... رات ... جاتی ہے ۔ اُس جوان لڑکی نے کہا کہ ہم مسافر ہیں اور کسی
... رات ... کہ وہاں رات بسر ... تب اُنھوں نے کہا ہمارے ساتھ آؤ اور ہمارے
... رات کو ... اُن کے ساتھ جا کر وہ ایک ... مکان میں اُتارے گئے جو ...
... تھا ... کا ... تھا اور وہ جوان ... جب ان عورتوں کے ... میں داخل ہوا تو
... اُنکے ... دیکھی جس کے ... ریشم کا کپڑا پڑا تھا اور اُس کی
... وہ عورتیں ... تھیں اور ... کی ... اُس کے آگے

رکھتی تھیں تب ... لڑکی نے کہا ... یہ کچھ تو بڑا ... صورت [illegible]
جواب دیا کہ ... تو ... ہو ... تھا ... پیدا ہوا تھا ... نے ... ہو
ہمارے باپ نے ... بہت سی دولت چھوڑی تھی چونکہ ہمارا ... ایک ہی بھائی تھا
ہم اسکے نیچے ایک ... کے موافق ... کا سامان ...
تھے لیکن ... نے ... اور ... کے سارے
دروازے ... بند کر کے ... پہلے ... ہمارا بھائی ... شکل میں بن گیا تھا
جیسے ... اسکے ... تھا ... نہیں تھا ... دنیا میں کوئی
... تھا ... بلایا ... کبھی سے کچھ بھی نہ ... اسی لیے جب ہمارا
داغ ... ساتھ ... چلی جاتی ہیں اور وہاں
... [illegible]

باب بست ویکم

یہ بات ... قریب ہے بلکہ
... ہے اور ... لیکن بیٹھ
... دیکھا ... جسم کو اس ... سے ترکیا
... کہ وہ تمہاری بیماری کا
... اپنا بھید ... اور ...
... تب وہ ... کی
... سے ... لیے
... وہ بڑا ... سے ...
... ہمارا بھائی
... لئے ... سب ... تھا
... اس کچھ ...
... سے اس ... بست کرو اور اسکی
... تھا ... سے نکلے تھے

[illegible] ایک جوان مردہ ہو گیا اور کوئی اُس میں کچھ بھی [illegible] تب
[illegible] نے معتقد ہو کر سب کو دیا [illegible] اپنے پیر [illegible] بوسہ دیئے
[illegible] اُن کے نجات [illegible] آنکھیں
[illegible] ہوا [illegible] ہیں ۔

باب بست و دوم

[illegible] اپنی [illegible] کے لئے [illegible] جان نے [illegible] کی مدد سے اور [illegible]
[illegible] واقف [illegible] حاصل کی [illegible]
[illegible] جوان کی [illegible] پیادہ [illegible]
[illegible] سامان کیا اور
[illegible] ہمیشہ [illegible] اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] پہنکر [illegible] لگیں [illegible] کی مدد [illegible] کے
[illegible]
[illegible] اور [illegible]
کہا [illegible] اور وہ جوان [illegible]

باب بست و سوم

[illegible] ایک [illegible] جنگل میں پہنچے اور جلوہ [illegible] کے [illegible]
[illegible] حصے کا [illegible]
[illegible] بہت [illegible] ساتھی تھے [illegible] اور [illegible]
[illegible] تھے [illegible] کہتا تھا کہ میں [illegible] منت کرتا ہوں کہ ان
[illegible] ہمارے ساتھی ہمیں [illegible] دیکھیں [illegible]
[illegible] محبت [illegible] اور [illegible] لیلو اور [illegible] وقت [illegible]
[illegible] وہ پھر کچھ نہ بولے اور اپنا [illegible] لے ۔ اور [illegible]
[illegible] کہا اللہ تعالیٰ نے تجھ کو اپنے داہنے لگا اور [illegible]

... نے ... اور ... نے جواب دیا اور اپنی ماں سے کہا کہ ... تین دن کے بعد یہودی مجھکو
... صلیب پر چڑھاوینگے اور یہ دونوں ... میرے ساتھ صلیب پر چڑھینگے لیکن میری داہنی
طرف اور ... میری بائیں طرف ہوگا اور ... بہشت میں مجھسے آگے جائیگا تب
مریم سے ... بیٹے خدا تجھے ... [illegible]
... میں ... ہوگیا جبکہ وہ اسکے قریب پہنچے ۔

باب بست و چہارم

[illegible]

باب بست و پنجم

[illegible] ... لکھے گئے ہیں ۔

باب بست و ششم

[illegible] ... اس کا بیٹا ... [illegible] ... یوسف ... [illegible]

باب بست و ہفتم

اسکے بعد ... بہت سے بیمار ... جن کے بچوں
کی آنکھیں ... بہت سے ... اس جگہ ایک
عورت تھی جسکا ایک بیٹا بیمار تھا ... وہ مرنے کے قریب تھا تو اسکو لیکر مریم کے پاس ... اور جس ...

[illegible] تھی [illegible] بیٹے کی طرف

[illegible] مانند [illegible] سے کہا تھا [illegible]

[illegible] کے حکم کے موافق

[illegible] پیدا [illegible] بے چین

[illegible] تھا [illegible] بالکل [illegible] دکھڑیاں

[illegible] شکر [illegible]

[illegible] بیٹے [illegible]

باب بست و ششم

[illegible] مسیح [illegible]

اور [illegible]

[illegible]

[illegible] آگیا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible] تھا [illegible]

[illegible] شکر [illegible]

[illegible] اسکا اسی سے [illegible]

باب بست و نہم

[illegible] ایک گاؤں میں [illegible]

[illegible] مریم تھا [illegible] بیٹے کا نام [illegible] تھا [illegible]

[illegible]

[illegible] بچانے [illegible] مریم نے

ایسا [illegible] جیسے [illegible] پہنایا [illegible]

[illegible]

باب سی ام

وہاں ایک اور عورت تھی جس [illegible] ایک ہی [illegible] باپ [illegible] گیا
اور وہ مرنے کے قریب تھا [illegible] سے کہا - اے
بی بی میری مدد کرو [illegible] دو بیٹے ہے ان میں سے ایک کو میں [illegible]
آئی ہوں اور دوسرے کو [illegible] قریب ہے [illegible]

[illegible] ساتھ [illegible]

[illegible] بیٹھے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باب سی و یکم

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible]

[illegible] کہا تھا اور [illegible]

[illegible]

[illegible] شکریہ بجالائی [illegible]

باب سی و دوم

[illegible] روز وہاں [illegible] واپس آئی اور جب [illegible]

[illegible] لڑکی سے [illegible] جب اس نے اپنی [illegible] دیکھا تو [illegible]

[illegible] نشان [illegible]

[illegible] رونے کا سبب پوچھا انہوں نے

[illegible] ہماری [illegible] ساتھ [illegible] نسان کو [illegible] میں بلا سکتے لیکن اُس نے [illegible] کیا [illegible] کا علاج [illegible] جب اُنھوں نے اسکو [illegible] اپنی آنکھوں سے [illegible] تھے دکھلا [illegible] عورت نے [illegible] جسکو [illegible] سامنے [illegible] میں مبتلا تھی [illegible] گھر کو [illegible] گئی تھی اور سمجھی [illegible] ایک عورت [illegible] مریم [illegible] لڑکا ہے [illegible] نام [illegible] ہے مجھکو [illegible] کیا اور [illegible] اپنے بیٹے کو [illegible] اُس [illegible] اچھی ہو گئی [illegible] کہا [illegible] ساتھ [illegible] اپنے ساتھ [illegible] ایک [illegible] لیکن [illegible] تیز [illegible] سے [illegible] اُنھوں نے ایسا کیا [illegible] اچھی ہو گئی [illegible] اپنے [illegible] اچھی ہو گئی تھی [illegible] خدا کا شکر کیا ۔

باب سی و سوم

[illegible] ایک [illegible] تھا [illegible] کیا [illegible] اپنے [illegible] کیا [illegible] گئے [illegible] تھے اور سب [illegible] تھے [illegible] تھے [illegible] کیا [illegible] اپنے [illegible] ۔

[illegible] ہوئی ہے اور جب [illegible] تب [illegible] پوچھا کہ کیا اسکی ماں نے [illegible] پوچھا کہ کیا اسکی ماں نے [illegible] میرے [illegible] پوچھا کہ کیا سبب [illegible] تمہاری [illegible] تو اس نے [illegible] کہا کہ ہاں بی بی مجھی سے پیدا ہوئی ہے تب شہزادی کی بیٹی نے کہا [illegible] پھر بی بی مریم [illegible] ہوا [illegible] تندرست ہو گئے تو [illegible] [illegible] اپنی [illegible]

[illegible] اس لڑکی [illegible]

[illegible]

باب [illegible]

[illegible] لڑکی [illegible] دیکھو [illegible] جس سے وہ [illegible] جو بی اُس نے [illegible] اپنے سر پر [illegible] اور اپنی آنکھوں پر [illegible] اس کپڑے [illegible] سے آگ کے شعلے [illegible] جلنے لگے [illegible] دیکھو کتنا [illegible] اس وقت [illegible] آگ [illegible] نکلتی تھی [illegible] سر اور آنکھوں پر پھیلتی تھی [illegible] تیرا کیا [illegible] میں تجھ سے [illegible] کو چھوڑ کر بھاگ گیا اور اس طرح سے [illegible] لڑکی کو تکلیف سے [illegible] رہا

وہ لڑکی خدا کی حمد کے کلام پڑھتی [illegible] اور جو لوگ بھی موجود تھے اس معجزہ کے وقت گاتے تھے ۔

باب سی و پنجم

اُسی جگہ ایک اور عورت تھی جسکے بیٹے کو شیطان [illegible] ستاتا تھا اُس لڑکے کا نام یہوداہ تھا اور جب شیطان اُس پر آتا تھا تو [illegible] اور اگر کوئی اسکے پاس ہوتا تو اپنے ہاتھ اور دوسرے [illegible] اسکے عجیب بیٹے یسوع کا حال سنکر اپنے بیٹے یہوداہ کو لیکر بی بی مریم کے پاس گئی ۔ اسوقت [illegible] بچہ یسوع کو باہر دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنے کو لے گئے تھے [illegible] نکلا وہ اور ان کے ساتھ [illegible] بیٹھ گئے تب یہوداہ آیا اور یسوع کی داہنی طرف بیٹھ گیا [illegible] شیطان جیسا اسکو [illegible] تھا اُس نے [illegible] کوشش [illegible] تب اُسکی داہنی پسلی پر [illegible] مارے [illegible] اسی وقت شیطان [illegible] ہوکر اس لڑکے میں سے نکلکر [illegible] یہوداہ اسکریوطی تھا جس نے [illegible] اور [illegible] پسلی کو [illegible]

باب سی و ششم

[illegible] یسوع [illegible] لڑکوں کے ساتھ تھے [illegible] کھیلتے ہوئے مٹی [illegible] بنا رہے تھے [illegible] ہر ایک اپنی صنعت کی تعریف کرتا تھا [illegible] اور دوسروں کی صنعت [illegible] تب خداوند یسوع نے لڑکوں سے کہا کہ میں اپنی تصویروں کو جو بنائی ہیں حکم دوں گا کہ چلو ان لڑکوں نے اس سے پوچھا کہ کیا تو خالق کا بیٹا ہے اسیوقت خداوند یسوع نے ان کو حکم کیا کہ چلیں اور فوراً وہ اچھلنے لگیں اور جب ان کو حکم دیا کہ واپس آؤ تو واپس آئیں خداوند مسیح نے کچھ تصویریں پرندوں اور چڑیوں کی بھی بنائی تھیں جنکو وہ جب حکم دیتا تھا کہ اُڑو تو اُڑتی تھیں اور جب کہتا تھا کہ ٹھہر جاؤ تو ٹھہر جاتی تھیں اور جب انکو کھانے کو دانہ دیتا تھا تو وہ کھاتی تھیں اور پیتی تھیں [illegible] جب لڑکے چلے گئے اور اپنے

[illegible] کہا [illegible]
[illegible] بیٹا [illegible]

باب سی و ہفتم

[illegible]
سامنے [illegible] دکان میں [illegible]
[illegible] تب [illegible] عجب [illegible]
[illegible] دیکھا تھا [illegible]
[illegible] کیا [illegible] دیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باب سی و ہشتم

یوسف [illegible] لیا تھا [illegible]
[illegible] کے [illegible]
ساتھ [illegible] اور [illegible] یوسف [illegible] نام [illegible]
[illegible] تھا تو [illegible]
[illegible] تھا یہاں تک کہ اسکو اپنے [illegible]
[illegible] ہوشیار نہیں تھا۔

باب سی و نہم

[illegible] بادشاہ نے اسکو بلا کر [illegible] یوسف [illegible] ایک
[illegible] یوسف نے [illegible] کیا [illegible] نے کام

کرنا شروع کیا اور وہ دو وال تک محل میں قیام کرتا رہا [illegible] تخت [illegible] اور جب
اسکو اپنی جگہ پر رکھنے لگا تو اُس نے دیکھا کہ [illegible] فرزند کی نسبت تخت [illegible]
[illegible] بادشاہ یوسف سے [illegible] اور یوسف بادشاہ نے [illegible] ڈر کر
[illegible] کھانا کھانے کے [illegible] یوسف نے اُس سے پوچھا کہ تو کیوں ڈرتا ہے
اُس نے کہا [illegible] دو وال تک یا تھا وہ خراب ہو گیا [illegible] یوسف نے اس سے کہا
[illegible] تو تخت کو پکڑ کر دوسری طرف سے
[illegible] یوسف نے [illegible]
[illegible] ایک [illegible] برابر ہو گیا۔
[illegible] اور دیکھا جب [illegible] تخت [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]

باب چہلم

[illegible] دیکھا جو [illegible]
[illegible] اُن کو ڈھونڈیں
[illegible] اُن سے پوچھا کہ وہ لڑکے
[illegible] یسوع نے کہا کہ وہ کون تھا
[illegible] یسوع نے پوچھا کہ [illegible]
[illegible] اُن سے کہا [illegible]
[illegible] خوف [illegible] یسوع کو سجدہ کیا
اور [illegible] ہو گیا [illegible]
جو [illegible] مرے ہوئے [illegible] کرنے کو [illegible]
[illegible] اس کے بعد جب یسوع نے [illegible] اسرائیل [illegible]
[illegible] کوئی بات چھپی ہوئی نہیں ہے

له دیکھو [illegible] ۱۲ باب [illegible] آیت

اب ہم بھی نجات پاتے ہیں [illegible] جلدی سے ... [illegible] ... کو ... [illegible] ... کو اُن کی اصلی حالت پر
لے آؤ تب بادشاہ ... [illegible] ... جب ... [illegible] ... اُن عورتوں کے سامنے بکری
... [illegible] ... اور لڑکوں کی شکل ... [illegible] ... ہو گئے ●

باب چہل و یکم

[illegible] ... اُن کو ... [illegible] ... خود اُن کے دشمن ... [illegible]
[illegible] ... ایک ... [illegible] ... تھا اور
[illegible] ... سے پہلے ... [illegible]
[illegible] ... سے ... تھے اور بادشاہ
کو ... [illegible]

باب چہل و دوم

[illegible] وقت وہ لڑکے اس طرح سے ... [illegible] ... سے ہوتے
لیے آتے تھے کیونکہ یہ لڑکا اپنے ساتھیوں کے ساتھ ... [illegible] ... یہاں ... تھا اور
وہاں ایک بہت بڑا گھونسلا اور چھپکلی ... [illegible]
سانپ ... اپنے بل میں سے نکل کر اُسے ڈنک مارا تو وہ ... [illegible] ... جب
وہ ... اُس کے پاس پہنچے تو اُسکو مُردہ کی مانند زمین پر ... [illegible]
[illegible] ... اور ... چلے ... اُس جگہ پہنچے جہاں ... [illegible] ... بادشاہ ... [illegible]
[illegible] ... اُن کے گرد کھڑے تھے ... [illegible] ... کے سامنے ... [illegible]
[illegible] ... بادشاہ کو سلام کرو لیکن چونکہ وہ غم کے باعث اس طرف آنا نہیں چاہتے
تھے ... [illegible] ... اور جب سردار ... سب آئے تو اُس نے اُن سے
[illegible] ... جلتے ہو اور جب اُنہوں نے جواب ... کہ اُس لڑکے کو
سانپ ... [illegible] ... لڑکوں سے کہا کہ ... آؤ تاکہ اُس سانپ کو
[illegible] ... کہ ... جو کہ ... لڑکا موت ... کن ... کیا تھیں

[illegible]

[illegible] ان لڑکے نے مر کر [illegible] تھا [illegible] سائے کے نیچے [illegible] تھا [illegible] سکی
اطاعت نہیں ہے [illegible] حق [illegible] اسی [illegible] [illegible]
دوسرا یسوع نے لڑکے سے کہا کہ [illegible] وہ [illegible] [illegible]
نے [illegible] دیا [illegible] اسی وقت کا [illegible] تب یسوع نے [illegible]
نام [illegible] تم [illegible] لڑکے میں [illegible] باپ نے لڑکے کی [illegible] کر [illegible]
تب [illegible] یسوع نے [illegible] وہ [illegible] اور اس نے [illegible]
[illegible] وہ [illegible] بیت [illegible] ہو جائیگا دوسرا [illegible] کہا [illegible] کیونکہ [illegible]
[illegible] وہی شخص ہے جس کا نام شمعون کنعانی ہے [illegible] انجیل [illegible] ہے ۔

باب چہل و سوم

ایک دن یوسف [illegible] بیٹے [illegible] [illegible] [illegible] وہ
[illegible] [illegible] [illegible] لگا [illegible] اور [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] باپ نے [illegible]
[illegible] کا [illegible] وہ اسی وقت اچھا ہو گیا ۔

باب چہل و چہارم

ایک دن مسیح لڑکوں کے ساتھ ایک چھت پر کھیل رہے تھے ان میں سے ایک لڑکا اوپر سے گر کر
مر گیا اور سب لڑکے بھاگ گئے مگر یسوع کیلے چھت پر رہ گئے اور جب [illegible] لڑکے کے [illegible]
انہوں نے سیدنا یسوع سے کہا کہ تم ہی [illegible] اسے چھت سے گرایا ہے لیکن انہوں نے اس بات کا
انکار کیا تب یہ کہکر چلانے لگے کہ ہمارا لڑکا مر گیا ہے اور دیکھو اس نے اسے مارا ۔ یسوع نے ان سے
کہا کہ الزام مت دو جسکو تم مجھ پر ثابت نہیں کر سکتے ہو [illegible] ہم اس لڑکے سے پوچھیں جو حق
بات ہے وہ خود بتائیگا تب سیدنا یسوع [illegible] آ کے [illegible] کے [illegible] اور
بلند آواز سے کہا زینا زینا کس نے تم کو چھت سے گرایا [illegible] جواب [illegible] مجھ کو [illegible]
لیکن فلانی [illegible] جس نے مجھ کو گرایا [illegible] اس بات کو خوب سے سنو
تو سب لوگوں نے جو موجود تھے اس معجزہ کو دیکھ کر خدا [illegible] ۔

باب چہل و پنجم

[illegible] جب پانی [illegible] یسوع [illegible] [illegible]

[illegible]

باب چہل و ششم

[illegible]

باب چہل و ہفتم

ایک اور [illegible] کا ذکر ہے [illegible] یسوع یوسف [illegible] [illegible] جو [illegible] اتفاقاً [illegible] تب [illegible] سے [illegible] کہا جیسے تم نے مجھکو [illegible] اسی طرح سے [illegible] اسی وقت وہ لڑکا گرا اور مر گیا۔

چہل و ہشتم

[illegible] تھا جو لڑکوں کو پڑھایا تا تھا [illegible] نے یوسف [illegible] پڑھنا سیکھے یوسف [illegible] کا

اقرار کیا اور اُسکے مقدمہ کے پاس [illegible] وہ دونوں [illegible] استاد کے پاس پہلے جو [illegible] دیکھکر
نور الف ب ت [illegible] اور اُس سے کہا کہ الف جب اُس نے کہا الف تو استاد نے اُس سے
کہا کہ ب [illegible] یسوع نے اُسکو جواب دیا کہ پہلے مجھے الف کے معنے بتلا دے تب میں ب بولونگا
اور جب [illegible] اسکو [illegible] تو [illegible] یسوع [illegible] تب [illegible] لگے اور [illegible]
کونسی حرف [illegible] اور [illegible] اور [illegible] میں [illegible]
کیوں [illegible] کے پہلے ہے اور [illegible]
[illegible] یسوع [illegible] کہا [illegible]
میں کہتا ہوں اور [illegible] صاف صاف پڑھتا [illegible] کہاں [illegible] الف [illegible]
[illegible] اُس نے کہا [illegible]
[illegible] بات [illegible] اپنے [illegible] استاد [illegible]
[illegible] مقدمہ [illegible] کہا تھا [illegible]

باب چہل ونہم

[illegible]
[illegible] جواب [illegible] الف [illegible]
[illegible] اور وہ [illegible]
[illegible]
کی [illegible] آیا تب ٭

باب پنجاہم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سوال [illegible]
[illegible] اسکو [illegible] الفاظ [illegible]
[illegible]

سوال کیا [illegible] یسوع نے جواب دیا [illegible] جو [illegible] ہے [illegible] اور [illegible] کی تھا [illegible] کی [illegible] مخلوق کی سمجھ میں [illegible] تب [illegible] نے کہا کہ میں [illegible] دیکھا [illegible] کی بات [illegible]

باب پنجاہ و یکم

اور [illegible] یسوع اس جگہ [illegible] سے [illegible] بہت [illegible] پوچھا [illegible] بھا [illegible] یسوع نے [illegible] کی [illegible] اور [illegible] اور [illegible] تب [illegible] سمجھا [illegible]

باب پنجاہ و دوئم

[illegible] یسوع سے دریافت کیا [illegible] بہت [illegible] طبیعت [illegible] اور [illegible] کی [illegible] جو کسی مخلوق [illegible] یسوع [illegible] یسوع آج سے میں [illegible]

باب پنجاہ و سوئم

[illegible] وہاں [illegible] کی [illegible] بات گفتگو کر رہے تھے [illegible] اور [illegible] پہنچے اور [illegible] عالموں میں بیٹھے [illegible] نے دیکھا [illegible] سے کہا اے [illegible] بیٹے تو نے ہمارے ساتھ [illegible] کرتے تھے تب [illegible] یسوع نے جواب دیا

[illegible]

باب پنجاہ و چہارم

[illegible]

باب پنجاہ و پنجم

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... نسخوں کی نسبت ... [illegible]
[illegible] ... یسوع ... یا مسیح کی پیدایش سے اوّل ... [illegible]
[illegible] ... میں زیادہ بیان ہوا ہے ۔

[illegible] ... بہت ... [illegible]
[illegible]
[illegible] ... شاگردوں ... [illegible]
[illegible] ... معجزہ پہلا ... [illegible]
[illegible]
[illegible] ... عمر ... [illegible]
[illegible]
[illegible] ... کہتے ہیں ... [illegible]
[illegible] ... انجیل ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ... کیا ہے ۔

[illegible] ... انجیل کا ... [illegible] ... الیڈفا ... [illegible]
[illegible] ... ترجمہ کیا ... [illegible] ... ناظرین ... جاتا ہے ۔

انجیل طفولیت مسیح

باب اوّل

میں نے [illegible] ضروری خیال کیا کہ اپنے تمام اسرائیلی بھائیوں ... مسیح کے طفولیت کے
[illegible] ... اور خداوند یسوع مسیح ... کیے ہیں جو ہمارے بیت لحم کے ملک میں

پیدا ہوا تھا اور جن سے تمہیں بھی تعجب آتا تھا ان کا ذکر [illegible] شروع ہوتا ہے ◆

باب دوم

یسوع طفلا کی عمر پانچ سال کی ہوئی تھی اور اب جو بارش ہو کر بند ہوئی تھی تو [illegible] لڑکوں کے ساتھ ایک ندی کے کنارے کھیل رہے تھے اور بہتا ہوا پانی گڑھیوں میں جمع ہو جاتا تھا [illegible] جلدی صاف ہو گیا کیونکہ یسوع اسکو حکم دیتا تھا اور وہ اطاعت کرتا تھا اور اس نے کنارہ پر سے مٹی نرم [illegible] اسکے ساتھ میں [illegible] کھیل رہے تھے۔ ایک یہودی نے جو دیکھا کہ مسیح نے سبت [illegible] یوسف سے کہا دیکھو تمہارے [illegible] ان کی بے ادبی [illegible] سبت کے دن یہ کیا کام کرتے ہو [illegible] چھوٹی [illegible] [illegible] ◆

باب سوم

[illegible] جو یسوع [illegible] کہا او کیا یہ تو [illegible] [illegible] مانند [illegible] اور یسوع وہاں سے چلا [illegible] [illegible] ایک عضو [illegible] اسلئے بے یادگار رہتے ◆

باب چہارم

ایک دفعہ یسوع [illegible] کے پاس سے جاتا تھا ایک لڑکے نے دوڑتے ہوئے اسکے کندھے

[illegible] اس وقت وہ لڑکا آ رہا تھا لیکن

[illegible] سکا اور لفظ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے ٭

باب پنجم

[illegible] کی تجارت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باب ششم

[illegible]

[illegible]

[illegible] حروف [illegible]

[illegible] الف [illegible] حرف [illegible]

[illegible]

[illegible] سے سیکھا تھا اور [illegible]

[illegible] دیا ٭

باب ہفتم

[illegible] دوکان [illegible]

نیلے [illegible] ایک [illegible] بیٹھے [illegible] تب یسوع
[illegible] واقعہ [illegible] اختصار

[illegible] کی انجیل

[illegible]

اس [illegible]
[illegible] پاطوس [illegible]
[illegible]
[illegible] بیٹا [illegible] بادشاہ [illegible] بزرگ [illegible]
[illegible] چھپا کر [illegible]
[illegible] کو اور [illegible] جن کو [illegible]
[illegible] سے کہا [illegible]
[illegible] شیطانوں [illegible] شیطان
ناپاک روح کے ذریعے سے [illegible] نکلے [illegible]
کہا [illegible] عدالت [illegible] تمہارے [illegible]
تب پلاطوس نے ایک [illegible] ہوا [illegible] روانہ
[illegible] یسوع [illegible] پہچان [illegible] جو وہ لیا تھا [illegible] پہنچا [illegible]
[illegible] عدالت میں [illegible] لیکن [illegible] پلاطوس [illegible]
[illegible] سجدہ کیا [illegible]

[illegible] اس انجیل کا [illegible] حصہ [illegible] تمام [illegible]

اپنا چوغہ زمین پر بچھایا اور کہا سرور اندر تشریف لاتا ہے۔ پیلاطوس نے اس پیادہ کو بلوا کر پوچھا کہ تم نے
ایسا کیوں کیا اس نے جواب دیا کہ جب آپ نے مجھکو یروشلم سے اسکندر کے پاس بھیجا تھا تو میں نے یسوع
کو دیکھا کہ وہ گدھے کے بچہ پر چڑھے تھے دیکھا تھا تو میں نے عبرانیوں کے لڑکوں کو ہاتھوں میں
درختوں کی شاخیں لئے ہوئے اس کے آگے جاتے سنا تھا اور دوسرے لوگ اپنے کپڑے
اسکے رستہ میں بچھاتے تھے اور کہتے تھے کہ [illegible] بچا تو وہ جو آسمان میں ہے۔ مبارک ہے وہ جو [illegible]
نام سے آتا ہے یہ بات سُنکر یہودی پکار اٹھے [illegible] عبرانی لڑکے عبرانی میں [illegible] لیکن
تو یونانی ہے تو عبرانی [illegible] سمجھا [illegible] نے کہا کہ میں [illegible] سے پوچھا
تھا [illegible] عبرانی [illegible] پیلاطوس نے [illegible] تھے میں
بچا ہمکو [illegible] پیلاطوس [illegible] کہ تم کیوں [illegible] تمہارا [illegible] دیتے
ہو [illegible] اس پیادہ نے [illegible] کیا [illegible] کہ وہ چپ ہو رہے
حاکم نے پیادہ کو [illegible] جب [illegible] پھر جا کر [illegible] کیا اور
[illegible] کہا اندر چلو [illegible] حاکم [illegible] تب [illegible] اندر آیا [illegible] علم
لئے کھڑے تھے اور علموں نے [illegible] یسوع کو سجدہ کیا [illegible] یہودی علم برداروں سے
[illegible] تب پیلاطوس [illegible] کہا [illegible] خود جھک گئے ہیں
اور یسوع کو سجدہ کیا [illegible] علم بردار [illegible] جھک کر سجدہ کیا انہوں نے
[illegible] ہم نے [illegible] علم [illegible] سجدہ کیا تب جا کے علم برداروں کو
بلا کر کہا تم نے یہ کام کیوں کیا تو علم برداروں نے پیلاطوس کو جواب دیا کہ ہم غیر قوم اور معبد کے خادم ہیں
ہم اس کو کس طرح سجدہ کر سکتے ہیں لیکن [illegible] علم [illegible] تھے انہوں نے خود جھک کر سجدہ کیا۔
پیلاطوس نے صومعہ کے سرداروں سے کہا کہ خود قوی [illegible] اور ان کو علم دو اور دیکھو کہ وہ اپنے آپ
جھکتے ہیں تب یہودیوں کے بزرگوں نے بارہ قوی [illegible] کو علم دیکر حاکم کے سامنے کھڑا کیا۔
پیلاطوس نے پیادہ سے کہا یسوع کو باہر نکالو اور جس طرح تم چاہو داخل کرو یسوع اور پیادہ دونوں
عدالت سے باہر نکلے اور پیلاطوس نے علم برداروں کو بلا کر قیصر کی سلامتی کی قسم دیکر کہا کہ تمنے علم مضبوطی سے
نہ پکڑا جبکہ یسوع اندر آئے اگر ایسا نہ کرو گے تو میں تمہارے سر کاٹ ڈالوں گا تب حاکم نے حکم دیا کہ یسوع
دوبارہ اندر آئے۔ پیادہ نے پہلے کی طرح پھر کیا اور یسوع سے التجا کی کہ میرے جبہ پر سے چلو اور وہ اس پر
سے [illegible] چلا لیکن جب یسوع آیا تو علم جھک گئے اور اُسے سجدہ کیا۔

باب [illegible]

پیلاطوس نے یہ بات سُن کر فکر کیا [illegible] اُس کی عورت کہیں
ہو تھی اُس نے [illegible] کچھ [illegible] اس کے لئے [illegible] رات خواب میں
بہت تکلیف اُٹھائی [illegible] پیلاطوس [illegible] بیٹے تسے نہ کہتا تھا۔ وہ جادوگر ہے
دیکھو [illegible] تمہاری عورت نے بھی [illegible] سے پکارا [illegible] ہر
جو کچھ [illegible] جواب نہیں [illegible] جواب دیا اگر ان میں بولنے کی
طاقت ہوتی [illegible] ایک شخص اچھے [illegible]
[illegible] کیا دیکھینگے پہلی چیز جو [illegible] بہت [illegible]
کہ تم [illegible] جائز طور [illegible] بات [illegible] تمہاری [illegible] قتل
قتل [illegible] تھے [illegible] تمہاری [illegible] بھاگ گئے تھے کیونکہ ان کو
لوگوں پر اعتماد نہیں تھا لیکن چند [illegible] جو اچھا خیال [illegible] کہ اگر ہم یہ نہیں
[illegible] جائز طریقہ سے پیدا ہوتے [illegible]
تمہاری قوم کے لوگ بھی ایسا [illegible]
کی بیٹی نہیں چاہیے جو پکار کر [illegible] ہے کہ یا جائز [illegible]
نکالا کرتے ہیں [illegible] ناجائز طور [illegible] نہیں [illegible]
الناس [illegible] کہا کہ [illegible]
بن گئے ہیں تب [illegible]
کر چپ [illegible] یہودی [illegible]
کہتے ہیں [illegible] سامنے [illegible] یہودیوں کی طرف [illegible]
نے لیٹ کا کہا کہ [illegible] پیدا نہیں ہوا ہے
اور [illegible] انہوں نے پیلاطوس سے کہا [illegible] نہیں ہے کیونکہ یہ
کہتا ہے [illegible] کی [illegible] کہ [illegible] بیشک
[illegible] اور [illegible] نے پیلاطوس سے کہا کہ یہ بارہ آدمی یقین نہ کرینگے کیونکہ
[illegible] وہ [illegible] سے پیدا ہوا ہے اور وہ جادوگر ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میں خدا کا بیٹا اور بادشاہ

ہم نے بٹھا ہوا ... نہیں پاتے اور جس بات کے سننے سے بھی ہم ڈرتے ہیں تب پلاطوس نے سب آدمیوں کو باہر نکال دیا صرف اُن بارہ آدمیوں کو رہنے دیا جو بولتے تھے کہ یسوع ناجائز طور پر پیدا نہیں ہوا اور یسوع کو بھی جانے دیا کر کے اُن سے کہا کہ یہودی یسوع کو مروانا کیوں چاہتے ہیں تو اُنھوں نے کہا کہ بہت ... چنگا کرنے سے وہ بہت ناراض ہیں تب پلاطوس نے کہا کیا اچھے کام کرنے کے لیے وہ اس کو مروانا چاہتے ہیں اُنھوں نے جواب دیا کہ ہاں سرکار ۔

باب سوم

تب پلاطوس غصہ میں آ کر پھر باہر نکلا اور یہودیوں سے کہا میں خدا کو گواہ کرتا ہوں کہ میں اس شخص میں کوئی گناہ نہیں پاتا۔ یہودیوں نے پلاطوس سے کہا کہ اگر یہ شخص بدکار نہ ہوتا تو ہم اسے تیرے حوالے نہ کرتے۔ پلاطوس نے اُن سے کہا کہ تم اسے لو اور اپنی شریعت کے موافق اس کی عدالت کرو۔ یہودیوں نے پلاطوس کو جواب دیا کہ ہم کو کسی شخص کا قتل کرنا جائز نہیں ہے۔ تب پلاطوس نے یہودیوں سے کہا کیا شریعت تم کو منع کرتی ہے کہ تم قتل نہ کرو لیکن کیا وہ مجھ کو منع نہیں کرتی؟ اور وہ پھر دوسری مرتبہ دیوان خانہ میں گیا اور یسوع کو تنہا بلا کر اُس سے کہا کیا تم یہودیوں کے بادشاہ ہو؟ یسوع نے پلاطوس کو جواب دیا کیا یہ تم آپ سے کہتے ہو یا دوسروں نے میری بابت تم سے ایسا کہا ہے؟ پلاطوس نے یسوع سے کہا کیا میں یہودی ہوں؟ سرداروں کاہنوں نے اور تیری قوم نے تجھ کو میرے حوالے کیا ہے تو نے کیا کیا ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ میری سلطنت اس جہان کی نہیں ہے اگر میری سلطنت اس جہان کی ہوتی تو میرے خادم ضرور لڑتے تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا۔ لیکن اب میری بادشاہت یہاں کی نہیں ہے۔ پلاطوس نے کہا تو کیا تم بادشاہ ہو؟ یسوع نے کہا تو ہی کہتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں۔ یسوع نے پھر پلاطوس سے کہا کہ میں بادشاہت میں پیدا ہوا ہوں اور میں بادشاہت ... ہوں اور ... بادشاہت کے واسطے ... آیا ہوں تاکہ میں راستی کی شہادت دوں اور جو کوئی ... وہ میری بات سنتا ہے پلاطوس نے اُس سے کہا کہ راستی کیا ہے یسوع نے کہا کہ راستی آسمان سے ہے پلاطوس نے پوچھا تو راستی زمین پر نہیں ہے؟ یسوع نے پلاطوس سے کہا ... زمین پر ... اُن میں سے جو کہ سزا دینے کی طاقت رکھتے ہیں اور راستی سے کام لیتے ہیں وہ صداقت سے فیصلہ کرتے ہیں ۔

میں مصر کا بیٹا و بادشاہ ہوں +

باب پنجم

تب ایک شخص یہودی تقودیوس نامی حاکم کے سامنے آیا اور کہا میں اپنے باپ سے الگ ہو کے جو بیمار تھا تو شرمندہ [illegible] بہت [illegible] سے بھیجا ہوا تقودیوس نے کہا کہ میں وہ شخص ہوں جس نے بوڑھے یہودیوں اور فقیہوں اور کاہنوں و دیوانوں سے یہودیوں کی جماعت سے معلوم کیا تھا کہ میں آدمی میں [illegible] کیا ڈھونڈتے ہو یہ شخص بہت سے تعجب کرتا ہے یہ ایک عظیم الشان کام ہے جو کہ [illegible] تک تمکنت [illegible] اسکو [illegible] اور [illegible] صدر کی طرف سے [illegible] بیٹھے اور اگر [illegible] یہودیوں کی طرف [illegible] وقت [illegible] تمہارا [illegible] تھے [illegible] نے دونوں شاہ مصر [illegible] کا عالم [illegible] گر تھے [illegible] دکھاوے تھے [illegible] اور [illegible] تھے [illegible] تم [illegible] تھا [illegible] جن [illegible] اس [illegible] تھے [illegible] اسی [illegible] عزت جس باپ [illegible] تب یہودی [illegible] کا باپ [illegible] تقودیوس [illegible] بیٹے [illegible] اسی طرح [illegible] کے ساتھ قبضہ پاؤ تقودیوس نے کہا آمین [illegible] اسی طرح عمل کرو جیسا کہ تم کہتے ہو +

باب ششم

[illegible] تقودیوس [illegible] نکلکر حاکم [illegible] تھا [illegible] اور [illegible] تھا [illegible] دیکھکر کہا کہ تم [illegible] ہو [illegible] نے

جواب دیا کہ [illegible] ہے [illegible] پانی متحرک ہو تو مجھکو حوض میں اُتار دیوے تب اُس نے
مجھ سے کہا کہ اُٹھ اپنا پلنگ اُٹھا اور چل جا [illegible] اچھا ہو گیا [illegible] پلنگ اُٹھا کر [illegible] یہودیوں نے
پلاطوس سے کہا اے حاکم [illegible] دریافت کر کہ کس دن بیماری سے اچھا ہوا تھا [illegible] صحت یافتہ
نے جواب دیا [illegible] سبت کے دن [illegible] یہودیوں نے پلاطوس سے کہا [illegible] نے کہا تھا [illegible] سبت کے
دن اچھا کرتا ہے اور شیطانوں کے بادشاہ کی مدد سے شیطانوں کو نکالتا ہے۔ ایسا ہی یہودیوں میں سے [illegible]
نکلکر کہا کہ میں [illegible] تھا میں [illegible] کوئی آدمی [illegible] سکا جبکہ یسوع جاتا تھا میں نے بھی
[illegible] دریافت کیا کہ یہ کیا ہے انہوں نے مجھ سے کہا کہ یسوع جاتا ہے
[illegible] بیٹھے [illegible] اور اُس نے [illegible] سے [illegible]
[illegible] دیکھنے لگوں اُس نے کہا دیکھ
[illegible] ساتھ [illegible] یہودی نے
[illegible] کہکر [illegible] اُس نے کہا کہ [illegible]
[illegible] نکلکر [illegible] تھا اور [illegible]
[illegible]

باب ہفتم

ایک عورت جسکا نام ویرونیکا تھا اُس نے کہا کہ بارہ سال سے میرے جسم سے خون جاری رہتا تھا اور
میں نے اُس کے کپڑے کا پلّو چھوا [illegible] وقت جریان خون بند ہو گیا۔ یہودیوں نے کہا کہ ہماری شریعت میں
ایک عورت کی شہادت کافی نہیں ہے۔ ایک یہودی [illegible] اور باتیں [illegible] کہا کہ میں نے یسوع کو دیکھا کہ
[illegible] شادی میں [illegible] گیا تھا [illegible] شہزادہ [illegible] شاہ [illegible] تھی اور [illegible]
[illegible] کو حکم دیا کہ چھ گھڑے جو وہاں موجود تھے پانی سے بھر لو۔ اور انہوں نے
[illegible] بدل [illegible] اور [illegible] کو نے
[illegible] دیکھا میں نے یسوع کو کفرناحوم
[illegible] کر دیا مجھکو چھوڑ کے
[illegible] جاتا ہوا [illegible] نے
[illegible] فوراً میں سے نکل آئی اور اُسکو

[illegible]

باب ہشتم

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہوتیج [illegible] نے کہا [illegible] صاحب [illegible] وہ پھر [illegible]

[illegible] اسکو چھوڑ و گے تو [illegible] کیونکہ وہ کتا ہے کریں [illegible]

[illegible] یا شاید [illegible]

[illegible] کہا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] چھوڑ گے اپنی اسکو [illegible]

[illegible] کا دوسال کی [illegible] اور دوسال [illegible]

[illegible] نے ان کو [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] ساتھ [illegible]

[illegible] جائیں [illegible]

[illegible] گئے تھے اور [illegible] تھا [illegible] ساتھ [illegible] جائیں جن کے نام

[illegible]

باب دہم

[illegible] سے نکلے اور جب اس جگہ پہنچے جس کا نام گلگتا ہے پھر
[illegible] اسکا پیشتر کی صورت تھی اور سر پر کانٹوں کا تاج بنا کر رکھا اور
[illegible] دو چور کو جو اسکے ساتھ لٹکایا گیا تھا ایک دہنی طرف اور
[illegible] اپنے [illegible] باپ ان کو معاف کر کیونکہ یہ نہیں جانتے کیا کرتے ہیں
[illegible] قسمت کو تقسیم کر لیا اور سرداروں کاہنوں اور دیگر لوگوں
[illegible] کہ اس نے اوروں کو بچایا ہے اب اپنے آپ کو بچاوے اگر
[illegible] سے جا جی جس سے شخص [illegible] تھے ایک کا اور
[illegible] کہا اگر تو [illegible] ہو تو اپنے آپ کو خود بچا اور ایک سپاہی
[illegible] اور پلاطوس نے
[illegible] کیا یہود کا بادشاہ ہے لیکن یہ کہ میں بادشاہ
[illegible] کہا اگر تو مسیح ہو تو اپنے آپ کو
[illegible] اسکے ساتھ
[illegible] تو فضل اور معاف نے رو سے
[illegible] بعد میں نے آ و بعد از یسوع سے کہا
[illegible] اب یا میں مجھ سے رج
[illegible] بہشت میں ہوگا

باب یازدہم

[illegible] تمام زمین کو ڈھک لیا آفتاب بیاد ہو گیا تھا
[illegible] پھٹ گئے اور بہت سی شہر ہو گئے قبریں کھل گئے اور بہت سے
[illegible] زندہ ہو گئے اور نویں گھنٹہ یسوع بلند آواز سے پکار ایلی ایلی لما سبقتنی
جسکے معنی ہیں اے خدا میرے خدا تو نے مجھ کو کیوں چھوڑ دیا اور اسکے بعد یسوع نے کہا اے میرے باپ
میں اپنی روح [illegible] ہوا اور یہ بات کہکر انھوں نے وفات پائی لیکن ایک افسر سپاہی نے

دیکھا کہ یسوع نے [illegible] صلیب پر [illegible] جان دی تو [illegible] نے [illegible] کہا بیشک یہ آدمی راستباز تھا
اور تمام لوگ جو موجود تھے اس تماشہ کو دیکھ کر [illegible] حیران ہوئے اور [illegible] اپنی چھاتیاں پیٹتے ہوئے
یروشلم کو واپس گئے اور [illegible] آسمان [illegible] سارا عالم [illegible]
[illegible] ہوا اور تمام [illegible] زمین [illegible] ایک [illegible] وہ نشانی دیکھی [illegible] ظاہر ہوئی اور
[illegible] جو مسیح [illegible] کے [illegible] تھیں [illegible] بات [illegible] نے [illegible] کو جواب دیا
کہ کسوف [illegible] اپنے معمول سے [illegible] واقع ہوا [illegible]
عورتیں بھی تھیں جو گلیل سے یسوع کے ساتھ [illegible] شخص
ارمتیا کا [illegible] شاگرد [illegible]
[illegible] پیلاطس [illegible]
اجازت [illegible] مسیح
صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]

باب دوازدہم

جب یہودیوں کو معلوم ہوا [illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible]
اس نے اپنے [illegible] ان سب کی [illegible]
ہوئے تھے [illegible] لیا [illegible]
تم کو [illegible] کی [illegible] سے [illegible]
میں [illegible]
بھی جب [illegible] یسوع کی نعش
پیلاطس سے [illegible] اپنی [illegible]
[illegible] کے [illegible] ایک [illegible] اس [illegible]
کے ساتھ [illegible] اور [illegible] صلیب پر [illegible] اس کے سر پر کانٹوں کا تاج رکھا

[illegible]

[illegible] اور یوسف

[illegible]

باب سیزدہم

[illegible] تعجب [illegible] ایک پیالی نے ان میں [illegible] خفا کرتے

[illegible] حفاظت رہتے تھے [illegible]

[illegible] کی نظر [illegible]

[illegible] اور جب اس نوشتہ کو ان [illegible] تو بے

[illegible] خوف [illegible] مسیح [illegible]

[illegible] جگہ کو دیکھا [illegible]

[illegible]

اُٹھ کر اُسے دیکھو گے جیسے اُس نے کہا تھا۔ تب یہودیوں نے اُن پاسبان سپاہیوں کو بلا کر جو قبر کی حفاظت
کرتے تھے کہا۔ وہ کون سی عورتیں ہیں جن سے فرشتے نے گفتگو کی ہے؟ تم نے اُن کو کیوں نہ گرفتار
کر لیا۔ سپاہیوں نے جواب دیا ہم نہیں جانتے کہ وہ عورتیں کون تھیں۔ ہم فرشتے کے خوف سے مُردوں
کی مانند ہو گئے تھے ہم کس طرح سے عورتوں کو پکڑ سکتے۔ یہودیوں نے کہا کہ خدا زندہ ہے اسلیئے
ہم تمہاری بات کا یقین نہیں کرتے۔ سپاہیوں نے یہودیوں کو جواب دیا کہ تم نے دیکھا ہے اور سُنا ہے
یسوع کو جو بہت سے معجزے کرتا تھا اور تم نے اُن کا یقین نہ کیا تو ہمارا کس طرح سے یقین کرو گے تم نے
یہ بات سچ کہی ہے کہ خدا زندہ ہے اور خدا حقیقت میں زندہ ہے ہم نے سُنا ہے کہ تم نے یوسف کو جس نے
یسوع کی نعش کو دفنایا تھا ایک [illegible] بند [illegible] کی کلید [illegible] کے [illegible] اور جب تم نے اُس
[illegible] یوسف [illegible] ایک کوٹھے میں بند کیا تھا تو ہم تم کو یسوع کو
[illegible] یہودیوں نے جواب دیا [illegible] یوسف دیدو تو ہم تم کو یسوع کو
[illegible] ہم [illegible] تو یسوع
[illegible] سنا [illegible] یہودیوں [illegible] سُن کر
خوف کیا اور [illegible] بیان [illegible]
تب اُنہوں نے بہت سا روپیہ جمع کر کے اُن سپاہیوں کو [illegible] تب تم
[illegible] یسوع کے [illegible] اُٹھا لے گئے اور [illegible] تک پہنچے گی تو ہم
تمہاری [illegible] ہو جاؤ گے اور تم کو بچا لینگے تب سپاہیوں نے اُن سے روپیہ [illegible]
[illegible] مجھایا تھا اور اُن [illegible]

باب چہاردہم

[illegible] ایک کاہن [illegible] نامی اور [illegible] ایک لیوی [illegible] گلیل سے [illegible] سردار
[illegible] اور [illegible] وہ [illegible] یسوع [illegible]
[illegible] گیارہ شاگردوں کے ساتھ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھے [illegible] اور اُس نے
اُن سے کہا کہ ساری دنیا میں جاؤ [illegible] خدا [illegible] اور [illegible] کا وعظ
کرو جو شخص ایمان لائیگا اور بپتسمہ لیگا وہ نجات پائیگا۔ جب اُس نے یہ بات اپنے شاگردوں سے کہی تب
[illegible] دیکھا [illegible] کاہنوں نے اور بزرگوں نے اور لیویوں نے [illegible]

جا [illegible] خدا کی حمد [illegible] کے سامنے [illegible] کو جو کچھ تم نے [illegible] ہے سچ ہے لیکن [illegible]
ہو [illegible] شاگرد زندہ ہے۔ خدا ابراہیم کا خدا اسحاق [illegible] جب [illegible]
[illegible] گفتگو [illegible] اور جیسے اسے آسمان پر [illegible] دیکھا [illegible]
[illegible] اور تینوں دیبوں نے جواب دیا ❖

[illegible] ان دیبوں نے کہا کہ ہم [illegible] مگر [illegible] وہ باتیں [illegible]
[illegible] ہم نے اسکو آسمان پر جاتے ہوئے دیکھا ہے [illegible] خدا کی [illegible]
[illegible] کہا کہ آج سے [illegible] سچ [illegible] ثابت کہی [illegible]
[illegible] بہت سا روپیہ [illegible] کے ساتھ [illegible] ملک میں [illegible]
[illegible] یہ کیسا بڑا معجزہ ہے [illegible]
[illegible] ان سپاہیوں کا یقین کرنا چاہیے جنھوں نے یسوع
[illegible] قبر کے دروازہ سے پتھر ہٹایا؟ شاید
یسوع کے شاگردوں [illegible] ان کو روپیہ [illegible] یسوع [illegible]
[illegible] ان مضمون کا یقین میں کرنا چاہیے کیونکہ انھوں نے [illegible] سا روپیہ لیا ہے
[illegible] وہی بات کہتے ہیں جو [illegible] ان کو سکھلائی [illegible]
کے شاگردوں سے ❖

باب پانزدہم

[illegible] تم سب کچھ تینوں دیبوں سے سُنا
جنھوں نے خدا کی توریت کی قسم کھا کر کہا [illegible] شاگرد [illegible] پر [illegible]
اور ہم نے آسمان کو جاتے ہوئے دیکھا اور کتاب ہمکو بتلاتی ہے [illegible] اٹھایا گیا تھا اور جب الالیشع
[illegible] نبیوں کے بیٹوں نے سوال کیا کہ ہمارا باپ [illegible] کہاں [illegible] اُس نے اُن کو جواب دیا [illegible] اٹھا لیا گیا۔
نبیوں کے بیٹوں نے اُس سے کہا کہ شاید اسکو روح [illegible] پہاڑوں میں اٹھا لے گئی ہم چند آدمی
[illegible] کر کے اپنے ساتھ لیں [illegible] کے پہاڑوں میں تلاش کریں شاید وہ [illegible] اور انھوں نے

سلہ یہاں اصلی نسخہ میں جس سے [illegible] پا گیا کچھ عبارت رہ گئی تھی اس لیے مترجم نے [illegible] کر کے [illegible] لکھ دیا۔

الا شمعی ... [illegible] ... ہاتھ پاؤں اور ... [illegible] ... بڑی
بات سنو کہ ... [illegible] ... میں ہوتا ... طلوع ... [illegible]
... میں ... [illegible] ... سے کواں ... [illegible] ... سوچ کی
کی ... پایا اور ... [illegible]
یوسف ... [illegible] ... یوسف
تک گیا ... [illegible] ... سردار
کاہنوں ... [illegible] ... خواہ ... ایک
کاغذ ... [illegible]
... [illegible] ... تم تمہارے ... سب
... [illegible] ... دیکھتے تھے ... [illegible]
... [illegible] ... یوسف سب کو ... طرف ... [illegible]
... [illegible] ... تھا ... [illegible]
سلام کہکر ... [illegible] ... یوسف ... اور اس ... [illegible]
اسکو ... [illegible]
خون ... [illegible] ... اور یوسف
... [illegible] ... ان کے ساتھ ... ہوا اور
... [illegible] ... استقبال کو گئے اور پکار کر کہنے لگے سلامتی
... [illegible] ... سلامتی ہو سب لوگوں کو اور سب
... [illegible] ... کی لکڑی ... [illegible] ... کے
بیٹے ... [illegible] ... یوسف ... کہ اسرائیل کے خدا کے سامنے اقرار ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible] ... تعجب ... [illegible]
... [illegible] ... یوسف نے جواب دیا ... [illegible] ... پہلے دن
... [illegible] ... کانوں سے ... [illegible]
... [illegible] ... روشنی کی ... دیکھا ... خوف سے زمین ... [illegible]

[illegible] نے مجھ کو عتاب کیا [illegible] پوچھا اور مجھ کو جواب

[illegible] دیکھ کر [illegible] دیکھ کر کہا [illegible]

[illegible] حسینی [illegible] فنا [illegible]

[illegible] کہا [illegible] میرا ہاتھ پکڑ [illegible]

[illegible] جہاں [illegible] ان کا [illegible] تھا

[illegible]

[illegible] سلامتی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خدا تعالیٰ اپنے [illegible]

[illegible] سب [illegible]

[illegible] عظمت [illegible]

[illegible] لڑکے کی بابت [illegible]

[illegible] مخالفت [illegible] گا [illegible]

[illegible] نے کہا [illegible]

[illegible] دیکھا تھا [illegible]

[illegible]

[illegible] پہنچ [illegible]

[illegible]

[illegible] اور نبیوں نے کہا کہ شریعت
[illegible] سو بات سے بیان ہوا یا نہیں
[illegible] ساری سی وی قرآن [illegible]
[illegible] کہ آپ [illegible]
[illegible] یوسف نے اسلی [illegible]
[illegible] وان میں سے شہادت دی کہ
[illegible] عجب و دیکھا اس کو سمجھ پہچانتے
[illegible]

باب ہفتم

[illegible] قیامت [illegible] قرآن [illegible]
[illegible] حقیقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بیٹے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آسمان کی طرف دیکھا اور اپنی

[illegible]

باب ہژدہم

[illegible]

کہتے ہیں کہ یہ میرا بہت پیارا بیٹا ہے جس سے میں بہت خوش ہوں اُسکی سُنو اور اُسکی پیروی کرو۔ تب شیث
اگر میں تمکو اطلاع دینے کے لیئے پھر ... کہتا ہوں ... میں خدا کا بیٹا ... مجھے ملیگا ... ہمارے
پاس آئیگا جو کہ موت کی تاریکی و ظلمت میں بیٹھے ہیں ۔

باب نوزدہم

لیکن جب آدم بوڑھے ہو کر چلے بیاد ہوئے تھے تب اُنھوں نے یہ باتیں سُنیں کہ یسوع نے ... یردن میں
بپتسمہ پایا تو وہ ... اپنے بیٹے شیث سے بولے کہ اپنی اولاد میں بزرگوں اور نبیوں کو وہ سب باتیں بتلا دو جو تجھے
رحم ... فرشتہ میکائیل ... جب میں نے تمکو بہشت کے دروازہ پر بھیجا تھا تاکہ تم خدا سے التجا
کرو ... تب شیث نے بزرگوں اور نبیوں کو ... کہا کہ میں شیث ...
جب خدا سے بہشت کے دروازہ پر تھا ... دیکھو خدا کا فرشتہ میکائیل مجھ پر ظاہر ہوا اور کہا مجھکو خدا
تیرے باپ کے ... میں ... تیرے ... ہے تجھے اے شیث کہتا ہوں کہ خدا سے رو کر دعا
مانگو ... تیل ... اسلیئے ... تاکہ اپنے باپ ... کے لیئے ملو لیکن تم اُسکو
کسی طرح ... جب ... پانچ ہزار پانچ سو برس پورے ہونگے اُس وقت خدا کا
بہت پیارا بیٹا ... اور ... مُردوں کے ... زمین پر
آ ... یردن میں بپتسمہ پائیگا ... تب وہ اپنے ... کے تیل سے
سب ... جو ... پیدائش ... ہوگا جو دائمی زندگی
کے لیئے پانی اور روح القدس سے بپتسمہ پائینگے تب ... خدا کا ... زمین پر اُتر کر تیرے باپ
آدم کو ... میں ... ساتھ بزرگوں اور نبیوں ... شیث
سے شکر بہت زیادہ ہوئی ۔

باب بستم

جبکہ ... خوشی ... نے ... دیکھا ... شاہ اور ... دو ...
... میں ... خدا کے بیٹے ... بات
ہے اور ... موت سے ... ان ... کی ... اور میرا
اُس نے نقصان کیا ہے ... کا نقصان کیا ہے جنکو ... اور ... ہاتھ ... جنکو ...

[illegible] کرلیگیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] انواع میں

[illegible] ہوگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باب [illegible] وہم

جبکہ [illegible] پکارا [illegible] آواز اور [illegible]
شور سنائی دیا [illegible] سردار [illegible] پہنچے [illegible] دہشت کا بادشاہ [illegible] ہوگا
جبکہ دوزخ [illegible] شیطان [illegible] بہت غصے سے نکل چکا
اور اگر [illegible] کی [illegible] ظلمت [illegible] آیا ہے اور
اس [illegible] شیطان [illegible] باہر [illegible] اپنے [illegible]
مضبوط دروازہ بند کرو [illegible] بہادر [illegible]
ہو کر [illegible] مقدسوں [illegible] ایسا [illegible]
کھولو اپنے دروازے [illegible] یا جب [illegible] تھا تو ہم نے
[illegible] آدم [illegible] انسان [illegible]
[illegible] گناہ [illegible]
[illegible] اپنے گناہ [illegible]
کہا کہ جب [illegible] موت [illegible]
[illegible] اور وہ لوگ [illegible] زمین [illegible] خوشی سے [illegible] خدا [illegible]
ہے [illegible] یہ بھی کہا تھا اے موت تیری فتح [illegible]
تب [illegible] مقدس [illegible] باتیں سن کر [illegible] سردار [illegible] اپنے دروازوں [illegible]
کی [illegible] اٹھاؤ [illegible] فتح [illegible]
کہتی ہوئی سنائی دی [illegible] سردار کھولو اپنے [illegible] دروازو [illegible] عزت والا بادشاہ
داخل ہوگا [illegible] دوزخ کے [illegible] عزت والا بادشاہ کون ہے
تب [illegible] دوزخ کے [illegible] جواب [illegible] یہ وہی [illegible]
میں نے اسکی روح سے پیشگوئی کی تھی [illegible] اب میں تم سے [illegible] کہتا ہوں [illegible]
[illegible] خداوند قوی [illegible] وہی ہے جو عظمت کا بادشاہ ہے اور آسمان کا بادشاہ [illegible]
اس نے زمین پر نظر کی ہے تاکہ وہ ان لوگوں کی آہیں سنے جو قید [illegible] تاکہ وہ [illegible]
[illegible] اپنے دروازے کھولو [illegible]

[illegible] ... تو شان [illegible] ●
[illegible] ... کو توڑ دیا اور
[illegible] ... تھے ان [illegible]
[illegible] بیٹھے ہوئے تھے ●

باب بست و دوم

[illegible] ... سے مجھے [illegible]
[illegible] ... پکار کر کہنے لگی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ... سے آپ [illegible]
[illegible] ... اور ان لوگوں [illegible]
[illegible] ... ضعیف حمایتی ہوتی
[illegible] ... ہوئے تھے ؟ [illegible] تمام خیالیں
[illegible] ... اور کس طرح سے یسوع مسیح
[illegible] ... خوبصورت [illegible] سامنے آئے ہو کیونکہ [illegible] کا جہان جو آج تک ہمارا [illegible]
[illegible] ... جس نے کبھی ایسا [illegible] انسان کو [illegible] کیسی اس طرح کا تحفہ [illegible] کے
[illegible] ... تم ہو کون ہو جو [illegible] بے خوف ہماری مملکت میں آ گئے ہو اور یہی نہیں ہے کہ تم ہمکو
تکلیف دینے سے بے خوف [illegible] کوشش کرتے ہو کہ ہم اپنی [illegible] زنجیریں توڑ ڈالیں [illegible]
[illegible] یہاں بھی ہمارے [illegible] سے گفتگو کر رہا تھا کہ صلیب پر [illegible] کو دور
[illegible] کے [illegible] نے موت کو پامال کر کے [illegible] کر کے [illegible] اس کی ساری طاقت
[illegible] کے باپ کو روشنی میں نکالا ●

باب بست و سوم

تب دوزخ کے سردار نے شیطان کو پکڑا اور اُسے ملامت کر کے کہا اے بعلزبول تباہی اور فنا کے سردار خدا کے فرشتوں کے تمسخر اور راستبازوں کے سیل تم نے یہ کیا کیا؟ تم نے عظمت والے بادشاہ کو صلیب دلوانے میں کیسی تباہی سے تم نے بڑی منفعت کا وعدہ مجھ سے کیا تھا اے جاہل بے وقوف تو نے یہ کیا کیا یہ بات نہیں جیسا کہ ابھی یسوع ناصری نے اپنی شان خدائی کی چمک سے موت تک کے خوفناک اندھیروں کو دور کر دیا ہے اور دروازے لیکر نیچے تہ خانوں کو توڑ ڈالا ہے اور سب قیدیوں کو باہر نکال دیا اور جنکے بندھن تھے انہیں ان کو رہائی دیدی اور تمام لوگ جو ہماری قید میں آہ و فغان کرتے تھے اب ہماری تحقیر کرتے ہیں اور ہم ان کی لعنتوں کے نیچے دب گئے ہیں۔ ہماری مدد کا سلطنتیں منتقل ہو گئی ہیں اور مردے کوئی آدمی نہیں اب ارادہ حکومت ہم کرتے ہیں کیونکہ وہ کبھی اچھی حالت میں نہیں رہتا اور کوئی بھی خوش نہیں ہوتا سوائے تسلیاں دینے والوں کے مردار مددگار ان ظالموں کے جو پہلے تھے یہ بے انتہا کیونکہ شروع سے لیکر ... ہمارے ... ہیں۔ اب ان کے لئے کوئی آہ و فغاں نہیں ... اور ... ہمارے ... نہیں ... ایمان لانے کی ... نام دولت خوشحالی کی لذتیں ... کی تھی ... بڑی ... ہماری ... ہماری خوشی بالکل جاتی رہی ... یسوع مسیح عظمت والے بادشاہ کو صلیب پر لٹکایا تو ... اپنے ... کیا ... تم معلوم کرو گے کہ کیا عذاب اور لامتناہی مصیبت ... کی حد نہیں ہے ... شیطان ... سردار ... چاہیے تھا کہ کوئی ... یسوع ... جسکے لیے تم نے کوئی ... پایا ... تم نے بلا دلیل ... سبب ... ناحق ... گناہ اور استعمال ... اور تم نے ... شیطان سے گفتگو کرتا ... عظمت کے بادشاہ نے ... تمام ... آدم اور نسل اولاد کے جو میرے ... شیطان ... ہلاکت کے نیچے رہیگا ۔

باب بست و چہارم

اور یسوع نے اپنا ہاتھ پھیلا کر کہا ... سارے مقدسو میرے پاس آؤ ... تم ... پیدا کیے گئے ہو

[illegible] شیطان [illegible] ہوئے [illegible] صلیب [illegible]

[illegible] دیکھا [illegible] و موت بھی [illegible] وقت [illegible] سامنے مقدس [illegible]

[illegible] گئے [illegible] یسوع نے [illegible] کا ہاتھ پکڑ کر [illegible]

[illegible] تب [illegible] یسوع مسیح نے زانو ٹیک کے عاجزی سے [illegible] اور

بلند آواز سے اس طرح سے [illegible] کیونکہ [illegible]

دشمنوں کو مجھ [illegible]

[illegible] نکالا [illegible] جو جہنم میں اترتے تھے [illegible]

[illegible] اور زبان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] پیچھے [illegible]

[illegible]

[illegible] انصاف کا قوموں [illegible]

[illegible] کیا اور [illegible] جواب [illegible]

[illegible] اور اس کے بعد [illegible] پکار کر بولے [illegible] اپنی قوم کی نجات کے لیے

[illegible] کے واسطے [illegible] مقدسوں نے [illegible] جواب [illegible] مبارک ہو

[illegible] کرنے کے لیے [illegible] زمانہ کے لیے

[illegible] کریگا آمین خدا [illegible] اسی طرح سے سارے ہی [illegible] سبق پڑھتے [illegible]

[illegible] جایا کرتے تھے ◆

باب بست و پنجم

اب خداوند نے آدم کا ہاتھ پکڑ کر سردار فرشتہ میکائیل کے ہاتھ میں دیا اور تمام مقدس لوگ فرشتہ میکائیل کے
پیچھے پیچھے چلے اُن جلال والے فضل نے جو بہشت میں ہے اور دو پرانے زمانہ کے آدمی اُن کے استقبال کو
آئے لیکن مقدسوں نے اُن سے پوچھا کہ تم کون ہو جو ابتک دوزخ میں ہمارے ساتھ نہیں تھے۔ اور جو کہ مجسم بہشت
میں پہنچائے گئے ہو؟ ایک نے اُن میں سے جواب دیا میں حنوک ہوں جو خدا کے حکم سے منتقل کر لیا گیا تھا اور
یہ شخص جو میرے ساتھ ہے یہ ایلیاہ تشبی ہے جو آگ کے رتھ پر بٹھایا گیا تھا اور ابتک ہم نے موت نہیں
دیکھی لیکن ہمکو مسیح کے آنے کے وقت واپس دنیا میں جا کر دجال سے خدا کے نشانوں اور کرامتوں کے ساتھ لڑنا ٹھہرایا ہے تاکہ
اُس کے ساتھ ہوکر یروشلم میں شہید ہوں اور ساڑھے تین دن کے بعد پھر زندہ ہوکر بادلوں میں
اٹھا لیے جائیں ۔

باب بست و ششم

اور جبکہ مقدس حنوک اور ایلیاہ سے باتیں کر رہے تھے تو دیکھو ایک اور آدمی بہت غریب صلیب کا
نشان اپنے کندھے پر لیے ہوئے آیا جب سب مقدسوں نے اُسے دیکھا تو اُنھوں نے اُس سے
کہا تم کون ہو کیونکہ تمہاری شکل تو چور کی سی معلوم ہوتی ہے اور یہ کیا ہے جو تم اپنے کندھے پر لیے ہوئے
ہو؟ اُس شخص نے اُن کو یہ کہکر جواب دیا کہ تم نے یہ بات سچ کہی ہے کیونکہ میں دنیا میں چور تھا اور ہر قسم کی برائیاں
کیا کرتا تھا اور یہودیوں نے مجھکو مسیح کے ساتھ صلیب دیا تھا اور میں نے وہ تمام کرامتیں مخلوقات میں دیکھیں
جو یسوع مسیح کی صلیب کے سبب ہوئی تھیں تب میں نے یقین کر لیا کہ وہ تمام مخلوق کا خالق ہے اور
بادشاہ قادر مطلق ہے اور میں نے اُس سے التجا کی اے رب مجھکو یاد کر جب تو اپنی بادشاہت میں آئے
اُسی وقت اُس نے میری التجا پر نظر کی مجھ سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ بہشت میں
ہوگا اور اُس نے مجھکو صلیب کا نشان دیکر کہا تھا کہ اسکو اٹھائے اور بہشت میں چلا جا اور اگر بہشت کا پہرا دینے والا
فرشتہ تجھکو اندر جانے نہ دے تو اسکو صلیب کا نشان دکھانا اور اُس سے کہنا کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا جو اب
صلیب دیا گیا ہے اُس نے مجھکو بھیجا ہے جب میں نے ایسا کیا تو میں نے تمام باتیں بہشت کے نگہبان فرشتہ
سے کہیں جس نے فوراً اُن کو سنتے ہی دروازہ کھول کر مجھکو داخل کر لیا اور بہشت کے داہنی طرف مجھکو
بٹھلا کر کہا اس جگہ بیٹھے رہو تاکہ آدم تمام نسل انسانی کا باپ اپنے تمام مقدس بیٹوں کے ساتھ جو کہ مسیح مصلوب

[illegible] اس چھپائے [illegible] کمال سے خط
مطلق [illegible] عجائب [illegible] وصلت کا [illegible] عشق سے گناہوں
کی [illegible] روحانی نہایت پاک [illegible] روحانی [illegible]
داخل کیا [illegible]

باب بست و ہفتم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کی اجازت سے [illegible]
[illegible]
[illegible] گھر میں جائیں [illegible]
[illegible] مانتے کے لیے [illegible]
[illegible]
[illegible] اطلاع دینے کے لیے مجھ اجازت دی [illegible]
[illegible] سے جو کہ ملے سب
لوگوں کو نجات [illegible] آمین آمین [illegible] اور بعد اس کے [illegible] تمام باتیں [illegible]
ہر ایک کے علیحدہ علیحدہ کاغذ پر لکھا تھا [illegible] التماس [illegible] قیافہ اور [illegible]
[illegible] جو کچھ لکھا تھا [illegible]
[illegible] بہت مفید ہوگی اور اس کے بعد [illegible] ان کی تحریریں [illegible]
[illegible] ایک [illegible] کم تھا نہ زیادہ تھا [illegible] یہودیوں نے [illegible] اور [illegible] کی عجیب باتیں
[illegible] میں ایک [illegible] سے کہانی [illegible] جس نے یہ تمام کام کیے ہیں اور [illegible]
[illegible] زمانہ میں [illegible] اور وہ سب بڑے غمگین [illegible] خوف سے [illegible] اور انہوں نے اپنی
[illegible] ایک شخص [illegible] گھر کو چلا گیا اور یہ سب باتیں جو یہودیوں نے اپنے معبد میں کی تھیں [illegible]
[illegible] وقت [illegible] جو کچھ یہودیوں نے یسوع کی نسبت کہا تھا اور کیا تھا [illegible]

[illegible]

بیعت و شبہ

[illegible]

ان مضمونوں سے جو [illegible] ثابت ہوتی ہیں تب مجھے [illegible] یوسف اور
مریم [illegible] نسل [illegible] ثابت کیا۔ یہ خیال کر کے کہ وہ خود [illegible] تھا [illegible]
[illegible] آسمان [illegible] زمین کو بنایا ہو اور وہ پہلا انسان [illegible] طوفان کے
[illegible] طوفان [illegible] ہوئے
[illegible] شاہ داؤد [illegible] سال ہوئے [illegible]
[illegible] سال [illegible] مسیح کے [illegible] چار [illegible] سال [illegible]
سال [illegible] اس طرح سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مسیح جسکو [illegible] صلیب دیا
ہے [illegible] مسیح خدا کا بیٹا [illegible] ہے۔ آمین۔

پولوس اور پطرس رسولوں کے اعمال

جبکہ پولوس روم میں آیا تو تمام یہودی ان کے پاس جمع ہوئے [illegible] نے کہا کہ ہمارے مذہب کی مدد
[illegible] کہ وہ عبرانی [illegible] اور فریسیوں [illegible] کے
[illegible] خطوط [illegible] سلطان [illegible] کو یاد کرو [illegible] جو تم پطرس
سے ملو [illegible] خدا اس نے ہماری شریعت [illegible] اور دیکھے [illegible] سبب اور حلال
کی تفسیر [illegible] ہماری شریعت [illegible] سب کو [illegible] جواب
[illegible] اس بات کو ثابت [illegible] یہودی [illegible] کہہ سکتے [illegible] جنت کے
دن کو اور خطوں کو [illegible] ہوں کیونکہ سبب [illegible] اپنے [illegible] نام کے [illegible] اپنے
باپ دادا اور بزرگوں [illegible] میں یاد [illegible] اگر وہ
کوئی نیا [illegible] چاہتا ہے تو [illegible] اس سے کہو [illegible] اور میں اسکو
تمہاری موجودگی میں قائل کر دوں گا لیکن اگر [illegible] یہی شہادت رکھتا ہے [illegible] کتابوں سے بھی ثابت
ہوتا ہے تو مناسب ہے کہ ہم سب [illegible] جب پولوس نے یہ باتیں [illegible] دوسری [illegible] کی مانند کہیں
[illegible] نے پطرس [illegible] جاکر [illegible] عبرانیوں [illegible] انجام کرتا ہے کہ تم اس سے جاکر
ملو [illegible] میں [illegible] اسکو قیصر کے پیش نہ کریں ہم اسکو جانتے نہیں دیکھتے
[illegible] پطرس [illegible] بہت خوش ہوئے [illegible] اٹھکر پولوس کی طرف

اور [illegible] خوشی [illegible] آنسوؤں [illegible]
پولوس [illegible] حالات [illegible] بتلایا [illegible]
پطرس [illegible] وقت [illegible]

ابھی [illegible] پطرس [illegible] پہنچے [illegible]
اس وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اپنے باپ [illegible]
[illegible] دیکھا اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] باتیں [illegible]
باپ [illegible] تمام قومیں [illegible]
[illegible] نیچے [illegible]
[illegible]
[illegible] کاموں کی [illegible] یہاں [illegible] خیالات [illegible]
[illegible]
[illegible] یہود اور [illegible]
[illegible] مخالفت [illegible]
[illegible] وعدہ کیا تھا کہ اسکی نسل [illegible]
آسمان میں سے [illegible]

[illegible] صلیب [illegible] انگلستان [illegible] ہو رہا ہے [illegible]

[illegible] اسلامی [illegible] اسلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا [illegible]

[illegible] سلطان [illegible]

[illegible] بنا لیا [illegible] اپنے [illegible]

[illegible] لے آئے [illegible]

[illegible] خدمت [illegible] تھے اب [illegible]

[illegible] ان کے [illegible] تو انہوں [illegible]

[illegible] انہوں نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] طرف [illegible]

[illegible] شاہ [illegible] لوگوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حمایت [illegible]

[illegible] صرف یہی [illegible]

[illegible] اتفاق نہ کر جائیں [illegible]

[illegible] اور [illegible] کی طرف [illegible]

[illegible] اور [illegible] طرح [illegible]

[illegible]

[illegible] اپنی [illegible]

[illegible] جوان [illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تم [illegible]

[illegible]

[illegible] سال [illegible] کے سبب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کہا [illegible]

[illegible] سوتا ہوں کیا کرتا ہوں [illegible]

[illegible] غزل [illegible]

[illegible] خیال [illegible] جواب [illegible]

[illegible]

[illegible] کیا سوچتا [illegible] کیا [illegible]

[illegible] ناواقف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ابھی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اپنے [illegible] ایسا [illegible]

[illegible]

[illegible] غلطی کی [illegible]

[illegible] خدا [illegible] سب

[illegible] سے [illegible]

[illegible]

[illegible] خلق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بادشاہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خیال [illegible]

[illegible]

[illegible] سے مخالفت [illegible] ہے [illegible] رسولوں کی طرف [illegible]

تمہارے ساتھ [illegible] تمھارا [illegible] جاننا [illegible] اپنے [illegible]

[illegible] کیا [illegible] کھاتا [illegible] سمجھ [illegible]

[illegible] صفت [illegible] آپ

[illegible] واقف [illegible]

[illegible] پر یقین [illegible]

[illegible] بہت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اپنے [illegible]

[illegible] لوگوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علم [illegible]

[illegible]

[illegible] بادشاہ [illegible]

[illegible] خدا [illegible]

[illegible] اگر [illegible]

[illegible] بادشاہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے

بادشاہ نے کہا کہ [illegible] تم [illegible] کسی [illegible] بات کا جواب [illegible] پوچھتا
ہوں شمعون نے کہا کہ میں [illegible] بادشاہ نے کہا کہ یہ بات [illegible] لیتے ہو کہ جو [illegible]
ہو اور اگر میں تم سے کچھ [illegible] شمعون نے کہا میں تم کو جواب دوں گا بادشاہ
نے کہا کہ [illegible] تمہاری [illegible] کروں [illegible] زیادہ
گفتگو کا کیا فائدہ ہے تم [illegible] اپنے آپ [illegible] بھلا [illegible]
کرو نہیں جانتا کہ میں [illegible] یقین کروں [illegible] قوم کا یہودی [illegible]
ہوں [illegible] استاد [illegible] تم [illegible]
[illegible] نجات [illegible]
ہیں [illegible] زمین [illegible] بادشاہ [illegible] سلطنت کا
کبھی [illegible] ہو گا اور [illegible]
اور کسی [illegible] نجات نہیں [illegible] بادشاہ نے [illegible] سب [illegible] نجات
دینے والا شمعون نے کہا [illegible]
[illegible] کبھی [illegible] اگر میں [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
شمعون نے کہا سنو [illegible] جان لو کر [illegible]
پہنچاؤں گا [illegible] خوش کروں گا [illegible]
انکار کرنے کی بات کرینگے پطرس اور پولوس نے کہا [illegible]
شیطان نے [illegible] عذاب کی طرف [illegible] ایک [illegible]
ان پاگلوں کو اپنے پاس سے نکال دو تاکہ [illegible] تمہاری حمایت
کروں بادشاہ نے کہا کہ کس طرح سے ثابت ہو گا [illegible] شمعون نے کہا حکم دو کہ بہت
بڑے ایک بلند برج لکڑی [illegible] بنایا جاوے اور [illegible] اور تاکہ میں اس پر چڑھوں
اور جب میں اس پر چڑھ جاؤں تو میں اپنے فرشتوں کو حکم دوں گا کہ آسمان سے میری طرف نازل ہوں اور
مجھ کو اٹھا کر [illegible] آسمان میں لیجاویں تاکہ تم جانو کہ آسمان سے [illegible] کیونکہ یہ بات
کہنگا [illegible] نہیں [illegible] بادشاہ نے کہا [illegible] دیکھنا
چاہتا ہوں شمعون نے کہا کہ حکم دو کہ جلدی تیار ہو [illegible] دیکھو تب [illegible] بادشاہ [illegible]

[illegible] جگہ [illegible] تھا [illegible] بیان [illegible] انکی [illegible] نہ [illegible]

[illegible] ہو [illegible] سب [illegible] بھاگ [illegible]

[illegible] کے سامنے [illegible] تب [illegible]

[illegible] بولے [illegible] سو کہ [illegible]

[illegible] پولوس نے [illegible] طرف [illegible] کہا [illegible]

[illegible] اور [illegible] کہ شمعون نے [illegible] سے [illegible] پہلے [illegible]

[illegible] سامنے [illegible] شمعون کی طرف دیکھکر

[illegible] جائیگا اور [illegible]

[illegible] اور پولوس [illegible] میں [illegible] کہا کہ تم

[illegible]

[illegible] اصلی [illegible]

[illegible] جاؤں [illegible]

[illegible] نے کہا [illegible] شمعون سے [illegible]

[illegible] شمعون نے [illegible] پاس سے

[illegible] اور [illegible] کہا [illegible] معلوم کرو [illegible]

[illegible] اور [illegible] ہے [illegible]

[illegible] چلا جاتا ہے [illegible] پولوس [illegible]

[illegible] اٹھا [illegible]

[illegible] شمعون [illegible] وقت [illegible]

[illegible] کہا [illegible] وقت [illegible]

[illegible] سے کہا [illegible]

[illegible] لوگوں کے [illegible]

[illegible] شمعون [illegible] تب [illegible]

[illegible] نام [illegible]

[illegible] آج [illegible] نشان بنا ہوا ہے [illegible] پولوس [illegible]

لینے کا [illegible] کھانا [illegible] تھا۔ [illegible] سننے [illegible] عاشق [illegible] ہو گیا دوگہرا
[illegible] ثابت [illegible] غصہ [illegible] پھر [illegible]
[illegible] زندہ ہو جا پھر
[illegible] حقیقت میں مر گیا
[illegible] اجازت
[illegible]
[illegible] بھائی نے مجھ کو [illegible] میں ڈال دیا
[illegible]
[illegible] اگر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سخت عذاب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] محبت کھانا [illegible]

معلوم ہوتا ہوں دیکھو میں ایک چھپے چھپے جاتا تھا تو میں شہر میں آگیا اور اُنہوں نے مجھے کہا [illegible]

بہت سا خود جو بیان کیا [illegible] تب دیکھنے کے نزدیک [illegible] جب مجھکو [illegible]

[illegible] جب [illegible] اپنی محنت

[illegible] کیونکہ مجھ میں بہت مجھکو

[illegible] میرے شہر میں

[illegible]

ان کے ساتھ [illegible]

جیسے [illegible]

وہاں [illegible]

[illegible] اور جس [illegible] کو

[illegible] اور اُس کو اُس شہر کے پاس

[illegible] نے جو کچھ کہا تھا [illegible]

[illegible] ہوئے [illegible]

[illegible]

اسکے بعد [illegible] دن کی صبح اسکی [illegible] اسکے مخالف [illegible] یہاں تک کہ [illegible] اُن میں [illegible] کانپتے [illegible] لوگ کہتے [illegible] چلتا تھا [illegible] سمجھ لیا [illegible]

جبکہ یونانی مقدس [illegible] پولوس کی [illegible] شہر [illegible] تمہارے لئے [illegible] نام [illegible] صلیب [illegible] بات جیسے [illegible] جگہ [illegible] کہ اُنہوں نے اُن کے [illegible] کے سبب [illegible] عزت و تعظیم سے اور تعریف کے راگ گا کر یاد کرتے ہیں اور ہر مقدس پاک [illegible] میں بھی مقدس پولوس کو [illegible] کے رستہ میں [illegible] معلوم [illegible] جو مستقل ایمانداری کے ساتھ اُن سے جا کرتے ہیں [illegible] ہر زمانہ میں حکومت کرتا ہے ہمیشہ [illegible]

[illegible]

تمام شد

دیباچہ

فلوتھیوس برائی اینیوس [illegible]
زبان کا بڑا [illegible] اور [illegible] ہے اس نے ۱۸۷۳ء میں اس امر کا اشتہار دیا کہ چند قلمی نسخے
مسیحی مذہب کے ابتدائی زمانے کے قسطنطنیہ کے کتب خانہ میں پائے گئے ہیں [illegible]
قلمی نسخے چمڑے کے چھوٹے [illegible] پر لکھے ہوئے تھے [illegible]
تعلیم دوازدہ رسولان کا تھا جس کو اس نے چھاپ دیا [illegible] ۱۸۸۳ء میں [illegible] نسخے نقل
ہوئے تھے اور ان کا نام [illegible] مشہور ہوا [illegible] مدت سے معلوم تھی کہ مسیحی
مذہب کے ابتدائی زمانے کی [illegible] کتاب لکھی گئی تھی [illegible]
خیال ہوا تھا کہ یہ [illegible] نہیں رہی ۔

قیاس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ رسالہ [illegible]
۱۲۰ء اور ۱۶۵ء کے درمیان لکھا گیا ہے [illegible]
ترجمے کئی زبانوں میں ہوئے ہیں [illegible] ۱۸ [illegible]
یونیٹیرین اسوسیئیشن [illegible]
مسیحیوں کا طرز بیان [illegible]
مسیح کے خیالات اور اصول کو خوب [illegible] اور اس کی [illegible]
کے کاغذوں پر ایک معتبر مسیحی کتب خانہ میں [illegible] لکھے ہیں کہ یہ نسخہ
اناجیل و جو [illegible] زمانے کا لکھا ہوا ہے [illegible]
محفوظ رہا ہے اور اس لیے اناجیل و جو [illegible] سے زیادہ اعتبار کے لائق ہے ۔

تعلیم دوازدہ رسولوں

تعلیم حضرت مسیح کی غیر مذہب والوں کو

بذریعہ دوازدہ رسولوں

باب اوّل

[illegible]

[illegible]

باب دوم

[illegible]

[illegible]

[illegible] لیا سکتی [illegible] قدرت تھا [illegible] ہی [illegible] تھا [illegible] دل [illegible] وقت [illegible]
[illegible] کے [illegible] جھگڑے [illegible] رہا [illegible]
[illegible] اپنے [illegible] پکڑ [illegible]
[illegible] تھا [illegible] جب [illegible] حاصل [illegible] پوچھا [illegible]
[illegible] برداشت [illegible] خدا [illegible] کے خبر لی کہ نہیں ہو [illegible]

باب چہارم

[illegible] جو محمد علی کا [illegible] خدمت [illegible] کی
[illegible] باقی [illegible] مقدس
[illegible] کا [illegible]
[illegible] خاص کا [illegible]
[illegible] بالکل [illegible] ہوا [illegible] چھپا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] سے جدا [illegible]
[illegible] کا خوف تھا ۔ اپنے [illegible] کہتے [illegible]
[illegible] ایسا [illegible] اوپر [illegible]
[illegible] کا لحاظ [illegible] سوال اپنے [illegible]
[illegible] ساتھ [illegible] ساتھ [illegible]
[illegible] نفرت [illegible] حکم
[illegible] اطاعت [illegible] اپنے گناہوں کا اقرار
[illegible] زندگی [illegible] کا [illegible]

باب پنجم

[illegible] طریق موت کا ہے [illegible] بدعتی [illegible] ہے قتل - زنا - عیاشی - بدکاری - چوری - بت پرستی - جادوگری - عداوت - غصب - جھوٹی گواہی - نفاق - دودلی - فریب - تکبر - حسد - خودغرضی - لالچ - فحش کلامی [illegible] خود بینی - فخر - جیسے آدمیوں کو ستانا - سچ سے نفرت [illegible] - جھوٹ سے الفت [illegible] اپنے تئیں نیکی کی خدمت [illegible] بیہودہ باتوں کو پسند کرنا - بدلے کے پیچھے [illegible] کے لئے جو محنت سے [illegible] خدا کی نافرمانی [illegible] دولتمندوں کی [illegible]

[illegible]

باب ششم

[illegible]

باب ہفتم

[illegible]

ایک یا دو روز پہلے سے روزہ رکھا کریں ۔

باب ہشتم

اور تم منافقوں کے ساتھ روزے مت رکھا کرو کیونکہ وہ ہفتے کے دوسرے اور پانچویں دن روزہ رکھتے ہیں لیکن تم چار شنبہ اور جمعہ کے دن روزہ رکھا کرو اور تم منافقوں کی طرح دعا نہ مانگا کرو لیکن جیسے حضرت مسیح نے اپنی انجیل میں حکم دیا ہے اس طرح دعا مانگا کرو ۔ اے ہمارے باپ جو کہ آسمان میں ہے تیرا نام مقدس ہو تیری بادشاہت آوے تیری مرضی جیسی آسمان پر ہے زمین پر ہو ۔ آج کے دن ہماری روزینہ کی روٹی دے اور ہمارے قرض معاف کر جیسے ہم اپنے قرضداروں کو معاف کرتے ہیں اور ہم کو امتحان میں مت ڈال بلکہ ہم کو برائی سے بچا کیونکہ تیری ہی طاقت اور جلال ہمیشہ کے لیئے ہے ۔ اس طرح سے تم دن میں تین مرتبہ دعا مانگا کرو ۔

باب نہم

اور شکرگزاری کی نسبت تم اس طرح سے شکر کیا کرو ۔ اول پیالے کی نسبت یوں کہو کہ اے باپ ہم تیرا شکر کرتے ہیں تیرے بندے داؤد کی شراب طاہر کے لیئے جو تو نے ہم پر اپنے بندے یسوع کی معرفت ظاہر کی ہے تیرا جلال ہمیشہ ہے ۔ اور روٹی کے ٹکڑے کی بابت اس طرح سے کہو کہ اے ہمارے باپ ہم تیرا شکر کرتے ہیں اس زندگی اور علم کے لیئے جو تو نے اپنے بندے یسوع کی معرفت ہم کو بخشا ہے تیرا جلال ہمیشہ ہو جیسے یہ ٹوٹی ہوئی روٹی پہاڑوں پر پھیلائی گئی تھی اور اکٹھی ہو کر ایک ہو گئی اسی طرح سے تیری کلیسیا زمین کے کناروں سے تیری بادشاہت میں جمع ہو جاوے کیونکہ تیرا ہی جلال اور طاقت ہمیشہ کے لیئے ہے معرفت یسوع مسیح کے ۔ لیکن کوئی آدمی تمہاری شکرگزاری سے نہ کھاوے اور نہ پیوے مگر وہ لوگ جو حضرت مسیح کے نام سے بپتسمہ پا چکے ہیں کیونکہ اسکی نسبت بھی حضرت مسیح نے فرمایا ہے کہ جو چیز پاک ہے کتوں کو مت دو ۔

باب دہم

اور سیر ہونے کے بعد تم اس طرح شکرگزاری کرو کہ اے مقدس باپ ہم تیرا شکر کرتے ہیں

تیرے پاک [illegible] ہے اور جلال [illegible] بیان [illegible] کے لیے جو [illegible] سے تیرا جلال ہمیشہ ہو۔ اے قادر مطلق [illegible] کھانا اور پینا تو نے آدمی کو حظ [illegible] تو نے ہمکو روحانی کھانا اور پینا اور [illegible] زندگی [illegible] سب سے اول ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں [illegible] اپنے کلام [illegible] یاد [illegible] برائی [illegible] کامل [illegible] کر جو [illegible] لیے تیار کی ہے [illegible] طاقت [illegible] یہ جہان گذر جائے [illegible] نہیں [illegible] وہ [illegible] ہمارا [illegible] شکر [illegible]

باب یازدہم

جو کوئی اگر [illegible] ان باتوں سے برگشتہ [illegible] مسیح کی [illegible] علم [illegible] قبول [illegible] کے موافق اس طرح [illegible] تمہارے پاس [illegible] قبول [illegible] لیکن [illegible] تمہارے [illegible] اور [illegible] کے سوا کچھ [illegible] تو وہ [illegible] نہیں ہے اور ہر ایک [illegible] بخشا جاویگا لیکن [illegible] بھی نہیں ہے مگر وہ شخص جس [illegible] لیے جیسا

[illegible] خالق [illegible] زبان کا لفظ [illegible] لیلب [illegible]

اور سچا نبی ثابت ہوا ہو [illegible] سے پایا جاتا ہے اور ہر ایک نبی جو روح سے کلام کر کے ضیافت کرائے
وہ خود اس میں سے نہیں کھاتا ورنہ وہ جھوٹا نبی ہے اور ہر ایک نبی جو راستی سکھلاتا
ہے اگر وہ وہ کام نہیں کرتا وہ جھوٹا نبی ہے اور ہر ایک نبی پسندیدہ راست باز
جہان کے کلیسا کے بھید کے موافق عمل کرتا لیکن جو آپ کرتا ہے اوروں کو نہیں
سکھلاتا اُس پر تم حکم مت لگاؤ کیونکہ خدا اُس کا فیصلہ کرے گا اور اسی طرح سے پہلے
نبیوں نے بھی کیا ہے لیکن جو شخص روح کے نام سے کہے [illegible] کوئی اور چیز مانگے
اُس کی مت سنو لیکن اگر وہ محتاجوں کے لیئے [illegible] دینے کو کہتا ہے تو اُس پر [illegible]
مت کرو۔

باب دوازدہم

اور ہر ایک شخص جو مسیح کے نام سے آتا ہے اسکو قبول کرو اور اس کا امتحان کرو تم
اُس کو جان لوگے کیونکہ تم کو ہر طرح کی عقل [illegible] اگر آنے والا مسافر
ہے تو جہاں تک ہو سکے [illegible] مدد کرو لیکن وہ تمہارے ساتھ [illegible] دو یا تین دن
سے زیادہ [illegible] ضرورت نہ ہو لیکن اگر وہ تمہارے ساتھ رہنا چاہے [illegible]
کرنا چاہتا ہے تو کام کرے [illegible] اگر اس کا کوئی پیشہ نہ ہو جانتا تو اپنی سمجھ کے
موافق [illegible] بندوبست کرو [illegible] تمہارے ساتھ بیکار نہ رہنا چاہیئے اور اگر وہ کام
نہ کرے تو وہ شخص مسیح کا [illegible] ایسوں سے خبردار رہو۔

باب سیزدہم

اور ہر ایک سچا نبی جو تمہارے ساتھ رہنا چاہتا ہے [illegible] اپنے کھانے کے لائق ہے اسی طرح
ایک سچا استاد بھی مزدور کی مانند اپنے کھانے کے لائق ہے [illegible] اس لیئے تم انگور کے
کولھو کی پیداوار کا اور خرمن کا اور بیلوں اور بھیڑوں کا پہلا حصہ لیکر نبیوں کو دیا کرو کیونکہ
یہی لوگ تمہارے سردار کاہن ہیں لیکن اگر تمہارے پاس کوئی نبی نہ ہو تو غریبوں کو
دیا کرو اگر تم روٹیوں کی ایک تعداد تیار کرتے ہو تو ان کا پہلا حصہ لیکر حکم کے موافق
دے اسی طرح سے جب تو شراب یا تیل کا مٹکا کھولے اسکا پہلا حصہ نبیوں کو دے

دوپیہ اور پوشاک اور ہر ایک ملکیت کا پہلا حصہ جو تجھ کو اچھا معلوم ہو حکم الٰہی کے مطابق دے ۔

باب چہاردہم

اور ہر ایک سبت کے دن پر تم جمع ہو اور روٹی توڑو اور شکریہ کرو اور اپنے گناہوں کا اقرار کرو تاکہ تمہاری قربانی پاک ہو اور جو شخص اپنے ساتھی کے ساتھ کوئی تنازع رکھتا ہے وہ تمہارے ساتھ جمع نہ ہو یہاں تک کہ صلح کر لے تاکہ تمہاری قربانی ناپاک نہ ہو جائے کیونکہ خدا نے اس طرح سے کہا ہے کہ ہر ایک جگہ اور ہر ایک زمانے میں مجھ کو پاک قربانی چڑھاؤ کیونکہ میں بڑا بادشاہ ہوں کہتا ہے خدا اور میرا نام قوموں کے بیچ عجیب ہے ۔

باب پانزدہم

مقرر کرو اپنے واسطے بشپ اور ڈیکن جو خداوند کے لائق ہوں یعنی حلیم ہوں اور دولت پسند نہ ہوں اور سچے اور پسندیدہ ہوں کیونکہ وہ بھی نبیوں اور معلموں کی طرح تمہاری خدمت کرتے ہیں اسلیئے اُن کو الزام مت دو کیونکہ وہ نبیوں اور معلموں کی طرح سے تمہارے لیئے معزز ہیں ایک دوسرے کو ملامت کیا کرو لیکن غصہ سے نہیں بلکہ خوشی سے جیسا کہ تم انجیل میں پاتے ہو اور جو شخص کسی کی خطا کرے کوئی اُس سے بات نہ کرے یہاں تک کہ وہ توبہ کرلے اور تمہاری دعائیں اور خیراتیں اور تمام کام ایسے ہوں جیسے مسیح کی انجیل میں ہیں ۔

باب شانزدہم

اپنی زندگی کی خبرداری کرو تمہارے چراغ گل نہ ہوں اور تمہاری کمر نہ کھلے بلکہ تیار ہو کیونکہ تم اُس وقت کو نہیں جانتے ہو جبکہ ہمارا سردار آویگا اور تم اکثر جمع ہوا کرو ان باتوں کے معلوم کرنے کے لیئے جو تمہاری روح کے لائق ہیں کیونکہ تمہارے ایمان کا تمام وقت تمہیں فائدہ نہیں دیگا اگر تم آخری وقت میں کامل نہ ہو کیونکہ آخر کے زمانے میں جھوٹے نبی اور گمراہ کرنے والے بہت پیدا ہونگے اور بھیڑیں بھیڑیوں کی شکل میں ہو جائینگی اور محبت عداوت سے بدل جاویگی کیونکہ جب بے انصافی بڑھتی ہے تو وہ ایک دوسرے کو ستائینگے اور سزا کے لیئے حوالے کرینگے اور تب جہان کا دھوکے باز ابن خدا بنکر

آئے گا اور وہ نشان [illegible] دکھلائے گا [illegible] اور ساری زمین اُس کے قبضے میں
ہو جائے گی اور وہ ایسے بڑے بڑے کام کرے گا جو دنیا کے شروع سے کبھی وقوع میں
نہیں آئے۔ تب مخلوقِ انسانی عذاب سے امتحان کی جائے گی اور بہت لوگ
ٹھوکر کھا کر تباہ ہو جائینگے لیکن جو اپنے ایمان کے ساتھ [illegible] قائم رہیں گے وہ
نجات پائیں گے اور [illegible] کے [illegible] راستی کی علامات ظاہر ہونگی [illegible] آسمان میں
صلیب کی علامت ہوگی [illegible] آواز کا نشان ہوگا [illegible]
مُردوں کا زندہ ہونا [illegible] ہونگے [illegible]
آئیگا اور تمام مقدس اُس کے ساتھ [illegible] ایمان [illegible]
آتے ہوئے دیکھے گا۔

تمت
۱۹۵۸ء